

مفت تقسیم کے لیے



جنرل نالج

تیسری جماعت کے لیے



سندھ ٹیکسٹ بک بورڈ، جام شورو
پیراماؤنٹ پرنٹنگ پریس، کراچی

جملہ حقوق بحق سندھ ٹیکسٹ بک بورڈ، جامشورو محفوظ ہیں۔
اس کتاب کو وی ایم انسٹیٹیوٹ فار پبلیکیشن، کراچی کے اشتراک سے تیار کیا گیا ہے اور صوبائی
محکمہ تعلیم و خواندگی نے ہمراسلہ نمبر SO(G-1)E&L/Curriculum-2014
بتاریخ 20-3-2014 کے تحت سندھ کے پرائمری اسکولوں میں تدریس کیلئے منظور کیا۔ جبکہ
بیورو آف کریکیولم اینڈ ایکسٹنشن ونگ، جامشورو نے اس کتاب کا بغور جائزہ لیا۔

مصنفین

- پروفیسر ڈاکٹر برناڈیٹ ایل ڈین
- شبنم خان
- عروسہ حفیظ
- عطیہ ناز
- کنول زاہد

اراکین جائزہ کمیٹی

- ڈاکٹر منظور الحق آرائیں
- تنویر احمد خان
- قائم الدین بلال
- محمد ناطق میمن
- محمد بخش کھوکھر
- محمد عارف لودھی
- ڈاکٹر خلیل احمد کورائی

مترجم

- مسز پروین آرائیں

نگران اعلیٰ

آغا سہیل احمد
چیئر مین، سندھ ٹیکسٹ بک بورڈ

نگران

- علی محمد ساہڑ
- عبدالودود

کمپوزنگ اور لے آؤٹ

- محمد عمران
- جمیل الرحمن میمن

فہرست

باب نمبر	عنوانات	صفحہ نمبر
	یونٹ 1: زمین جان دار سیارہ	
01	سورج زمین پر زندگی کا ماخذ	2
02	مسکن کی اقسام	5
03	ریگستانی مسکن میں رہنے والے پودے اور جانور	6
04	جنگلاتی مسکن میں رہنے والے پودے اور جانور	9
05	میدانی مسکن میں رہنے والے پودے اور جانور	11
06	سرد مسکن (قطبی علاقے) میں رہنے والے پودے اور جانور	13
07	پانی کے مسکن میں رہنے والے پودے اور جانور	16
08	قدرتی مسکن پر انسانی اثرات	19
	یونٹ 2: جان دار اجسام میں تبدیلیاں	
01	کیا میں اپنے والدین جیسا ہوں	27
02	پودوں میں زندگی کا چکر	29
03	پرنڈوں میں زندگی کا چکر	31
04	حشرات میں زندگی کا چکر	32
	یونٹ 3: صحت مند زندگی	
01	صحت مند زندگی کے لئے کیا ضروری ہے؟	38
02	متوازن غذا	42
	یونٹ 4: جانوروں کی غذا	
01	جانور کیا کھاتے ہیں	48
02	جانوروں کے دانت	51
	یونٹ 5: ہمارے وسائل	
01	وسائل	57
02	مال تجارت اور خدمات	61
03	قلت	67
	یونٹ 6: ہمارے قدرتی وسائل کا تحفظ	
01	پانی	72
02	زمین	74
03	معدنیات	79

باب نمبر	عنوانات	صفحہ نمبر
	یونٹ 7: ماضی اور حال کے بارے میں جاننا	
01	ماضی کا کراچی	82
02	آج کا کراچی	86
	یونٹ 8: اختلافات سے واقفیت	
01	جھگڑا اور اس کی وجوہات	92
02	جھگڑے سے بچاؤ	95
03	جھگڑے کا حل	97
	یونٹ 9: سورج اور اس کے ہماری زمین پر اثرات	
01	زمین سے سورج کا نظر آنا	102
02	چار اہم سمیتیں	105
03	سورج اور سایہ	107
04	سورج کی مدد سے وقت بتانا	110
	یونٹ 10: سائنس دان اور ایجادات	
01	ایجادات	113
02	لوگ چیزیں کس طرح ایجاد کرتے ہیں	114
03	جدید ایجادات 1900ء سے 2000ء تک	119
04	سائنس دان / موجد کی خصوصیات	126
	یونٹ 11: مشینیں اور کام کی آسانی	
01	اوزار	133
02	سادہ مشینیں	135
03	دھکیلنا اور کھینچنا	139
04	قوت کسی جسم کی شکل بدل سکتی ہے	143
05	قوت اور ذرائع آمدورفت	144
	یونٹ 12: دنیا کو بہتر جگہ بنائیں	
01	ہمارے حقوق اور ذمہ داریاں	150
02	عوامی خدمات	152
03	فلاحی کام	156

یونٹ نمبر 1: زمین جان دار سیارہ

طالب علموں کے سیکھنے کے اہداف

اس یونٹ کے اختتام پر طالب علم اس قابل ہو جائیں گے کہ:

پہلا باب: سورج زمین پر زندگی کا ماخذ

- پہچان سکیں کہ سورج کی حرارت اور روشنی زمین پر زندگی کو قائم رکھنے میں مددگار ہے۔

دوسرا باب: مسکن اور اس کی اقسام

- واضح کر سکیں کہ مسکن کیا ہے۔
- بیان کر سکیں کہ جان دار اجسام کے مختلف اقسام کے مسکن ہیں۔ (قطبی علاقہ، ریگستان، جنگلات، بحری اور دریائی)

تیسرا باب: ریگستانی مسکن میں رہنے والے پودے اور جانور

- نشان دہی کر سکیں کہ ماحولیاتی عوامل (درجہ حرارت، روشنی، پانی) مسکن میں زندگی کو سہارا دیتے ہیں۔
- کرہ ارض پر موجود ریگستانی مسکن میں رہنے والے جانوروں اور پودوں کے نام جان سکیں۔
- نشان دہی کر سکیں کہ کس طرح جانور اور پودے ریگستانی مسکن میں رہنے کے لئے مطابقت پیدا کرتے ہیں (اونٹ، کیلٹس)

چوتھا باب: جنگلاتی مسکن میں رہنے والے پودے اور جانور

- نشان دہی کر سکیں کہ کس طرح جنگلاتی مسکن میں رہنے والے پودے اور جانور اپنے ماحول سے مطابقت پیدا کرتے ہیں (انناس، حشرات)

پانچواں باب: میدانی مسکن میں رہنے والے پودے اور جانور

- میدانی مسکن میں رہنے والے جانوروں اور پودوں کے نام پہچان سکیں۔
- نشان دہی کر سکیں کہ میدانی مسکن میں رہنے والے پودے اور جانور اپنے ماحول سے کس طرح مطابقت پیدا کرتے ہیں۔

چھٹا باب: قطبی علاقے میں رہنے والے پودے اور جانور

- قطبی علاقوں میں رہنے والے جانوروں اور پودوں کے نام پہچان سکیں۔
- نشان دہی کر سکیں کہ قطبی علاقوں میں رہنے والے پودے اور جانور کس طرح اپنے ماحول سے مطابقت پیدا کرتے ہیں۔ (قطبی ریچھ)

ساتواں باب: پانی کے مسکن میں رہنے والے پودے اور جانور

- پانی کے مسکن میں رہنے والے جانوروں اور پودوں کے نام پہچان سکیں۔
- نشان دہی کر سکیں کہ پانی میں رہنے والے جانور اور پودے کس طرح اپنے ماحول سے مطابقت قائم کرتے ہیں۔ (مچھلی، کنول)

آٹھواں باب: قدرتی مسکن پر انسانی سرگرمیوں کے اثرات

- انسانی سرگرمیوں کے قدرتی مسکن پر اثرات کی نشان دہی کر سکیں۔

سورج زمین پر زندگی کا ماخذ

پہلا باب:

سورج روشنی اور حرارت کا بڑا ذریعہ ہے۔ سورج کی یہ روشنی اور حرارت شمسی توانائی کہلاتی ہے۔ سورج زمین سے بہت زیادہ فاصلے پر واقع ہے اور شمسی توانائی کا انتہائی کم حصہ زمین تک پہنچتا ہے۔



سورج حرارت اور روشنی دیتا ہے (شکل 1.1)

شمسی توانائی جو ہم سورج سے حاصل کرتے ہیں انتہائی اہم ہے۔ اسی شمسی توانائی کی وجہ



پودے اپنی نشوونما کے لئے شمسی توانائی استعمال کرتے ہیں (شکل 1.2)

سے زمین پر زندگی کا وجود ہے۔ سورج روشنی اور توانائی ہم تک پہنچاتا ہے جو جاندار اجسام کی زندگی کی نشوونما اور افزائش نسل کے لئے ضروری ہے۔ شمسی توانائی پودوں کی نشوونما کے لئے انتہائی ضروری ہے اور انسانوں اور جانوروں کو غذا فراہم کرتی ہے تاکہ وہ زندہ رہ سکیں۔

کیا پودوں کو نشوونما کے لئے روشنی کی ضرورت ہے؟

دو عدد گملے پودوں کے ساتھ

(1) پودوں کی اونچائی کیا ہے؟

پودوں کے پتوں کی رنگت اور جسامت کیا ہے؟

آپ کیا سمجھتے ہیں کہ کیا ہوگا اگر آپ پودا نمبر 1 سورج

کی روشنی میں اور پودا نمبر 2 اندھیرے میں رکھیں۔

میری پیشن گوئی ہے کہ پودا نمبر 1 جو سورج کی روشنی میں ہے۔۔۔۔۔

میری پیشن گوئی ہے کہ پودا نمبر 2 جو اندھیرے میں ہے۔۔۔۔۔

(2) پودا نمبر 1 سورج کی روشنی میں اور پودا نمبر 2 اندھیری جگہ پر رکھیں۔

(3) دونوں پودوں کو روزانہ ایک ہی مقدار میں پانی دیں۔

(4) آپ دونوں پودوں میں رونما ہونے والی تبدیلیوں کا مشاہدہ کریں اور مندرجہ ذیل مشاہداتی جدول میں درج کرتے جائیں۔ ہر

مشاہدے کے درج کرنے کا دورانیہ دو دن ہے۔

پودوں کے مشاہدات			سورج کی روشنی میں موجود پودا			اندھیرے میں موجود پودا		
	دوسرا دن	چوتھا دن	چھٹا دن	دوسرا دن	چوتھا دن	چھٹا دن	دوسرا دن	چوتھا دن
پودوں کی اونچائی								
پتیوں کی رنگت								
دیگر تبدیلیاں								

(5) ایک ہفتے کے بعد دونوں پودوں کی تصویر بنائیے اور رنگ بھریئے۔

سورج کی روشنی میں موجود پودا	اندھیرے میں موجود پودا
------------------------------	------------------------

(6) کیا آپ کی نشاندہی درست تھی؟

تصویر نمبر 1.4 کی طرف غور سے دیکھئے یہ ظاہر کرتی ہے کہ کس طرح شمسی توانائی پودوں کی غذا اور نشوونما میں استعمال ہوتی ہے۔ جانور پودوں کو غذا کے طور پر استعمال کرتے ہیں اور ہم انسان پودوں اور جانوروں دونوں کو اپنی خوراک کا حصہ بناتے ہیں۔



شمسی توانائی پودوں کی غذا بنانے میں استعمال ہوتی ہے (تصویر 1.4)



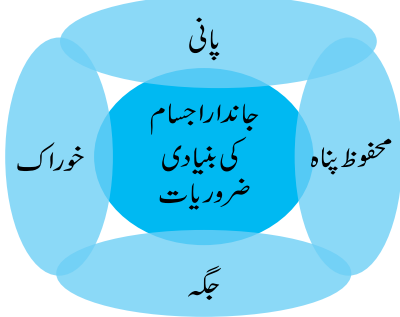
پانی کا چکر (تصویر 1.5)

شمسی توانائی انتہائی اہم ہے کیونکہ یہ تازہ پانی کی فراہمی کی وجہ سے بنتی ہے اور تازہ پانی کی یہ فراہمی پانی کے چکر کے ذریعے ممکن ہو پاتی ہے۔ تصویر 1.5 کو بغور دیکھئے اور مندرجہ ذیل دیئے گئے نکات کو توجہ سے پڑھتے ہوئے یہ جاننے کی کوشش کرتے ہیں کہ یہ کیسے ممکن ہوتا ہے۔

- (1) سورج، سمندروں اور بحروں میں موجود پانی کو گرم کر دیتا ہے۔
- (2) سمندروں اور بحروں میں موجود پانی گرم ہونے پر آبی بخارات کی صورت میں ہوا میں اوپر کی جانب اُٹھتا ہے۔
- (3) آبی بخارات ٹھنڈے ہو کر نکثیف ہوتے ہیں اور قطروں میں تبدیل ہو جاتے ہیں اور یہی قطرے بادل بناتے ہیں۔
- (4) جب بادل پانی کی وجہ سے بھاری ہو جاتے ہیں تو وہی پانی برف اور بارش کی شکل میں زمین پر برستے ہیں۔
- (5) بارش کا کچھ پانی جھیلوں اور زمین میں جمع ہو جاتا ہے اور باقی دھاروں کی شکل میں بہتا ہوا ندی نالوں سے دریاؤں میں بہہ نکلتا ہے اور پھر یہی دریا سمندر اور بحر میں جا ملتے ہیں۔ اس طرح آبی چکر مکمل ہو جاتا ہے۔

مسکن کی مختلف اقسام

دوسرا باب:



مسکن ایک ایسی جگہ ہے جہاں پودے اور جانور رہتے اور نشوونما پاتے ہیں۔ مسکن ایک ایسی جگہ ہے جہاں پودے اور جانور اپنی تمام بنیادی ضروریات خوراک، پانی، محفوظ پناہ اور جگہ کے ساتھ رہتے ہیں۔

زمین پر مختلف اقسام کے مسکن پائے جاتے ہیں اور ہر مسکن بہت سی اقسام کے پودوں اور جانوروں کے لئے گھر کی حیثیت رکھتا ہے۔ مندرجہ ذیل دی گئی تصاویر میں مسکن کی مختلف اقسام بغور دیکھئے۔



میدانی علاقہ: بڑی سبز گھاس اور چھاڑی دار علاقہ



جنگل: درختوں سے ڈھکا ہوا مسکن



ریگستان: گرم اور خشک مسکن



تالاب



دریا

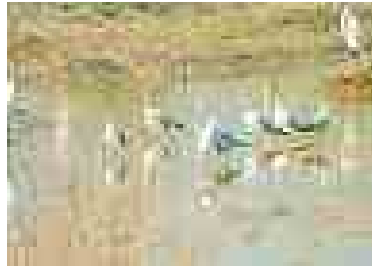


قطبی علاقہ: زمین کا سرد مسکن

تازہ پانی کے مسکن تالاب، جھیلیں، چشمے اور دریا ہیں۔



سمندر نمکین پانی کا مسکن ہے



جھیل



چشمہ

ریگستانی مسکن میں رہنے والے پودے اور جانور

تیسرا باب:

ریگستان ایک گرم اور خشک علاقہ ہوتا ہے جہاں بارش کا تناسب انتہائی کم ہے۔ ریگستان بہت سے جانوروں اور پودوں کے رہنے کی جگہ ہے۔ ریگستان میں رہنے والے پودے اور جانور دو خاص مسائل سے دوچار رہتے ہیں۔

(1) پانی کی قلت

(2) زیادہ درجہ حرارت

آئیے! مندرجہ ذیل دی گئی تصاویر کی مدد سے یہ جاننے کی کوشش کرتے ہیں کہ یہ جانور اور پودے کس طرح ریگستانی مسکن سے مطابقت رکھتے ہیں۔

اونٹ رکھتا ہے:

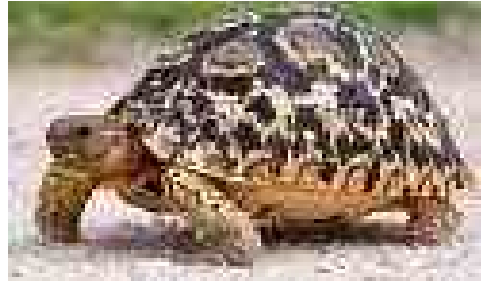
- * لمبی پلکیں جو ریت کو آنکھوں میں جانے سے روکتی ہیں۔
- * چوڑے تلوے جو ریت پر چلنے میں مددگار ہیں۔
- * کوہان جو خوراک اور پانی کا ذخیرہ کر سکتا ہے۔



اونٹ

ریگستانی کچھوار رکھتا ہے:

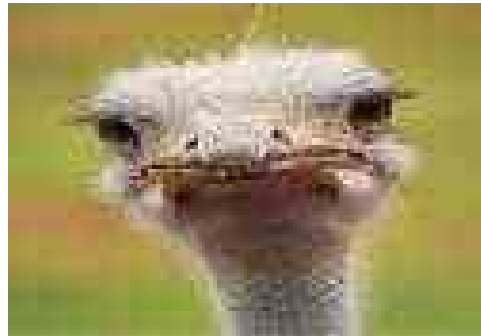
- * خول تاکہ دشمنوں سے محفوظ رہ سکے۔
- * جسم میں چربی تو انائی کیلئے۔



ریگستانی کچھوار

شتر مرغ رکھتا ہے:

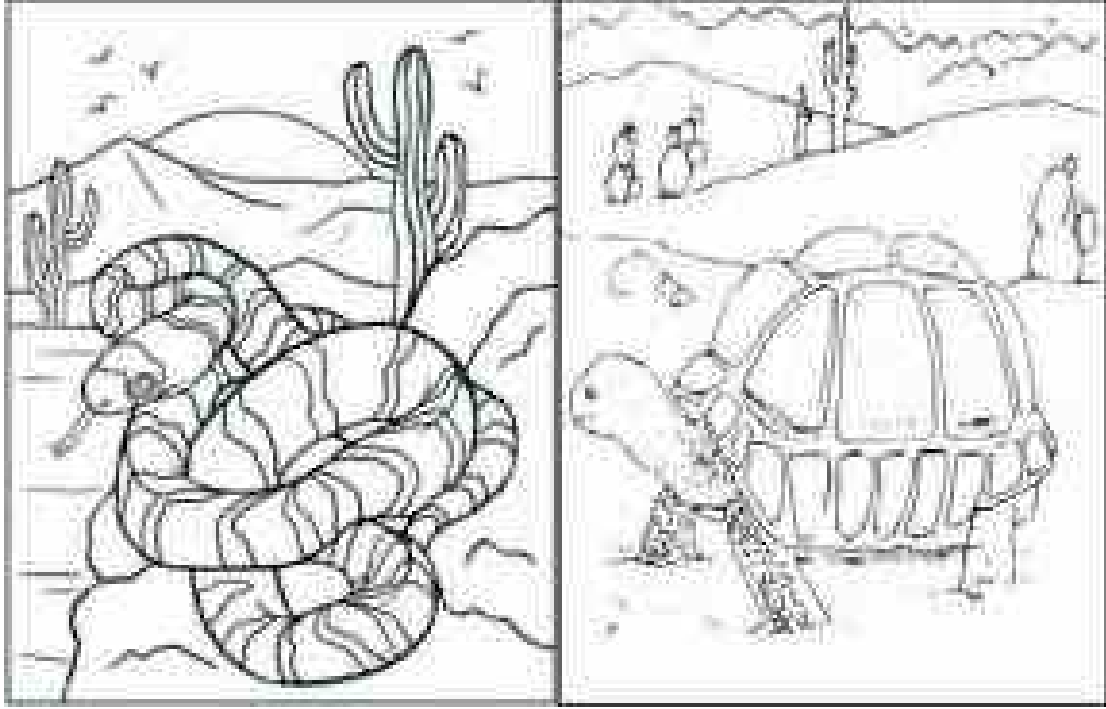
- * لمبی پلکیں تاکہ ریت کو آنکھوں میں جانے سے روک سکے۔



شتر مرغ

سرگرمی:

(1) مندرجہ ذیل میں جانور اور ان کے مسکن کو رنگ بھریں۔



(2) تصاویر میں دیئے گئے مسکن کے نام لکھیے۔

(3) دی گئی تصاویر میں مسکن کی کون سی اقسام دکھائی گئی ہیں؟

(4) دی گئی تصاویر میں دکھائے گئے جانوروں کے نام تحریر کریں۔

(5) دی گئی تصاویر میں دکھائے گئے پودوں کے نام تحریر کریں۔

ریگستانی پودے:

- * ریگستانی پودے خاردار نوکیلی جھاڑیوں پر مشتمل ہوتے ہیں تاکہ پودے کھانے والے جانوروں سے محفوظ رہ سکیں۔
- * ریگستانی پودوں میں پتیوں کی تعداد کم ہوتی ہے۔
- * ریگستانی پودوں کی پتیوں کی بیرونی سطح مومی ہوتی ہے تاکہ پانی کی کمی کو روک سکے۔
- * ریگستانی پودے بارش کے موسم میں پانی ذخیرہ کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔
- * ریگستانی پودوں کے پھول رات میں کھلتے ہیں اور دن میں بند ہو جاتے ہیں۔
- * ریگستانی پودوں کے پھل ریگستان میں پائے جانے والے جانوروں کے لئے خوراک کا کام سرانجام دیتے ہیں۔



سرگرمی:

آپ جانتے ہیں کہ پودوں کی نشوونما کے لئے پانی کی ضرورت ہوتی ہے۔ اسکول کے میدان میں کیکٹس اور دوسرے کسی بھی بڑھتے ہوئے پودے کو لگائیں۔ دونوں پودوں کو ایک ہفتے تک دودن کے وقفے سے پانی دیں اور پودوں میں ہونے والی طبعی تبدیلیاں تحریر کریں۔

کیکٹس کا پودا	دیگر کوئی پودا
آپ کا کیا خیال ہے؟	آپ کا کیا خیال ہے؟
یہ تبدیلیاں کیوں رونما ہو رہی ہیں؟	یہ تبدیلیاں کیوں رونما ہو رہی ہیں؟

جنگلاتی مسکن میں رہنے والے پودے اور جانور

چوتھا باب:

جنگلات سرسبز درختوں سے ڈھکا ہوا علاقہ ہوتا ہے۔ جنگلات کی مختلف اقسام ہیں جن کا انحصار اس علاقے کی مٹی، آب و ہوا اور پانی پر ہے۔



گرم ریگستانی جنگلات پتوں والے درختوں پر مشتمل ہوتے ہیں



صنوبری جنگلات نوکیلے پتوں اور مخروط پھل پر مشتمل ہوتے ہیں



برساتی جنگلات میں روزانہ برسات ہوتی ہے

جنگلات مختلف اقسام کے درختوں اور پودوں کے لئے بہترین طبعی مسکن ہے۔ جس طرح جنگلات میں مختلف اقسام کے درخت اور پودے پائے جاتے ہیں۔ اسی طرح بہت سی اقسام کے جانور، پرندے اور حشرات الارض بھی جنگلاتی مسکن کے مکین ہیں۔



شیر



لومڑی



بندر



گھری



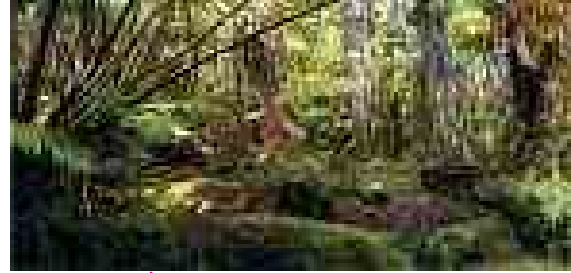
پرندہ



سانپ

برساتی جنگلات سے پودوں کی مطابقت:

- برساتی جنگلات میں بارش کی کثرت کی وجہ سے پائے جانے والے درخت انتہائی لمبے اور سخت ہوتے ہیں۔ درختوں کی لمبائی کی وجہ سورج کی روشنی کا حصول ہے تاکہ درخت اپنی غذا تیار کر سکیں۔ ان درختوں کی لمبی جڑیں سہارے کا کام سرانجام دیتی ہیں۔



لمبے درخت اور سورج کی روشنی کا حصول

پودوں کا دوسرے درختوں کی مدد سے سورج کی روشنی کا حصول

- برساتی جنگلات میں جو پودے لمبے درختوں کے سایہ میں بڑھتے ہیں انہیں سورج کی روشنی کم مقدار میں درکار ہوتی ہے۔
- برساتی جنگلات میں اکثر پودوں اور درختوں کے پتوں کی ساخت ایسی ہوتی ہے کہ پانی ان پر نہیں ٹھہرتا۔
- درختوں اور پودوں کی پتوں کی اس ساخت کی وجہ سے زائد پانی کا پتوں کی سطح سے اخراج آسان ہو جاتا ہے۔



برساتی جنگلات کی چمکی سطح پر پودے

برساتی جنگلات میں پودوں کے پتوں کی چمکی ہوئی نوکیلی ساخت سے پانی کا اخراج

صنوبری جنگلات سے پودوں کی مطابقت:

- * صنوبری جنگلات کے درختوں کی سب سے اہم مثال اناس کے درخت ہیں۔ اناس کے درخت کے پتے نوکیلے اور چکنے (مومی) ہوتے ہیں۔
- * صنوبری جنگلات میں پائے جانے والے مخروطی (Cones) وہ پھل ہیں جن میں بیج پائے جاتے ہیں اور یہ جانوروں کی مرغوب غذا ہے۔



اناس کا درخت

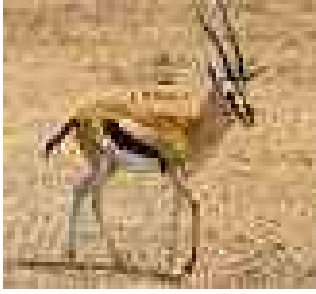
اناس کا پھل مخروط (Cone)

میدانی مسکن میں رہنے والے پودے اور جانور

پانچواں باب:

میدانی علاقوں میں رہنے والے جانور اور پودے:

میدانی علاقے اکثر سبزہ زار بھی ہوتے ہیں۔ سبزہ زار ایک بڑا اور وسیع علاقہ ہوتا ہے جو گھاس یا سبزے سے ڈھکا ہوتا ہے۔ وسیع و عریض سبزے سے ڈھکا ہوا یہ علاقہ اُن تمام جانوروں کا مسکن ہے جن کی غذا گھاس اور درختوں کی پتے ہیں۔ ہاتھی، زیرا، ہرن، کوہان دار بیل اور چیتا سبزہ زار میں رہنے والے جانوروں کی مثالیں ہیں۔



ہرن



زیرا



ہاتھی



چیتا



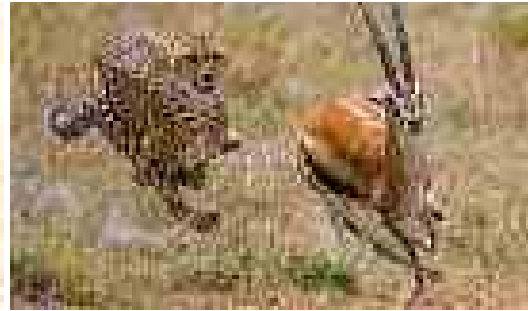
کوہان دار بیل

سبزہ زار سے جانوروں اور پودوں کی مطابقت

سبزہ زار میں بہت کم ایسی جگہیں پائی جاتی ہیں جو سبزہ زار میں رہنے والے جانوروں کو دشمنوں سے بچاسکیں۔ اس لئے ان تمام جانوروں کی ٹانگیں لمبی ہوتی ہیں اور ان کے دوڑنے کی رفتار بھی تیز ہوتی ہے تاکہ اپنے دشمنوں سے بچ سکیں۔



کوہان دار بیل شیر سے دور دوڑ رہا ہے



ہرن چیتے سے دور دوڑ رہا ہے



- مندرجہ بالا تصاویر میں سبزہ زار سے تعلق رکھنے والے جانور چھپے ہوئے ہیں کیا آپ انہیں دیکھ سکتے ہیں؟
- اپنے ماحول سے وہ مطابقت جس میں جان دار اپنے آپ کو اپنے ماحول سے ملا لیتے ہیں تبدیلی ماہیت یا کیمو فلاج کہلاتی ہے۔

سرگرمی: تبدیلی ماہیت (Camouflage) کسی جانور کو کس طرح مدد دیتی ہے کہ وہ اپنے مسکن میں زندہ رہ سکے؟



باؤیب کا درخت خشک موسم میں

باؤیب کا درخت بارش کے موسم میں

- باؤیب (Baobab) ایک ایسا درخت ہے جس کا تنا چھوٹا اور موٹا ہوتا ہے۔ باؤیب کے درخت کی یہ ساخت بھی اُس کے مسکن سے مطابقت رکھتی ہے جس کے مطابق تنا پانی ذخیرہ کر لیتا ہے اور پھر خشک موسم میں اس پانی کو استعمال کرتا ہے۔

سرگرمی:

مندرجہ بالا دی گئی باؤیب کی تصویر دیکھئے۔ خشک موسم میں اس کے پتے جھڑ جاتے ہیں۔

کیا آپ جانتے ہیں کیوں؟

سرد مسکن (قطبی علاقے) میں رہنے والے پودے اور جانور

چھٹا باب:



قطبی علاقہ جات وہ علاقے ہیں جو زمین کے شمالی اور جنوبی قطب کے قریب واقع ہیں۔ قطبی علاقے زمین پر سرد ترین علاقے ہیں۔ ان علاقوں کی زمین تمام سال برف سے ڈھکی رہتی ہے۔ سارا سال برف ہونے کی وجہ سے پودوں کی تعداد انتہائی کم رہتی ہے۔ ان علاقوں میں رہنے والے جانوروں میں پینگوئن، قطبی ریچھ، قیل البحر اور بھیڑیے شامل ہیں۔

قطبی علاقہ جات کے جانور

پودوں اور جانوروں کی سرد علاقوں سے مطابقت:

- سرد علاقوں میں پائے جانے والے پودے چھوٹے قد اور گہرے رنگ کے ہوتے ہیں۔ ان پودوں کے پتے بھی قدرے چھوٹے اور چکنے (مومی) ہوتے ہیں۔



چھوٹے گہرے رنگ اور چکنے پتوں والے پودے

- سرد علاقوں میں پائے جانے والے درختوں کے پتے نوکیلے اور چکنے (مومی) ہوتے ہیں۔
- سرد علاقوں میں پائے جانے والے درختوں کی شاخوں کا رخ نیچلی جانب ہوتا ہے اور یہی وجہ ہے کہ وہ شاخیں ٹوٹی نہیں ہیں اور با آسانی برف کا بوجھ اٹھاتی ہیں۔



درخت جن کی شاخوں کا رخ نیچلی جانب ہے



نوکیلی پیتیاں مومی تہہ کے ساتھ

جانوروں کی سرد علاقوں سے مطابقت:



- سرد علاقوں میں پائے جانے والے جانوروں کے جسم پر موٹے بالوں کا کوٹ ہوتا ہے۔
- سرد علاقوں میں پائے جانے والے جانوروں کی جلد کے اندرونی جانب چربی کی تہہ ہوتی ہے۔
- سرد علاقوں میں رہنے والے جانوروں کے جسم موٹے، گول اور چھوٹی ٹانگوں پر مشتمل ہوتے ہیں۔
- سرد علاقوں میں پائے جانے والے جانوروں کے کان بڑے ہوتے ہیں تاکہ سردی سے محفوظ رہ سکیں۔

- سرد علاقوں میں جب سردی شدید ہو جاتی ہے تو پرندے سرد علاقوں سے گرم علاقوں کی طرف ہجرت کر جاتے ہیں۔ پرندوں کی یہ ہجرت غذا اور پناہ کے لئے ہوتی ہے۔

پرندوں کی سرد علاقوں سے گرم علاقوں میں ہجرت

- سرد علاقوں کے اکثر جانور سردیوں میں اپنے غاروں اور بلوں میں رہتے ہیں۔ جہاں وہ ذخیرہ شدہ خوراک استعمال کرتے ہیں۔



سردیوں میں جانور اپنے غاروں میں

سرگرمی:



تصویر نمبر 1

(الف) دی گئی تصویر نمبر 1 کو غور سے دیکھئے۔

(1) دی گئی تصویر میں زمین پر کیا ہے؟

(2) دی گئی تصویر میں موجود شخص نے کس طرح کا لباس

پہنا ہوا ہے؟

(3) اگر آپ کو اس علاقے میں رہنے کا موقع ملے تو آپ

وہاں رہنے کے لئے کیا تبدیلیاں کرنا پسند کریں گے؟

(ب) دی گئی تصویر نمبر 2 کو غور سے دیکھئے۔

(1) دی گئی تصویر میں موجود جانور کا نام بتائیے۔



تصویر نمبر 2

(2) تصویر میں موجود جانور کا جسم کس سے ڈھکا ہوا ہے؟

(3) تصویر میں موجود جانور کا جسم اس سے کیوں ڈھکا ہوا ہے؟

پانی کے مسکن میں رہنے والے پودے اور جانور

ساتواں باب:

جانوروں اور پودوں کی اکثریت پانی میں رہتی ہے۔ ان میں سے کچھ تازہ پانی میں اور کچھ نمکین پانی میں رہتے ہیں۔

سرگرمی:

(1) مندرجہ ذیل دی گئی تصاویر میں وہ جانور اور پودے دکھائے گئے ہیں جو پانی میں رہتے ہیں۔ دی گئی خالی جگہوں میں جانوروں اور پودوں کے نام اور مسکن تحریر کریں۔ دیئے گئے لفظوں کے خانے سے الفاظ استعمال کریں۔

مچھلی ، وہیل مچھلی ، شارک مچھلی ، کنول ، کچھوا ، مینڈک



_____ .1

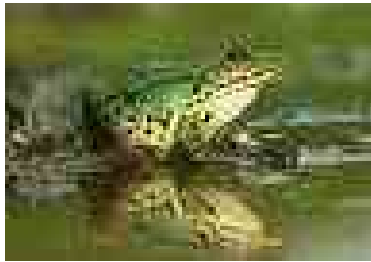
_____ .1

_____ .1

_____ .2

_____ .2

_____ .2



_____ .1

_____ .1

_____ .1

_____ .2

_____ .2

_____ .2

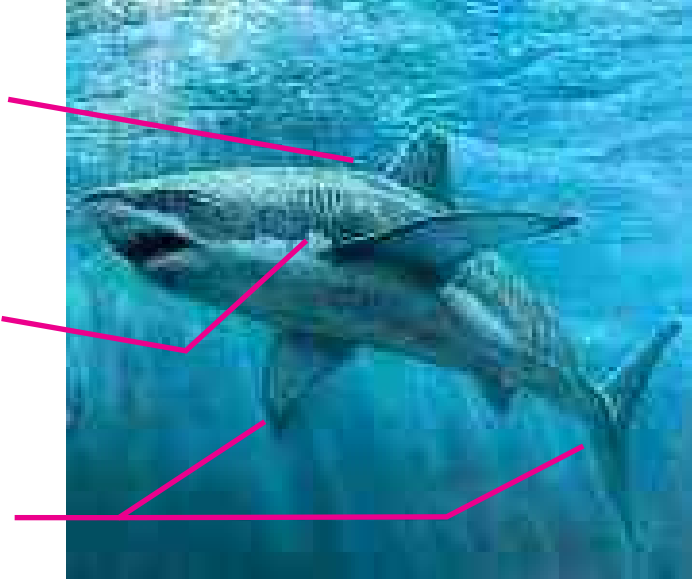
پانی کے مسکن سے جانوروں اور پودوں کی مطابقت:

اگر آپ مچھلیوں کو غور سے دیکھیں تو وہ دوسرے جانوروں سے کافی حد تک مختلف اور خاص نظر آتی ہیں اور ان کی یہی خاصیت انہیں پانی میں رہنے کی صلاحیت اور مطابقت دیتی ہے۔

● مچھلیوں کے جسم کی بناوٹ ، پانی میں حرکت کے دوران پیدا ہونے والی مزاحمت یا رگڑ کو کم کر دیتی ہے۔

● مچھلیوں کے گکھڑے کافی بڑے ہوتے ہیں اور پانی سے آکسیجن کی زیادہ مقدار جذب کر لیتے ہیں۔

● مچھلیوں کے پنکھ یا Fins تیرنے میں مضبوطی، طاقت اور قابو فراہم کرتے ہیں۔



- پانی کے پرندے بھی کچھ خصوصیات کے حامل ہوتے ہیں جن سے وہ پانی کے مسکن سے مطابقت قائم کر پاتے ہیں۔
- پانی میں رہنے والے پرندوں کے پنجے جھلی دار اور پنکھ یا Fins ہوتے ہیں جو تیرنے میں مدد فراہم کرتے ہیں۔



پنچ جھلی دار پنچوں کے ساتھ



جھلی دار پنچے



پنکھ (Fins) تیرنے میں مددگار

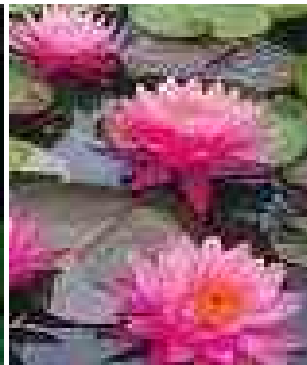
پانی میں رہنے والے پودے بھی اپنے ماحول سے مطابقت رکھتے ہیں۔

● پانی میں رہنے والے پودوں کی جڑیں دوسرے پودوں کی طرح بڑی نہیں ہوتی ہیں کیونکہ وہ پانی میں ہی رہتی ہیں۔

● پانی میں رہنے والے پودوں کے پتے پانی کی سطح پر ہی تیرتے رہتے ہیں تاکہ سورج کی روشنی حاصل کر سکیں۔



کنول کا پودا



سون کا پودا

سرگرمی:

مندرجہ ذیل جانوروں کے نام پہچانیے:

- (1) مجھ پر ایک خول ہے جو میرے جسم کو محفوظ رکھتا ہے۔
میں اپنے پر پانی میں سے گزرنے میں استعمال کرتا ہوں۔
میں سمندر میں رہتا ہوں، لیکن میں زمین پر ریگلتا ہوں۔
تاکہ اپنے انڈے ریت میں چھپا سکوں۔
کیا آپ پہچان سکتے ہیں میرا نام کیا ہو سکتا ہے؟ _____
- (2) میرے بڑے جڑے ہیں جس میں تیز اور نوکیلے دانت ہیں۔
لوگ مجھ سے خوفزدہ ہیں وہ سمجھتے ہیں میں انہیں کاٹ کھاؤں گا۔
لیکن میں صرف حادثاتی طور پر ہی کاٹتا ہوں۔ _____



- (1) دی گئی تصویر کو غور سے دیکھیں۔ پانی کے مسکن کی یہ کون سی قسم ہے؟ _____
- (2) دی گئی تصویر میں اس شخص نے گہرے پانی میں جانے کے لئے یہ خاص لباس کیوں پہنا ہے؟ _____
- (3) تصویر میں موجود شخص نے کمر پر آکسیجن سلنڈر اور منہ پر ماسک لگایا ہے۔ کیوں؟ _____
- (4) کیا یہ شخص آکسیجن سلنڈر اور ماسک کے بغیر پانی میں سانس لے سکتا ہے؟ _____

قدرتی مسکن پر انسانی سرگرمیوں کے اثرات

آٹھواں باب:

آپ کچھلی جماعتوں میں سیکھ چکے ہیں کہ مسکن کی مختلف اقسام ہیں جیسے کہ ریگستان، جنگلات اور پانی جن میں تازہ اور نمکین پانی کے مسکن بھی شامل ہیں۔ ہر قسم کے مسکن میں مختلف اقسام کے پودے اور جانور رہتے ہیں۔ انسانی سرگرمیاں قدرتی مسکن کو خراب یا متاثر کر رہی ہیں۔ ایسی انسانی سرگرمیوں کا مطلب جانوروں اور پودوں کو ان کے قدرتی گھروں سے بے گھر کرنا ہے، جس کا انجام ان کی موت ہوتا ہے۔ ایسی نقصان پہنچانے والی سرگرمیوں سے قدرتی مسکن مکمل طور پر تباہ بھی ہو جاتے ہیں۔

جب ایک قدرتی مسکن میں تبدیلیاں آتی ہیں تو وہاں موجود پودے اور جانور اپنی بنیادی ضروریات پوری نہیں کر پاتے اور انہیں اپنا وجود قائم رکھنے کے لئے جدوجہد کرنا پڑتی ہے۔

مندرجہ ذیل جدول کو دیکھئے کہ پودے اور جانور کس طرح اپنے وجود کو قائم رکھنے کے لئے جدوجہد کرتے ہیں۔

پودوں کی جدوجہد	جانوروں کی جدوجہد
پانی کے لئے	غذا کے لئے
روشنی کے لئے	پانی کے لئے
مٹی سے دھاتوں کے لئے	موسم سے تحفظ کے لئے
موسم کے خلاف	کھائے جانے کے خلاف
بیماریوں کے خلاف	موسم کے خلاف
کھائے جانے کے خلاف	حادثات کے خلاف

جدول نمبر 1: جانور اور پودے اپنا وجود قائم رکھنے کے لئے کس طرح جدوجہد کرتے ہیں

انسانی سرگرمیوں کے زمینی مسکن پر اثرات:

مندرجہ ذیل تصویر میں آپ دیکھ سکتے ہیں ایک جنگل جہاں درختوں کو کاٹ کر انسانوں نے اپنے رہنے کی جگہیں بنالی ہیں۔



جنگل جس میں لوگوں کے بنے ہوئے گھر

سرگرمی:

اپنی آنکھیں بند کریں اور تصور کریں کہ آپ ایک جنگل میں گھوم رہے ہیں جہاں خوبصورت جانور اور پودے ہیں۔ گھونسلوں میں پرندے اپنے بچوں کے ساتھ ہیں۔ آپ جیسے ہی آگے بڑھتے / بڑھتی ہیں ایک شیر آپ کی جانب دیکھ رہا ہے۔ آپ خوفزدہ ہو جاتے / ہو جاتی ہیں آپ جلدی سے دوسری طرف گھومتے / گھومتی ہیں تو بندروں کو دیکھتے / دیکھتی ہیں جو درختوں کی شاخوں سے لٹکے ہوئے ہیں اور ایک درخت سے دوسرے درخت پر چھلانگیں لگا رہے ہیں۔ آپ ایک بندر کا بچہ اپنی ماں کی کمر پر دیکھتے / دیکھتی ہیں۔



شیر جنگل میں



بندر ایک درخت سے دوسرے درخت پر چھلانگ لگا رہے ہیں

ایک ماہ کے بعد آپ ایک بار پھر اُسی جنگل میں جاتے ہیں۔ آپ کو وہاں کچھ نہیں ملتا علاوہ کٹے ہوئے درختوں کے۔ آپ اُداس ہو کر گھر واپس آتے ہیں اور حیران ہوتے ہیں کہ کسی نے اس جنگل کو کیوں تباہ کر دیا ہے۔



جنگل جس کے درخت کاٹ دیئے گئے ہیں

اب آپ اپنی آنکھیں کھولیں اور مندرجہ ذیل سوالات کے جواب دیجئے۔

(1) جب آپ پہلی بار جنگل گئے تو آپ کیوں خوش واپس آئے تھے؟

(2) جب آپ دوسری بار جنگل سے واپس آئے تو ناخوش کیوں تھے؟

(3) جنگل میں درخت کس نے کاٹے تھے؟

(4) اُنہوں نے ایسا کیوں کیا تھا؟

(5) جنگلات کے تحفظ کے لئے کیا اقدامات کئے جاسکتے ہیں؟

(6) کیا یہ سچ ہے کہ جنگلات کی کٹائی بہت سے جانوروں اور پودوں کے گھروں کو تباہ کر دیتی ہے؟

انسانی سرگرمیوں کے پانی کے مسکن پر اثرات

- لوگ کچر پانی میں ڈال دیتے ہیں۔
- صنعتوں سے برآمد ہونے والے کیمیائی مرکبات کو پانی میں پھینکنا۔
- گندے نالوں کے گندے پانی کی وجہ سے پانی کا آلودہ ہو جانا۔
- سمندری پانی میں گرنے والا تیل بہت سے پرندوں اور دوسری سمندری زندگی کی ہلاکت کا سبب بنتا ہے۔



دریا میں پھینکا گیا فضلہ



تیل سے متاثر طبع



پانی کی آلودگی کی وجہ سے مردہ مچھلی



کراچی کے رہائشی رضا کارانہ ساحل سمندر کی صفائی کر رہے ہیں



بچے پودے لگا رہے ہیں

قدرتی مسکن کو محفوظ رکھنے کے اقدامات:

ضروری ہے کہ ایسے اقدامات کئے جائیں جو زمینی اور پانی کی آلودگی سے بچاؤ میں مددگار ہوں۔

- ہمیں پانی کے مسکن کی صفائی میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینا چاہئے۔
- اپنے گھروں اور اسکولوں میں زیادہ سے زیادہ درخت لگائے جائیں اور ان کا خیال رکھا جائے۔ یہ درخت ہمارے ماحول کو صاف ستھرا اور تازہ رکھیں گے۔

سرگرمی: ایک اشتہار بنائیے جس میں وہ تمام اقدامات دکھائیے جن سے ماحول کو بچایا جاسکتا ہے اور ان اشتہارات کو اپنی کلاس میں چسپاں کریں۔

یونٹ کی اختتامی مشق

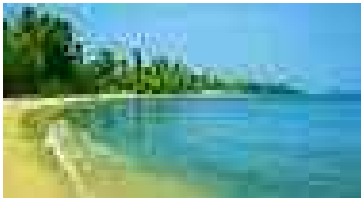
(الف) مندرجہ ذیل خالی جگہیں پُر کیجئے:

- (i) روشنی کا قدرتی ماخذ _____ ہے۔
(ii) زمین پر _____ کے بغیر زندگی کا تصور نہیں کیا جاسکتا ہے۔
(iii) سورج سے ملنے والی توانائی _____ کہلاتی ہے۔
(iv) پودے _____ بنانے کے لئے شمسی توانائی استعمال کرتے ہیں۔
(v) انسان غذا کے طور پر _____ اور _____ کھاتے ہیں۔

(ب) مندرجہ ذیل پہلے کالم میں جانوروں کی خصوصیات دی گئی ہیں۔ باقی تمام کالم کو ان خصوصیات کی بنیاد پر مکمل کریں۔

جانوروں کی خصوصیات	جانور کا نام جس میں یہ خاصیت ہے	کس طرح کے مسکن میں یہ جانور رہتا ہے	اپنے ماحول سے مطابقت حاصل کرنے میں یہ خاصیت کس طرح اس جانور کی مدد کرتی ہے
لمبی پلکیں			
موٹی دُم			
بڑے کان			
فر کا کوٹ			
گھنے پَر			
سیدھا جسم			

(ج) مندرجہ ذیل دی گئی تصاویر کو دیکھتے ہوئے مسکن کی قسم خالی جگہ میں تحریر کریں۔



(د) کالم "الف" میں کچھ الفاظ دیئے گئے ہیں اور کالم "ب" میں ان الفاظ کے معنی۔ کالم "الف" کو کالم "ب" کے مناسب معنی سے ملائیں۔

کالم "الف"	کالم "ب"
تبدیلی ماہیت	کرہ زمین جو کثیر درختوں پر مشتمل ہو
جنگل	گرم خشک مسکن
ریگستان	جانور بھاری جسم اور نرم گرم بالوں کا کوٹ
قطبی ریچھ	ایسا مسکن جہاں روزانہ بارش ہوتی ہو
برساتی جنگل	درخت نو کیلے پتوں اور سخت مخروطی طے کے ساتھ
قطبی علاقہ	کسی جانور کا اپنے ماحول سے مطابقت حاصل کرنے کے لئے ماحول میں مل جانا
انناس کا درخت	شدید سرد علاقہ جہاں جانور اور پودے موجود ہوں

(ه) برساتی جنگل بہت سے جانوروں کا گھر ہے اور اب برساتی جنگل خطرے میں ہے کیونکہ درختوں اور پودوں سے کئی مصنوعات تیار کرنی ہیں۔ تین تجاویز تحریر کریں جن سے برساتی جنگلات کو محفوظ رکھا جاسکتا ہے؟

1. _____
2. _____
3. _____

(و) تحقیق اور پیشکش

تمام جماعت کو چار گروپس میں تقسیم کر دیں۔ طالب علموں کو بتائیں کہ وہ دنیا کے مختلف مسکن کے بارے میں تحقیق کریں۔ ہر گروپ کو مندرجہ ذیل مسکن کی اقسام میں سے ایک مسکن دے دیں۔ ہر گروپ تحقیق کے بعد اپنی جمع شدہ معلومات کو تمام جماعت کے سامنے پیش کرے گا۔

1. ریگستانی مسکن	4. تازہ پانی کا مسکن
2. نمکین پانی کا مسکن	5. سبزہ زار مسکن
3. جنگلاتی مسکن	6. قطبی علاقے کا مسکن

(1) مسکن کی طبعی وضاحت

(2) مثلاً تجویز کردہ مسکن ملک کے ارد گرد کہاں پایا جاتا ہے۔

(3) تجویز کردہ مسکن میں رہنے والے تین جانوروں اور تین پودوں کی مثالیں

(4) تجویز کردہ مسکن میں جانوروں اور پودوں کی مطابقت رکھنے والی خاصیت

جب طالب علم اپنی تحقیق مکمل کر لیں گے وہ اپنے کام کو تمام جماعت کے سامنے پیش کریں گے۔

ہدایات برائے اساتذہ: تمام طالب علموں کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ مسکن کی مختلف اقسام کے بارے میں کتاب اور اپنے والدین سے مدد لیں اور ہر طالب علم کم از کم ایک سوال دیا جائے تاکہ وہ تحقیق میں حصہ لیں۔

یونٹ نمبر 2: جان دار اجسام میں تبدیلیاں

بچوں کے سیکھنے کے اہداف

اس یونٹ کے اختتام پر طالب علم اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- موازنہ کر سکیں نوزائیدہ پودوں اور جانوروں کا اپنے والدین کے ساتھ (تصاویر اور مشاہدات کے ذریعے)
- نشاندہی کر سکیں اُن تمام تبدیلیوں کی جو جانوروں اور پودوں کی زندگیوں میں رونما ہوتی ہیں۔ (مرغی، مینڈک، تتلی، بلی، سورج مکھی، گلاب)
- ترجمانی کر سکیں اُن تمام جانوروں اور پودوں کی زندگی کے چکر (Life Cycle) کی اور مختلف مراحل کی نشاندہی کر سکیں۔
- پودوں اور جانوروں کی زندگی کے مراحل کو ترتیب دے سکیں۔
- ایک جانور / پودے کی زندگی کے چکر (Life Cycle) کا خاکہ بنا سکیں۔

کیا میں اپنے والدین جیسا ہوں؟

کچھ نوزائیدہ پودے اور جانور اپنے والدین جیسے ہوتے ہیں۔ دی گئی تصاویر کو غور سے دیکھئے۔ کیا بلی کا نوزائیدہ بچہ بلی جیسا ہے؟ کیا گلاب کی نوزائیدہ کلی گلاب کے پھول جیسی ہے؟



نوزائیدہ کلی گلاب کے پھول جیسی ہے

بلی کا نوزائیدہ بچہ اپنی ماں جیسا ہے

سرگرمی:

تین تین ایسے جانوروں اور پودوں کے نام لکھئے جو نوزائیدگی کی عمر میں اپنے والدین جیسے تھے؟

_____ (i) جانور

_____ (ii)

_____ (iii)

_____ (i) پودے

_____ (ii)

_____ (iii)

کچھ نوزائیدہ پودے اور جانور اپنے والدین سے مشابہہ نہیں ہوتے۔ مندرجہ ذیل تصویر کو غور سے دیکھیں۔
کیا لار و اتلی سے مشابہت رکھتا ہے؟ کیا ٹیڈ پول مینڈک سے مشابہت رکھتا ہے؟



ٹیڈ پول اور مینڈک

لار و اور تلی

سرگرمی:

فہرست بنائیے کہ لار و اور تلی اور ٹیڈ پول اور مینڈک میں کون سے تین فرق ہیں۔

- | | | |
|-------------|------------|-----------|
| _____ (iii) | _____ (ii) | _____ (i) |
| _____ (iii) | _____ (ii) | _____ (i) |

ہمارا مشاہدہ ہے کہ اکثر نوزائیدہ پودے اور جانور اپنے والدین سے مشابہت رکھتے ہیں۔ والدین سے اس مشابہت کی وجہ ایک نسل کی خصوصیات کا دوسری نسل میں منتقل ہونا ہے۔ حتیٰ کہ وہ نوزائیدہ جو نوزائیدگی کے دوران اپنے والدین سے مشابہہ بھی نہیں ہوتے مکمل نشوونما پانے پر والدین سے مشابہہ ہو جاتے ہیں۔

سرگرمی:

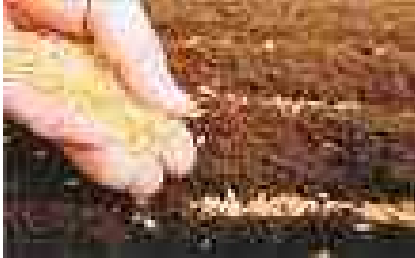
مندرجہ ذیل جدول مکمل کریں اور پہچانئے کہ آپ اپنے والدین سے کتنے مشابہہ ہیں۔

طبعی خصوصیات	میں	میری والدہ	میرے والد
قد			
بالوں کا رنگ			
دایاں ہاتھ / بائیں ہاتھ			
آنکھوں کا رنگ			

پودوں میں زندگی کا چکر (Life Cycle of Plants)

دوسرا باب:

پودوں اور جانوروں کا مختلف مراحل سے گذر کر نوزائیدگی سے بلوغت کا سفر زندگی کا چکر (Life Cycle) کہلاتا ہے۔



پھولدار پودوں میں زندگی کا چکر

- بیج کو غذا کی ضرورت ہوتی ہے اس لئے اسے مٹی میں بویا جاتا ہے۔

- بیج کو پانی کی ضرورت ہوتی ہے اس لئے بیج کو پانی دیا جاتا ہے۔

- بیج کو سورج کی روشنی کی ضرورت ہوتی ہے اس لئے ایسی جگہ لگایا جاتا ہے جہاں سورج کی روشنی پہنچ سکے۔

- پھر بیج پھٹتا ہے جڑیں زمین کے اندرونی جانب اور تنا اور پتیاں مٹی کے باہری جانب ظاہر ہوتی ہیں۔

- اب بیج ایک پودا ہے۔

- پودا نشوونما پا کر بڑھتا ہے، پتیوں کی تعداد بڑھ جاتی ہے اور کلیاں نمودار ہوتی ہیں۔

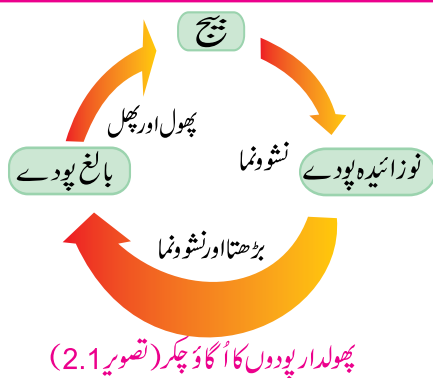
- پھر کلیاں کھل کر پھول بنتی ہیں۔

- یہی پھول نشوونما پا کر پھل بنتے ہیں اور پھلوں میں بیج موجود ہوتے ہیں۔

- پھر ہوا پھل سے زیرہ دانے کو اڑا کر زمین پر گرا دیتی ہے جو زیرگی کہلاتی ہے۔

- زیرگی یا بیج کے زمین پر گرنے سے ایک بار پھر ایک نیا پودا بننے کا عمل شروع ہو جاتا ہے۔

سرگرمی: مندرجہ ذیل دیئے گئے لوہے کے بیج کے اگاؤ کے مراحل کو ترتیب سے نمبر لگائیے۔



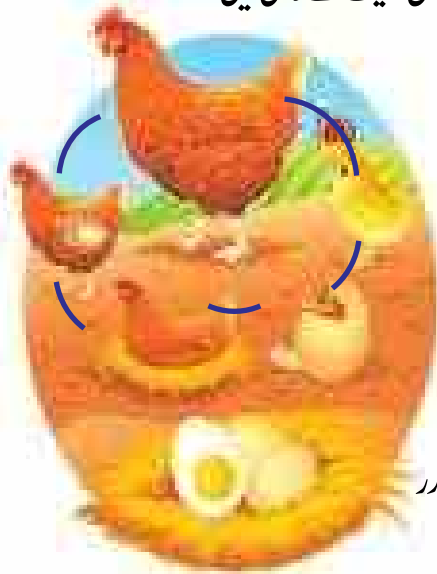
سہ گرمی:

سورج مکھی	گلاب
-----------	------

پرنڈوں میں زندگی کا چکر

تیسرا باب:

تمام پرندے انڈے سے ہی پیدا ہوتے ہیں اور ان کی زندگی میں یہ مراحل خاص اہمیت کے حامل ہیں۔
آئیے ہم ایک پرندے کی زندگی کے چکر کو تفصیل سے پڑھیں۔



مرغی کی زندگی کا چکر

دی گئی تصویر نمبر 3.1 کو غور سے دیکھئے۔ یہ مرغی کی زندگی کے مراحل ہیں۔

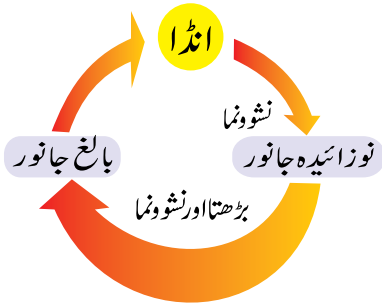
- مرغی کی زندگی کا چکر (Life Cycle) انڈے سے شروع ہوتا ہے جیسے ہی انڈا نکلتا ہے اُس انڈے میں چوزہ بننا شروع ہو جاتا ہے۔

- جب مرغی انڈے پر بیٹھتی ہے تاکہ اُنہیں گرم رکھ سکے تو انڈے کے اندر زردی چوزے کی نشوونما کے لئے خوراک کا کام سرانجام دیتی ہے۔

مرغی کی زندگی کا چکر (تصویر 3.1)

- جب چوزہ طاقتور ہو جاتا ہے تو وہ انڈے کے چھلکے کو اپنی چونچ کی مدد سے توڑ کر باہر آ جاتا ہے۔

- جب یہی چوزہ نشوونما پا کر بڑا ہوتا ہے تو مرغی یا مرغنا (Rooster) بنتا ہے۔



پرنڈوں میں زندگی کا چکر (تصویر 3.2)

تمام پرندے اسی چکر سے گذرتے ہیں۔

اس لئے ہم تمام پرندوں کے لئے خاص

طور پر پرندوں کی زندگی کا چکر

(Fig. 3.2) میں دیکھ سکتے ہیں۔

سرگرمی:

بطخ کی زندگی کے مراحل کا چکر بتائیے۔

حشرات میں زندگی کا چکر

چوتھا باب:

تمام حشرات بھی انڈوں سے ہی تخلیق پاتے ہیں اور حشرات کی زندگی میں بھی خاص مراحل ہوتے ہیں۔
آئیے! ہم حشرات کے زندگی کے چکر کو سمجھنے کی کوشش کرتے ہیں۔

تتلی کی زندگی کا چکر



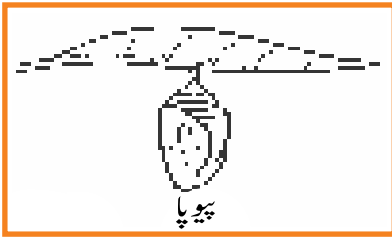
پہلا مرحلہ

● تتلی بھی حشرات میں سے ایک ہے آئیے تتلی کی زندگی کے مراحل پڑھتے ہیں۔



دوسرا مرحلہ

● تتلی کی زندگی کے مراحل کے چکر میں انڈا سب سے پہلا مرحلہ ہے۔
بالغ تتلیاں پودوں کے پتوں پر انڈے دیتی ہیں۔



تیسرا مرحلہ

● لاروا تتلی کے بننے کا دوسرا مرحلہ ہے۔ جب لاروا انڈے سے باہر آتا ہے یہ پودے کی پتیاں غذا کے طور پر استعمال کرتا ہے اور بڑا اور موٹا ہو جاتا ہے۔



آخری مرحلہ

● پیوپا تتلی بننے کے عمل میں تیسرا مرحلہ ہے۔
پیوپا پر باہر کی جانب ایک خول ہوتا ہے۔ اور اس کے اندر لاروا کا جسم مائع میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ اور یہی وہ وقت ہے جب لاروا تتلی میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ ہر تتلی پیوپا کے اندر تخلیق پاتی ہے۔
کچھ تتلیاں چند دنوں میں اور کچھ چند مہینوں میں تخلیق پاتی ہیں۔

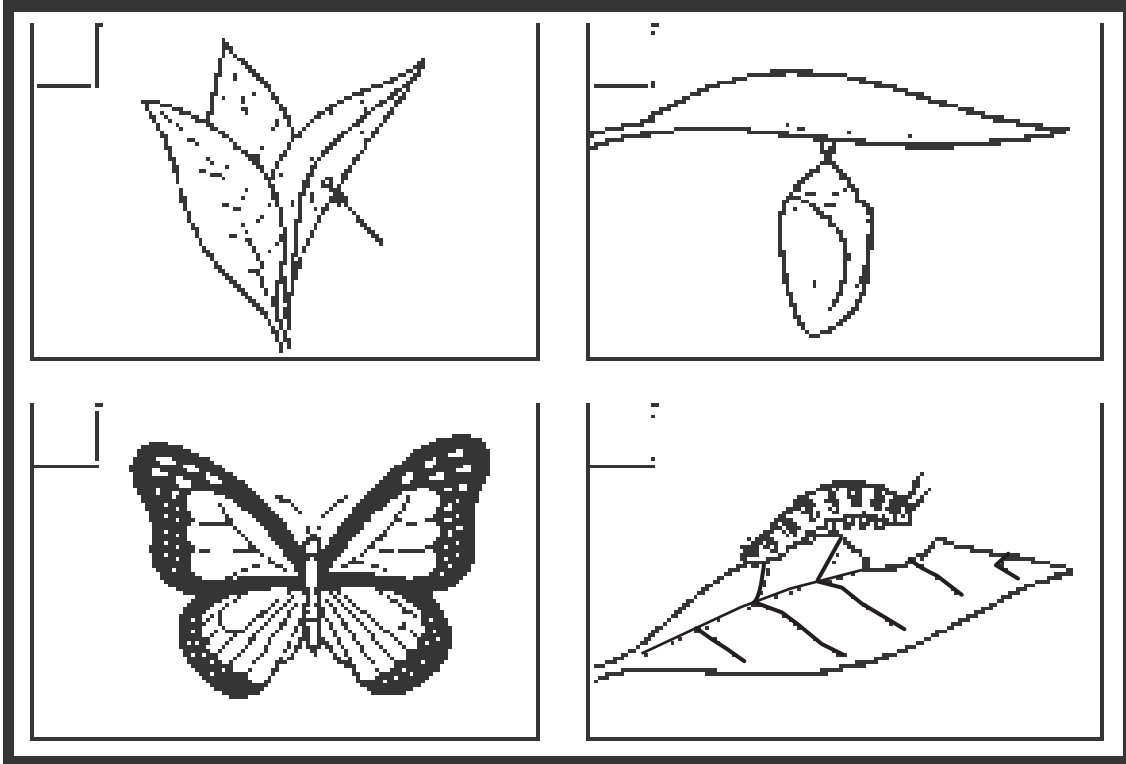
● اسی طرح ایک نئی تتلی اس دنیا میں وجود پاتی ہے۔

سرگرمیاں:

(الف) مندرجہ ذیل خالی جگہیں پُر کریں۔

- 1- ایک تتلی _____ کی قسم ہے۔
- 2- تتلی کی تخلیق کا پہلا مرحلہ _____ ہے۔
- 3- تتلی کی تخلیق کے عمل میں لاروا _____ مرحلہ ہے۔
- 4- لاروا ایک _____ سے باہر آتا ہے۔
- 5- ایک _____ کھاتا رہتا ہے جب تک کہ وہ بڑا اور موٹا نہ ہو جائے۔
- 6- ایک لاروا _____ کھاتا ہے۔
- 7- ایک لاروا _____ مرحلے میں پیوپا بن جاتا ہے۔
- 8- تتلی _____ سے اس دنیا میں تخلیق پاتی ہے۔

(ب) تتلی کی تخلیق کے مراحل کو ترتیب سے نمبر لگائیں۔

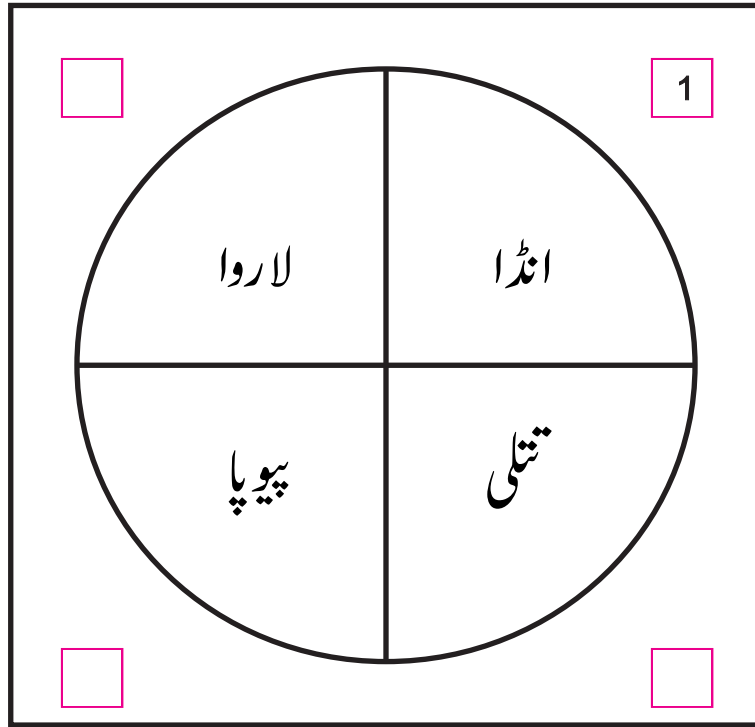


یونٹ کی اختتامی مشق

(الف) لوبیا کے پودے کی تخلیق کے مراحل کا چکر بنائیے۔

(ب) تتلی کی تخلیق کے مراحل کو ترتیب وار بنائیے۔

پہلا مرحلہ آپ کی مدد کے لئے رکھ دیا گیا ہے۔

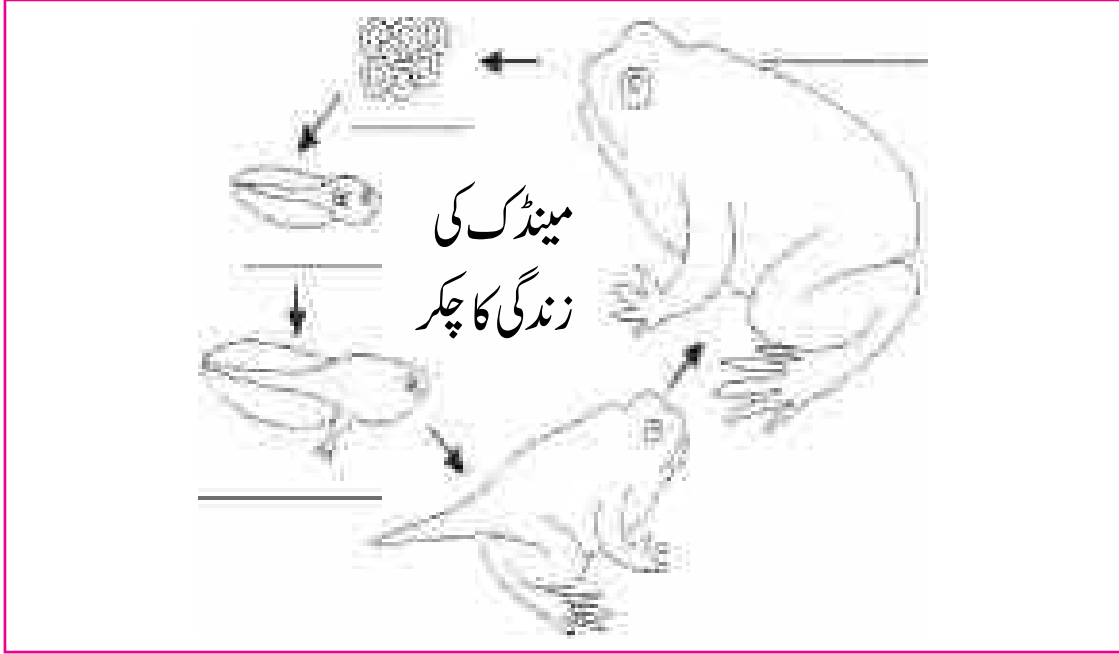


(ج) دیا گیا مواد پڑھئے اور مندرجہ ذیل مینڈک کی تخلیق کے مراحل کو لیبل کریں۔

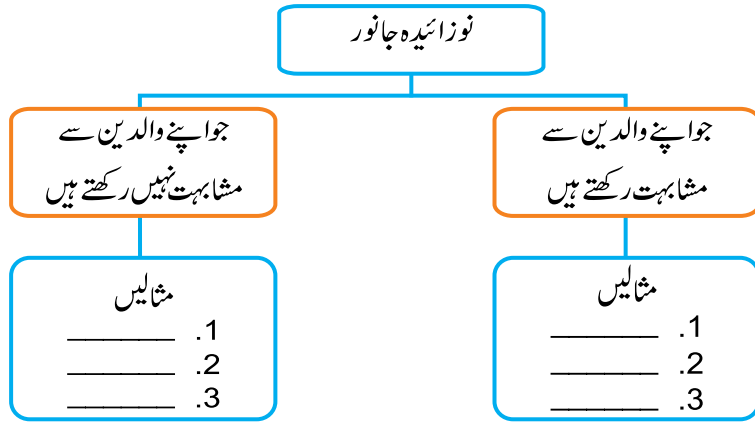
مادہ مینڈک تخلیق کے پہلے مرحلے میں پانی میں انڈے دیتی ہے۔ دوسرے مرحلے میں انڈوں میں سے ٹیڈ پول باہر آتا ہے اور تمام وقت پانی میں تیر کر کھاتا اور بڑھتا رہتا ہے۔ ٹیڈ پول اپنے گھپڑوں کی مدد سے سانس لے رہا ہوتا ہے۔ اٹیڈ پول کی دم بھی ہوتی ہے اس کے بعد ٹیڈ پول کی ٹانگیں اور بازو نکلتا شروع ہو جاتے ہیں۔ جسم نمو ترا اور سروا ضح ہو جاتا ہے۔

اگلے مرحلے میں فرو گلیٹ بنتا ہے جو تقریباً بالغ مینڈک ہوتا ہے۔ جس کی دم بھی ہوتی ہے اور وہ پھپھڑوں سے سانس

بھی لے رہا ہوتا ہے اور آخر کار ایک بالغ مینڈک بن جاتا ہے جو اپنے پھیپھڑوں سے سانس لیتا ہے لیکن دم کھو بیٹھتا ہے (دُم جسم کے اندر جذب ہو جاتی ہے)۔



(د) مندرجہ ذیل خالی جگہیں پُر کریں:



(ه) مندرجہ ذیل زندگی کا چکر دیکھیں اور کسی بھی دو جانوروں کے نام لکھیں جو اس پر پورے اُترتے ہوں۔



1. _____
2. _____

تحقیقی کام:

اگر پودوں اور جانوروں میں عمل تولید نہ ہو تو کیا ہوگا؟ نیچے دی گئی عبارت پڑھیے کہ کیا ہوگا اگر مرغی نہ رہے۔ سوچیے



(الف) کیا ہوگا اگر گائے میں عمل تولید ختم ہو جائے؟ تحریر کیجئے؟

(ب) کیا ہوگا اگر آم کے پودے میں عمل تولید ختم ہو جائے؟ تحریر کیجئے؟

ہدایات برائے اساتذہ: طالبعلموں سے کہیں کہ وہ دیئے گئے تحقیقی کام کے مواد کو پڑھیں۔ جب وہ پڑھ لیں تو پھر اُن سے تبادلہ خیال کریں کہ کیا ہوگا اگر ایک بھی مرغی باقی نہ بچے۔ اب طالبعلموں سے کہیں کہ سوچئے کیا ہوگا اگر گائے اور آم بھی اس دنیا میں عمل تولید کرنا بند کر دیں اور دنیا سے گائے اور آم ختم ہو جائیں۔

یونٹ نمبر 3: صحت مند زندگی

طالب علموں کے سیکھنے کے اہداف

اس یونٹ کے اختتام پر طالب علم اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- پہچان سکیں کہ صحت مند زندگی کے لئے متوازن غذا، صفائی، اچھی نیند اور روزانہ ورزش ضروری ہے۔
- غذا کے بنیادی گروہوں کی جماعت بندی کر سکیں۔
- متوازن غذا کی وضاحت کر سکیں۔
- نشان دہی کر سکیں کہ تین وقت کھانے کے لئے کیا متوازن غذا ہونی چاہیے۔
- تاکہ دوسرے لوگوں کو صفائی ستھرائی اور صحت مند زندگی گزارنے کے بارے میں آگاہ کر سکیں۔
- پہچان سکیں کہ مناسب نیند اور آرام صحت مند زندگی کے لئے ضروری ہے۔
- نشان دہی کر سکیں کہ مناسب ورزش صحت مند زندگی کے لئے ضروری ہے۔

صحت مند زندگی انتہائی ضروری ہے اور ہماری روزمرہ زندگی کے کاموں اور کھیل کود کے لئے ایک صحت مند جسم کی ضرورت ہوتی ہے۔ اگر ہم صحت مند ہوں گے تو تمام کاموں کو بہتر طریقے سے انجام دے پائیں گے۔

صحت مند زندگی گزارنے کے لئے ہمیں مندرجہ ذیل اقدامات کرنے چاہئیں۔

- وہ تمام غذائی اشیاء استعمال کی جائیں جن سے توانائی ملے اور ہم فعال کام سرانجام دے سکیں۔
- دن میں دو مرتبہ دانتوں کو برش کریں ایک رات کو سونے سے پہلے اور دوسرا صبح ناشتے کے بعد
- کھانا کھانے سے پہلے اور بعد میں ہاتھ دھوئے جائیں۔ بیت الخلاء جانے اور کھیل کود کے بعد بھی ہاتھ دھونا انتہائی ضروری ہیں۔
- روزانہ صاف ستھرے کپڑے پہننا چاہئے۔
- پانی ہر روز کثرت سے پیئیں اور ایک گلاس دودھ روزانہ پینا چاہئے۔
- چاک و چوبند رہنے کے لئے ضروری ہے کہ مناسب ورزش اور کھیل کھیلے جائیں۔ بہت زیادہ ٹیلی ویژن دیکھنا انتہائی غیر مناسب ہے۔
- صحت مند زندگی کے لئے پرسکون اور مناسب نیند انتہائی اہم ہے۔

مختلف غذائیں کھائیے

یقیناً آپ کی کوئی نہ کوئی پسندیدہ غذا ہوگی اور آپ اُسے بار بار کھانا چاہتے ہوں گے لیکن اگر آپ صحت مند رہنا چاہتے ہیں تو ضروری ہے کہ آپ مختلف اقسام کی غذائیں اپنے کھانے کا حصہ بنائیں۔ اگر آپ مختلف غذائیں کھائیں گے تو زیادہ سے زیادہ ضروری غذائی اجزاء آپ کے جسم کو ملیں گے۔



کھانے کا متوازن ہونا ضروری ہے کھانا اتنا ہی کھانا چاہئے جتنی بھوک ہو۔ بہت زیادہ کھانا موٹاپے کا سبب بنتا ہے اور موٹاپا صحت مندی کے لیے ٹھیک نہیں ہے۔

پانی اور دودھ پینا

جب آپ پیاس محسوس کریں پانی ضرور پیئیں۔ پانی دنیا کے بہترین مشروبات میں سے ایک ہے۔ روزانہ دودھ کا ایک گلاس صحت مند زندگی کی ضمانت ہے کیونکہ دودھ میں کیلشیم بڑی مقدار میں موجود ہوتا ہے اور کیلشیم ہڈیوں کی مضبوطی کے لئے ضروری ہے۔

آپ ایک دن میں ایک بار دودھ کے علاوہ جوس بھی لے سکتے ہیں لیکن وہ جوس سو فیصد خالص جوس ہی ہونا چاہئے۔ لیکن میٹھے مشروبات کم ہی لینے چاہئیں کیونکہ زیادہ میٹھا صرف کیلوریز ہی بڑھاتا ہے اور ان میں کوئی اہم غذائی اجزاء نہیں ہوتے۔



بچے دودھ اور پانی پی رہے ہیں

اپنا آپ صاف رکھیں



بچی ہاتھ دھورہی ہے



لڑکی دانت صاف کر رہی ہے

صحت مندر رہنے کے لئے صفائی و ستھرائی کا ہونا لازم ہے۔ صحت مندر رہنے کے لئے روزانہ نہائیں اور صاف ستھرے کپڑے پہنیں۔ کھانا کھانے سے پہلے اور بعد میں ہاتھ دھویئے۔ واش روم اور کھیل کود سے فارغ ہونے کے بعد ہاتھ ضرور دھونے چاہئیں۔ دانتوں کی صفائی روزانہ ضروری ہے کم از کم روزانہ دو بار دانت ضرور صاف کرنے چاہئیں۔ رات کو سونے سے پہلے اور صبح ناشتے کے بعد دانت صاف کرنے کے مناسب اوقات ہیں۔

چست رہنا

اس بات کا خیال رکھیں کہ آپ روزانہ کچھ وقت کھیل کود میں صرف کریں مثلاً آپ دوستوں کے



ساتھ کھیلیں، سائیکل چلائیں، تیراکی کریں، آج کل ٹیلیوژن، ویڈیو گیم اور کمپیوٹر پر بہت زیادہ وقت گزارا جاتا ہے جو صحت کے لئے نقصان دہ ہے۔ روزانہ ان تمام کا استعمال دو گھنٹوں سے زیادہ نہ کریں۔

رات کو پرسکون نیند لیں

رات کی پرسکون نیند صحت مند زندگی کے لئے بہت اہم ہے روزانہ چھ سے آٹھ گھنٹے نیند آپ

کو چست اور چاک و چوبندر رکھتی ہے۔



صحت مند زندگی گزارنے کے لئے آپ اپنے والدین کی بھی مدد کر سکتے ہیں۔ ان سے کہیں کہ وہ مختلف اقسام کی غذائیں خریدیں اور پکائیں اور کچھ وقت کھیل کود میں اپنے خاندان کے ساتھ گزاریں اور صحت مند رہیں۔ آپ بھی گھر جا کر اپنے گھر کے افراد کو بتائیے کہ کس طرح صحت مند رہا جاسکتا ہے اور صحت مند رہنے کے لئے منصوبہ بندی کیجئے۔

ہمیں روزانہ کھانے اور پینے کی ضرورت ہوتی ہے لیکن کیوں؟

ہمیں کھانے کی ضرورت کیوں ہے؟



میں بڑھنا
چاہتا ہوں

● ہمیں نشوونما کے لئے غذا کی ضرورت ہے۔



● ہمیں چست رہنے کے لئے غذا کی ضرورت ہے۔



● ہمیں صحت مند رہنے کے لئے غذا کی ضرورت ہے۔

غذا کے مندرجہ ذیل تین غذائی اجزاء ہیں۔

● پروٹین: آپ کو بڑھنے میں مدد دیتی ہے۔

● کاربوہائیڈریٹ: آپ کو توانائی دیتے ہیں۔

● چربی: توانائی کو ذخیرہ کرتی ہے۔

یہ تمام تعمیراتی اجزاء مختلف کام سرانجام دیتے ہیں اکثر اوقات ایک قسم کی غذا میں ایک ہی طرح کے اجزاء پائے جاتے ہیں اس لئے مختلف اقسام کے غذائی اجزاء حاصل کرنے کے لئے مختلف اقسام کی غذائیں اپنی خوراک کا حصہ بنانا چاہیئے تاکہ ہر قسم کے تعمیراتی اجزاء جسم کو مل سکیں۔

مختلف غذائی گروپ مندرجہ ذیل ہیں۔



1. پروٹین گروپ

گوشت، انڈے، مچھلیاں، بیج اور وہ غذائیں جن میں پروٹین کثرت سے پائی جاتی ہیں۔



2. کاربوہائیڈریٹ گروپ

اناج جیسے گندم، چاول اور باجرہ اور وہ غذائیں جن میں کاربوہائیڈریٹس پائی جاتی ہیں۔



3. وٹامن گروپ (سبزیاں اور پھل)

سبزیوں میں گاجر، مٹر، ٹماٹر اور پھلوں میں کیلا، آم اور سیب وٹامن گروپ حاصل کرنے کا بڑا ذریعہ ہیں۔



4. دودھ اور دودھ سے بنی اشیاء

دودھ اور دودھ سے بنی اشیاء میں پنیر، لسی اور دہی شامل ہیں جو تعمیراتی اجزاء سے بھرپور ہوتی ہیں۔

5. چربی اور مٹھاس

چربی، مکھن، گھی اور مٹھاس، گلاب جامن اور رس ملائی سے حاصل ہوتے ہیں اور یہی اجزاء اس گروپ سے تعلق رکھتے ہیں۔

سرگرمیاں:

(الف) جماعت کے طالب علموں کو پانچ گروپ میں تقسیم کریں۔ پھل گروپ، پروٹین گروپ، انانج گروپ، کاربوہائیڈریٹ گروپ، دودھ گروپ۔ بچوں کو مختلف غذاؤں کی تصاویر دکھائیں اور ایک کے بعد ایک ہر غذا کا نام اور غذائی گروپ پوچھیں اور مندرجہ ذیل جدول مکمل کریں۔

آلو، مکھن، گاجر، کیلا، چاول، دودھ، انگور، گندم، انڈے، مچھلی، باجرہ، گوشت، لسی، پنیر، گھی، گلاب جامن

پروٹین	کاربوہائیڈریٹ	وٹامن	دودھ اور دودھ سے بنی اشیاء	چربی اور شوگر

(ب) مندرجہ ذیل سوالات کے جواب تحریر کریں۔

1. آپ کون سی غذا پسند کرتے ہیں؟

2. آپ کون سی غذا نا پسند کرتے ہیں؟

3. ہم عام طور پر سارا دن کون سی غذا کھاتے ہیں؟

4. ہم یہ غذائیں کن اوقات میں کھاتے ہیں؟

5. جب دوپہر یا رات کے کھانے کا وقت قریب ہوتا ہے تو آپ کیا محسوس کرتے ہیں؟

6. آپ کو کھانے کی ضرورت کب محسوس ہوتی ہے؟

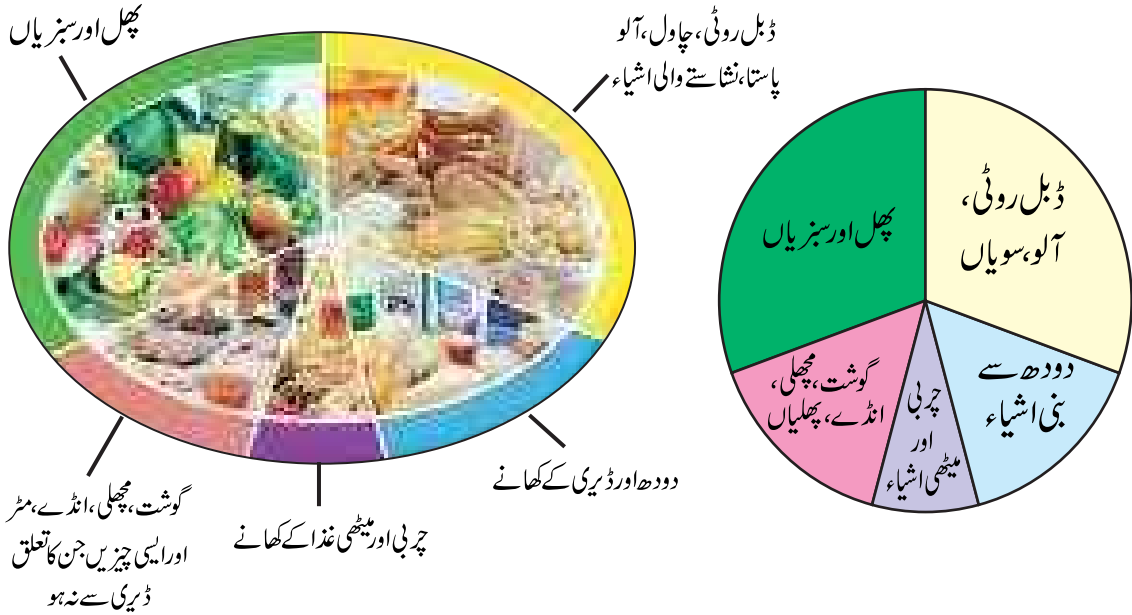
متوازن غذا



اگر آپ متوازن غذا استعمال نہیں کرتے تو یقیناً آپ کو کھیلنے اور پڑھنے کے لئے ضروری طاقت حاصل کرنے میں دشواری کا سامنا کرنا پڑے گا کیونکہ تمام ضروری تعمیراتی اجزاء آپ کے جسم کو حاصل نہیں ہونگے اور جسم کمزوری محسوس کرے گا۔ اس لئے صحت مند جسم کے لئے اور تمام ضروری تعمیراتی اجزاء کو حاصل کرنے کے لئے متوازن غذا کو اپنی خوراک کا حصہ بنائیں۔

آپ کیا سمجھتے ہیں متوازن غذا کیا ہے؟
متوازن غذا کے لئے ہمارے کھانے کی پلیٹ میں مندرجہ ذیل گروپ ہونے چاہئیں۔

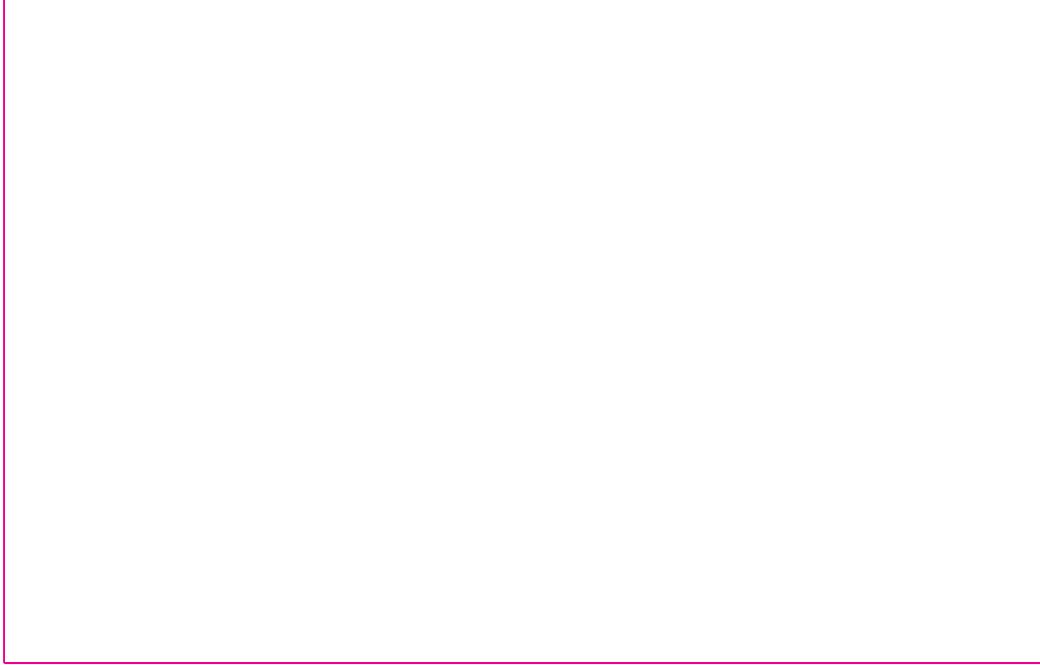
- 1/3 فیصد پھل اور سبزیوں کا گروپ
- 1/3 فیصد اناج کا گروپ
- باقی 1/3 فیصد پلیٹ میں پروٹین، چربی اور دودھ کی بنی اشیا ہونی چاہئیں۔



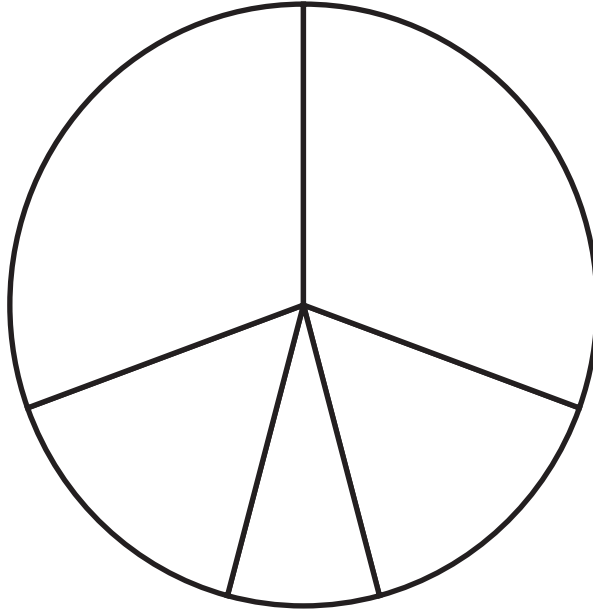
مندرجہ بالا دکھائی گئی کھانے کی پلیٹ مختلف اقسام کی غذا اور غذائی اجزاء کی بہترین مثال ہے۔ جس میں ایک مناسب تناسب سے غذائی اجزاء موجود ہیں جو ایک صحت مند اور متوازن غذا کے لئے ضروری ہیں۔

یونٹ کی اختتامی مشق

(الف) روزمرہ کھانے میں آپ جو غذا کھاتے ہیں اُن کا خاکہ بنائیں۔



(ب) اپنے لئے ایک متوازن غذا کی منصوبہ بندی کریں اور آج رات کے کھانے کے لئے اپنی ایک متوازن غذائی پلیٹ بنائیں۔ اپنے لئے مشروب کے انتخاب کو نظر انداز نہ کریں۔



(ج) مندرجہ ذیل خالی جگہیں پُر کریں۔

- (i) وہ کون سے اقدامات ہیں جو صحت مندر ہنے کے لئے کرنے چاہئیں۔
 _____ (i) _____ (ii) _____ (iii)
- (ii) پروٹین گروپ سے تین غذاؤں کے نام تحریر کریں۔
 _____ (i) _____ (ii) _____ (iii)
- (iii) تین پھل اور سبزیوں کے نام لکھیں جو آپ کھاتے ہیں۔
 _____ (i) _____ (ii) _____ (iii)

(د) مندرجہ ذیل سوالات کے جواب تحریر کریں۔

- (i) ہمیں صحت مندر ہنے کے لئے کیا کرنا چاہئے؟

- (ii) متوازن غذا کے گروپس کے نام تحریر کریں۔

- (iii) متوازن غذا کے لئے ہر گروپ کا کتنا تناسب ضروری ہے؟

- (ه) ایک اشتہار بنائیں جس کی مدد سے صحت مند زندگی کی اہمیت دوسرے لوگوں تک پہنچائیں۔ خاص طور پر مندرجہ ذیل نکات کو سامنے رکھیں، مختلف غذائیں کھائیں، پانی اور دودھ کا استعمال، صفائی کا خیال رکھنا اور اچھی پرسکون نیند۔
- (و) آپ کے گھر اور ارد گرد کے ماحول میں جو غذائی اشیاء موجود ہیں، ان میں سے کم از کم تین اشیاء کے نام ہر غذائی گروپ کے کالم میں تحریر کریں۔

پروٹین	کاربوہائیڈریٹ	وٹامن	دودھ اور دودھ سے بنی اشیاء	چربی اور شوگر
1.				
2.				
3.				

ہدایات برائے اساتذہ:  طالب علموں کو لیموں کے شربت کا کاروبار شروع کرنے کے بارے میں تفصیل سے وضاحت کریں۔

یونٹ نمبر 4: جانوروں کی غذا

طالب علموں کے سیکھنے کے اہداف

اس یونٹ کے اختتام پر طالب علم اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- پہچان سکیں کہ مختلف جانور مختلف غذائیں کھاتے ہیں۔
- بیان کر سکیں کہ مختلف جانوروں کے دانتوں کی ساخت انہیں مختلف قسم کی غذائیں کھانے میں مدد دیتی ہے۔

جانور کیا کھاتے ہیں؟

پہلا باب:

سرگرمیاں: 1. تین اشیاء کے نام لکھیں جو آپ کھانا پسند کرتے ہیں۔

- (i) _____
- (ii) _____
- (iii) _____

2. آپ کیا سمجھتے ہیں گائے کیا کھانا پسند کرے گی اور کیوں؟



3. طالب علموں سے مندرجہ ذیل سوالات پوچھیں اور ان کے جوابات بورڈ پر لکھیں:

- آپ کیوں کھاتے ہیں؟
- آپ کیا سمجھتے ہیں جانوروں کو کھانے کی ضرورت کیوں ہے؟
- آپ کس قسم کی غذا کھاتے ہیں؟
- جانور کس قسم کی غذا کھاتے ہیں؟
- آپ غذا کیسے حاصل کرتے ہیں؟
- آپ کیا سمجھتے ہیں جانور غذا کیسے حاصل کرتے ہوں گے؟
- آپ کیسے معلوم کر سکتے ہیں کہ جانور کیا غذا کھاتے ہیں؟

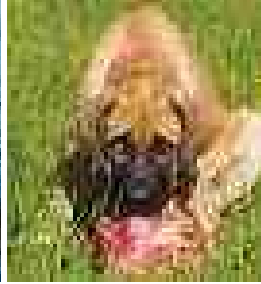
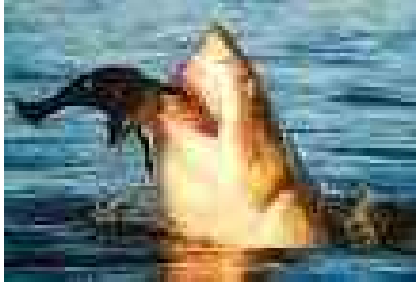
جانوروں کو بڑا اور صحت مند ہونے کے لئے غذا کی ضرورت ہوتی ہے۔

کچھ جانور سبز خور (Herbivores) ہوتے ہیں۔



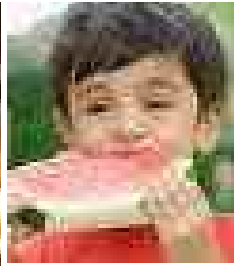
سبز خور جانور

کچھ جانور گوشت خور (Carnivores) ہوتے ہیں۔



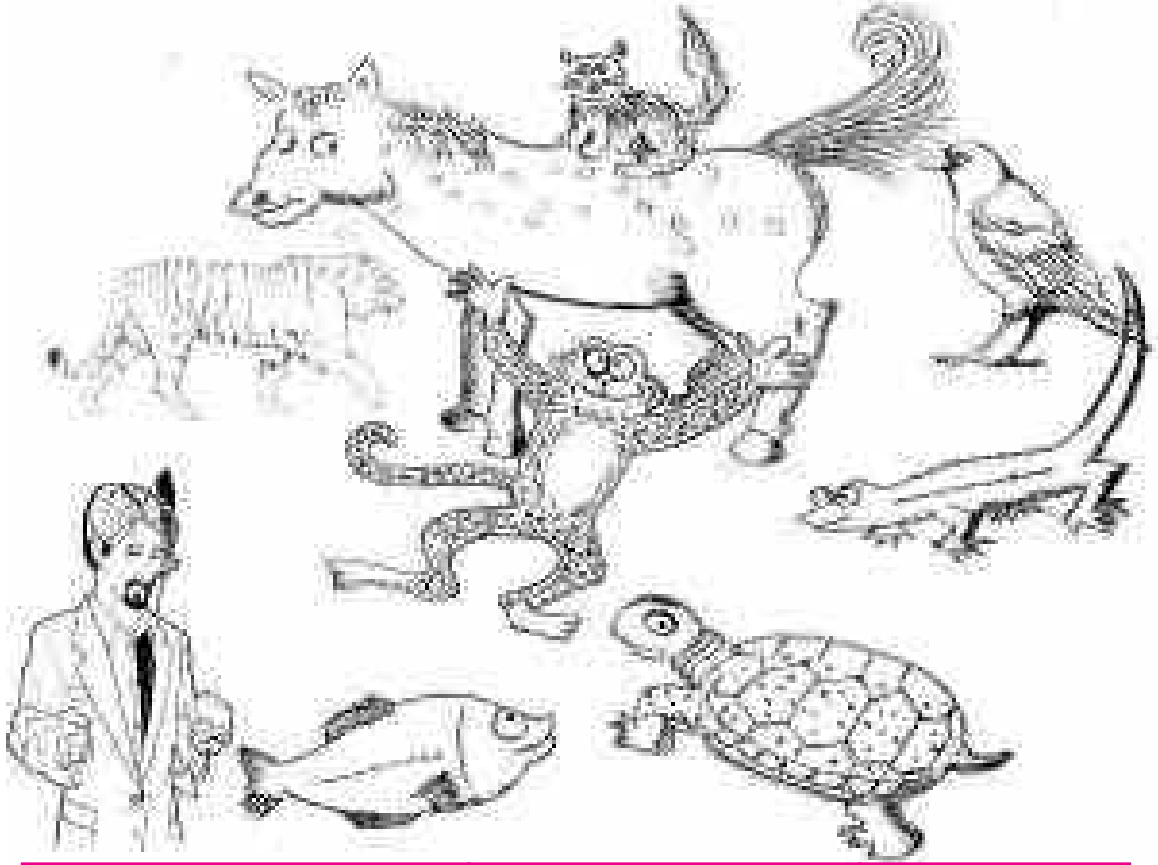
گوشت خور جانور

انسان اور کچھ جانور، پودے اور جانور دونوں کھاتے ہیں۔ ان کو ہمہ خور (Omnivores) کہتے ہیں۔



گوشت، ہنریاں اور پودے کھانے والے جاندار

4. مندرجہ ذیل دی گئی جدول مکمل کریں اور جانداروں میں رنگ بھریں۔



جاندار کا نام	وہ کیا کھانا پسند کرتے ہیں؟	وہ کیا ہیں؟ سبز خور، گوشت خور، ہمہ خور

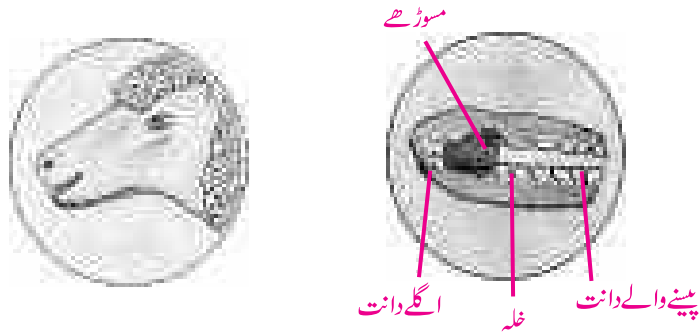
جانوروں کے دانت

دوسرا باب:

جانداروں کے دانت مختلف اقسام کے ہوتے ہیں۔ دانتوں کی اقسام کا تعلق اُس غذا سے ہے جو وہ کھاتے ہیں۔ سبزی خور اور گوشت خور کے دانتوں کی مختلف قسمیں ہوتی ہیں۔ گوشت خور جانداروں کے دانت تیز اور جڑے مضبوط ہوتے ہیں جن کی مدد سے وہ گوشت کو با آسانی پکڑ کر کھا سکتے ہیں۔



سبزی خور کے دانت چوڑے ہوتے ہیں تاکہ وہ غذا کو چبا اور باریک کر سکیں۔



انسان بھی Omnivores ہے اور وہ پودے اور گوشت دونوں کھاتے ہیں۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

ہمارے دانت عمر کے ساتھ ساتھ تبدیل ہوتے ہیں۔ اس لئے اس وقت آپ کے دانت جیسے ہیں وہ بچپن میں ایسے نہیں تھے اور جب آپ بوڑھے ہو جائیں گے تب بھی یہ ایسے نہیں ہوں گے۔

کچھ جانور جیسے سانپ اور مینڈک کے دانت نہیں ہوتے ہیں یہ براہ راست اپنی غذا کو نگل لیتے ہیں۔

سرگرمیاں:

1. مندرجہ ذیل تمام جانداروں کو غذا دی گئی ہے لیکن ان سب کے دانت گم ہو گئے ہیں۔ دیئے گئے دانتوں کو دیکھئے اور جانداروں کے دانت ڈھونڈنے میں مدد دیجئے تاکہ وہ غذا کھا سکیں (ایک قسم کے دانت کو ایک سے زائد بار استعمال کیا جاسکتا ہے۔)



2. صحیح جواب پر دائرہ لگائیں۔

1. کیا تمام جانوروں کے دانت ہوتے ہیں؟
 - نہیں کچھ جانور جیسا کہ پرندوں کے دانت نہیں ہوتے ہیں۔
 - جی ہاں تمام جانوروں کے دانت ہوتے ہیں۔
 - نہیں کچھ جانوروں جیسے بلی اور چوہے کے دانت نہیں ہوتے ہیں۔
2. ہمارے دانت کیوں ہوتے ہیں؟
 - تاکہ جب ہم مسکرائیں تو اچھے لگیں۔
 - تاکہ ہمارا منہ محفوظ رہے۔
 - تاکہ ہم نگلنے سے پہلے اپنی غذا کو توڑ اور چبا سکیں۔
3. انسان ہمہ خور ہیں۔ ہمیں صحت مندر رہنے کے لئے کیسی غذا کھانی چاہیئے؟
 - گوشت اور سبزیاں
 - صرف گوشت
 - صرف سبزیاں

4. ایک شیر گوشت خور ہے۔ گوشت خور کس قسم کی غذا کھاتے ہیں؟

- ☐ گوشت
- ☐ پودے
- ☐ گوشت اور پودے

5. ایک بھیڑ سبزی خور ہے۔ سبزی خور کس قسم کی غذا کھاتے ہیں؟

- ☐ گوشت
- ☐ پودے
- ☐ گوشت اور پودے

6. کون سے دانت غذا کو توڑنے اور چبانے کے لئے استعمال ہوتے ہیں؟

- ☐ اگلے دانت (Incisors)
- ☐ پیسنے والے دانت (Molars)
- ☐ تیز نوکیلے دانت (Canines)

7. کون سے دانت غذا کو چیرنے اور پھاڑنے کے لئے استعمال ہوتے ہیں؟

- ☐ اگلے دانت (Incisors)
- ☐ پیسنے والے دانت (Molars)
- ☐ تیز نوکیلے دانت (Canines)

8. اگلے دانتوں (Incisors) کا کیا کام ہے؟

- ☐ غذا کے بڑے ٹکڑے کو جھنجھوڑنا اور کاٹنا
- ☐ غذا چیرنا اور پھاڑنا
- ☐ توڑنا اور چباننا

یونٹ کی اختتامی مشق

(الف) ایک کتے اور اُس کے دانتوں کی قسم کا خاکہ بنائیں۔

(ب) مندرجہ ذیل خالی جگہیں دیئے گئے لفظوں سے پُر کریں:

گوشت ، پودے ، گوشت اور پودے

1. ایک شیر _____ کھاتا ہے۔
2. ایک گائے _____ کھاتی ہے۔
3. ایک ہاتھی _____ کھاتا ہے۔
4. ایک شارک _____ کھاتی ہے۔
5. آپ _____ کھاتے ہیں۔

ہدایات برائے اساتذہ   
طالب علموں کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ زیادہ سے زیادہ سوالات کے جوابات دیں۔ انہیں سوچنے اور بولنے کا موقع دیں۔ طالب علموں کو خود معلومات دینے کے بجائے ان کے مشاہدات سنیں۔

(ج) مندرجہ ذیل سوالات کے جواب تحریر کریں۔

1. تین گوشت خور جانوروں کے نام لکھیں۔
 (i) _____ (ii) _____ (iii) _____
2. تین سبزی خور جانوروں کے نام لکھیں۔
 (i) _____ (ii) _____ (iii) _____
3. تین ہمہ خور جانوروں کے نام لکھیں۔
 (i) _____ (ii) _____ (iii) _____

(د) مندرجہ ذیل جدول مکمل کریں۔

جاندروں کا نام	غذا کی قسم جو وہ کھاتے ہیں	دانتوں کی قسم
شیر		
پینگوئن		
انسان		
خرگوش		
کوا		

(ه) تحقیقی کام:

- اپنے ارد گرد موجود جانور تلاش کریں اور ہر جانور کا نام، اُن کی غذا اور اُن کے دانتوں کی قسم تحریر کریں۔
1. جانور کا نام _____
 اُن کی غذا _____
 اُن کے دانت _____
 2. جانور کا نام _____
 اُن کی غذا _____
 اُن کے دانت _____
 3. جانور کا نام _____
 اُن کی غذا _____
 اُن کے دانت _____

یونٹ نمبر 5: ہمارے وسائل

طالب علموں کے سیکھنے کے اہداف

اس یونٹ کے اختتام پر طالب علم اس قابل ہو جائیں گے کہ:

پہلا باب: وسائل

- قدرتی وسائل، انسانی وسائل اور مالی وسائل کی وضاحت کر سکیں۔
- قدرتی وسائل (پودے، جانور، پانی، ہوا، زمین، جنگلات اور مٹی)
- انسانی وسائل (کسان، عمارتی ٹھیکیدار، رنگ ساز)
- مالی وسائل (ٹرک، کمپیوٹر، فیکٹری کی عمارت) کو شناخت کر سکیں۔

دوسرا باب: مال تجارت اور خدمات

- مال تجارت، خدمات، خریدار اور بیچنے والے کی وضاحت کر سکیں۔
- سمجھ سکیں کہ کس طرح مال تجارت یا خدمات کا حصول ممکن بنایا جاسکتا ہے۔
- اپنے مقامی علاقے کا مال تجارت اور خدمات کو سمجھ سکیں۔
- مہارت کے تصور کو سمجھ سکیں۔
- مقامی علاقے میں مال تجارت اور خدمات کی کمی کے نتیجے میں باہمی انحصار کو سمجھ سکیں۔

تیسرا باب: قلت

- قلت کی وضاحت کر سکیں۔
- پہچان سکیں کہ لوگ معاشی انتخاب رکھتے ہیں کیونکہ مال تجارت اور خدمات محدود ہیں۔

"وسائل" ایسی اشیاء ہیں جنہیں، ضرورت کے وقت استعمال کیا جاسکے۔ وسائل، قدرتی، انسانی اور مالی ہوتے ہیں۔

قدرتی وسائل

پچھلی جماعت میں آپ قدرتی وسائل میں پڑھ چکے ہیں کیا آپ اپنے الفاظ میں بتا سکتے ہیں کہ قدرتی وسائل کیا ہیں؟ کیا آپ قدرتی وسائل کی کچھ مثالیں دے سکتے ہیں؟ جی ہاں، وہ تمام چیزیں جو قدرت ہمیں فراہم کرتی ہے اور ہم انہیں استعمال کرتے ہیں وہ قدرتی وسائل کہلاتے ہیں۔ جی ہاں ہوا جس میں ہم سانس لیتے ہیں، پانی جسے ہم پیتے ہیں، جانور جنہیں ہم غذا کے طور پر استعمال کرتے ہیں اور آمدورفت کے لئے بھی استعمال کرتے ہیں اور زمین جس پر ہم پودے اور فصلیں اُگاتے ہیں۔



پانی، پودے اور پہاڑ

زمین
قدرتی وسائل

فصل

انسانی وسائل

انسان مختلف اقسام کی مال تجارت اور خدمات کا بہترین ذریعہ ہیں۔ بڑھتی میز اور کرسیاں بناتا ہے۔ نان بائی ڈبل روٹی اور بسکٹ بناتا ہے۔ یہاں میز، کرسیاں، ڈبل روٹی اور بسکٹ انسانی وسائل کی بنائی گئی مال تجارت (اشیاء) ہیں۔ اُستاد اسکول میں بچوں کو پڑھاتے ہیں۔ پولیس والا لوگوں کی حفاظت کا انتظام کرتا ہے۔ تدریس اور لوگوں کی حفاظت کا خیال رکھنا خدمات ہیں۔

انسان جو مال تجارت اور خدمات کا ذریعہ بنتے ہیں وہ انسانی وسائل کہلاتے ہیں۔



ٹریفک پولیس کنٹرول کر رہی ہے



اُستانی پڑھا رہی ہے



تندر و والا روٹی بنا رہا ہے



بڑھی اسٹول بنا رہا ہے

انسانی وسائل

مالی وسائل

انسان بہت سی اشیاء بناتے ہیں جیسے اوزار، مشینیں، کمپیوٹر اور فیکٹری و آفیسوں کی عمارتیں جو دوسری مال تجارت اور خدمات فراہم کرنے میں مدد دیتی ہیں مالی وسائل کہلاتے ہیں۔ مثلاً ایک کسان (انسانی وسیلہ) ٹریکٹر (مالی وسیلہ) استعمال کرتے ہوئے زمین (قدرتی و مالی وسائل) میں بیج لگاتا ہے اور غذا (مال تجارت) پیدا کرتا ہے۔ ایک درزی (انسانی وسیلہ) سلوائی مشین (مالی وسیلہ) استعمال کرتے ہوئے کپڑے سیتا ہے (خدمت)۔



درزی مشینیں استعمال کر رہا ہے۔



کسان ٹریکٹر کی مدد سے فصل کاٹ رہا ہے

مالی وسائل

سرگرمیاں:

(الف) مندرجہ ذیل دی گئی تصویروں کو دیکھیں یہ مختلف وسائل سے تعلق رکھتی ہیں۔ (i) ہر وسیلے کا نام لکھیے
(ii) ہر وسیلے کی قسم لکھیے۔ (دیئے گئے الفاظ مدد کے لئے استعمال کئے جاسکتے ہیں)

مٹی ، جنگل ، فیکٹری ، درزی ، ٹریکٹر ، کمپیوٹر



_____ i)

_____ ii)



_____ i)

_____ ii)



_____ i)

_____ ii)



_____ i)

_____ ii)



_____ i)

_____ ii)



_____ i)

_____ ii)

- (ب) (i) دیئے گئے ناموں میں سے قدرتی، انسانی اور مالی وسائل الگ کریں اور مندرجہ ذیل صحیح کالم میں لکھیے۔
(ii) ہر کالم میں دو مزید نام تحریر کریں۔

کسان ، ٹرک ، رنگ ساز ، پودے ، رکشہ ، کمپیوٹر ، ٹریکٹر
جانور ، عمارتی ٹھیکیدار ، پانی

قدرتی وسائل	انسانی وسائل	مالی وسائل

- (ج) کسی بھی تین وسائل کی تصویر بنائیے۔

مال تجارت (Goods)

ہمیں روزمرہ زندگی میں استعمال کے لئے بہت سی اشیاء کی ضرورت محسوس ہوتی ہے۔ لوگ ان چیزوں کو اُگاتے ہیں اور بناتے ہیں اور ہم انہیں خریدتے ہیں۔ وہ تمام اشیاء جنہیں ہم چھو سکتے ہیں اور محسوس کر سکتے ہیں وہ مال تجارت کہلاتی ہیں۔ کیا آپ سیب کو چھو سکتے ہیں یا محسوس کر سکتے ہیں؟ کیا آپ سیب خرید سکتے ہیں؟ کیا آپ کتابیں خرید سکتے ہیں؟ اگر ہاں تو سیب اور کتابیں مال تجارت ہیں۔



کپڑے



پھل



کتابیں

کیا آپ اور مال تجارت کے نام سوچ سکتے ہیں جو آپ اپنے استعمال کے لئے خریدتے ہیں؟

ہدایات برائے اساتذہ: طالب علموں کو مال تجارت اور خدمات میں فرق واضح کریں کہ مال تجارت لوگوں کی بنائی گئی اشیاء اور خدمات لوگوں کی دی گئی کارکردگی ہوتی ہے۔ مال تجارت کو ہم روزمرہ زندگی میں استعمال کرتے ہیں اور ان کی مثالیں کتابیں، مٹھائیاں، بیٹ، گیند، ٹوپی، پین، پینسل وغیرہ ہیں۔ خدمات ماہرانہ سرگرمیاں ہیں جن کے لئے ہم قیمت ادا کرتے ہیں۔ مثلاً ڈرائیور، نائی، ڈاکٹر، اُستاد وغیرہ

خدمات (Services)

وہ تمام اشیاء جنہیں ہم چھو نہیں سکتے لیکن ہم اُن کی قیمت ادا کرتے ہیں مثلاً ہم جب نائی کے پاس جاتے ہیں تو بال کٹوانے کے لئے قیمت دیتے ہیں کیا آپ بالوں کی کٹائی کو چھو سکتے ہیں؟ نہیں کیونکہ بالوں کی کٹائی ایک خدمت ہے۔ ہم ایک جگہ سے دوسری جگہ سفر کرنے کے لئے قیمت دیتے ہیں لیکن کیا آپ سفر کرنے کو چھو سکتے ہیں؟ نہیں کیونکہ سفر کرنا ایک خدمت ہے۔ جب کوئی چیز ٹوٹ جاتی ہے تو ہم مرمت کروانے کی قیمت دیتے ہیں۔ ہم ایک ڈاکٹر کو علاج کی قیمت دیتے ہیں جب بیمار ہو جاتے ہیں۔ ہم کپڑے سلوانے کے لئے درزی کو قیمت دیتے ہیں۔ یہ تمام مثالیں خدمت لینے کی مثالیں ہیں یعنی خدمت وہ کام ہے جو ہم اپنے لیے یا دوسروں کے لیے کرتے ہیں۔



دکاندار مال تجارت بیچ رہا ہے



ڈاکٹر مریض کا معائنہ کر رہا ہے

ہمارے ارد گرد کے علاقوں میں لوگ ہمارے لئے خدمات سرانجام دے رہے ہوتے ہیں۔ اُن کی کچھ مثالیں ٹیچر، ڈاکٹر، درزی اور بڑھئی ہیں کیا آپ مزید کچھ لوگوں اور اُن کی خدمات کے بارے میں جانتے ہیں جو ہمیں خدمات فراہم کرتے ہیں؟

سرگرمیاں:

(الف) اپنے کمرہ جماعت میں موجود تین مال تجارت کی فہرست بنائیں۔

(i) _____ (ii) _____ (iii) _____

(ب) مندرجہ ذیل دی گئی مال تجارت اور خدمات کے ناموں میں سے منتخب کر کے صحیح کالم میں لکھیے۔

بسکٹ ، کھانا پکانا ، کھانا ، پتنگ ، ڈرائیونگ ، رکشہ ، کتاب ، کاٹنا
بال کٹوانا ، فیکس کرنا ، پائپ لیک ہونا ، سائیکل ، رنگ کرنا ، گھر

کالم الف مال تجارت	کالم ب خدمات

(ج) مندرجہ ذیل سوالات کے جواب تحریر کریں۔

1. مال تجارت کیا ہے؟

2. روزمرہ استعمال میں آنے والے دو مال تجارت کا نام تحریر کریں۔

3. خدمت کیا ہے؟

4. روزمرہ زندگی میں استعمال ہونے والی دو خدمات کے نام تحریر کریں۔

پیدا کار، خریدار اور فروخت کار

وہ لوگ جو وسائل کو استعمال کرتے ہوئے مال تجارت اُگاتے اور بناتے ہیں تاکہ خدمات فراہم کی جاسکیں وہ "پیدا کار" (Producer) کہلاتے ہیں۔

وہ لوگ جو مال تجارت اور خدمات کو بیچتے ہیں انہیں "فروخت کار" (Seller) کہتے ہیں۔

جب لوگ اپنی ضروریات زندگی اور خواہشات کو پورا کرنے کے لئے مال تجارت اور خدمات خریدتے ہیں تو وہ "خریدار" (Buyers) کہلاتے ہیں۔

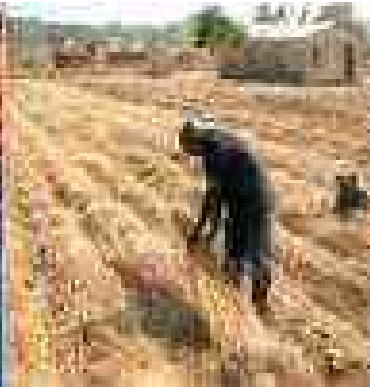
سرگرمی:

تین خریداروں، تین پیدا کاروں اور تین فروخت کاروں کی فہرست بنائیے۔

پیدا کار	خریدار	فروخت کار
1.	1.	1.
2.	2.	2.
3.	3.	3.



خریدار اور فروخت کار



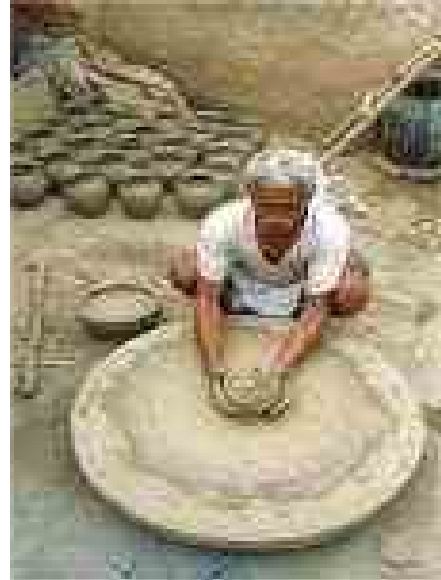
پیدا کار



مہارتیں اور باہمی انحصار (Specialization and Interdependence) بہت سے لوگ مختلف کاموں میں انتہائی ماہر ہوتے ہیں وہ بہت سی اشیاء دوسروں کی نسبت زیادہ عمدگی سے بنا لیتے ہیں۔ ہم کہہ سکتے ہیں کہ وہ کسی خاص مال تجارت یا خدمت کو سرانجام دینے میں ماہر ہوتے ہیں مثلاً کچھ لوگ بہترین کھانا بناتے ہیں، کچھ لوگ بہت مضبوط اور خوبصورت جوتے بنا لیتے ہیں، کچھ لوگ بہت اچھے مٹی کے برتن بنا لیتے ہیں جو کاریگری میں بے مثال ہوتے ہیں اور کچھ لوگ بہت بہترین سبزیاں اُگاتے ہیں۔



ایک شخص اجرک بنا رہا ہے



کمہار برتن بنا رہا ہے

کیونکہ اس وقت بہت سے کاموں کی اقسام اور مہارتیں وضع ہو چکی ہیں اور ہر شخص ہر کام کو کرنے کے قابل نہیں ہو سکتا ہے۔ ہر شخص ہر چیز نہیں بنا سکتا ہے اس لئے ہمیں ایک دوسرے کی ضرورت رہتی ہے۔ ایک دوسرے کی اس ضرورت کو باہمی انحصار کہتے ہیں مثلاً جو کتابیں آپ کی ضرورت ہیں وہ کتابیں لکھنے، چھپوانے اور بیچنے والے لوگ کوئی اور ہوں گے جب یہ سب مراحل طے ہو گئے تو آپ اُس کتاب کو خریدتے ہیں۔ اگر آپ ریڈیو سننا چاہتے ہیں یا ٹیلی ویژن دیکھنا چاہتے ہیں یا کتاب پڑھنا چاہتے ہیں تو یقیناً اُس کے لئے آپ کو کسی دوسرے پر انحصار کرنا پڑے گا۔

اُن کپڑوں کے بارے میں آپ کا کیا خیال ہے جو ہم پہنتے ہیں؟
 اُن کے لئے کپاس کسی گاؤں میں اُگائی گئی۔ اُس کپاس سے فیکٹری میں کپڑا بنا پھر وہ مارکیٹ میں دکان پر آیا اور پھر ہم
 خریدتے ہیں۔ ان تمام مراحل میں ہمارے علاوہ اور لوگ بھی مصروف عمل رہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ ہم بہت سی
 اشیاء کے لئے ایک دوسرے پر انحصار کرتے ہیں۔



کپڑے کا دکاندار

کپڑا بنانے کی فیکٹری

کپاس کی فصل

سرگرمی:

اپنے ارد گرد پڑوسیوں میں سے کسی بھی تین لوگوں کے نام، کام اور اُن کی بنائی ہوئی اشیاء لکھیں اور یہ بھی بتائیں کہ ان
 کی مہارت کیا ہے؟

پڑوس میں رہنے والے لوگوں کا کام	مہارت
1.	
2.	
3.	

بعض اوقات مال تجارت، خدمات اور وسائل ہماری ضروریات کے مطابق نہیں ہوتی ہیں یعنی ہماری ضروریات زیادہ ہوتی ہیں لیکن وہ اشیائے تجارت یا خدمات کم ہوتی ہیں تو اشیائے تجارت، خدمات اور وسائل کی اس کمی کو قلت کہتے ہیں۔ قلت کے معنی کسی چیز کی کمی یا محدود ہونا ہے۔



مثلاً ہر ایک کو چائے پینے کے لیے چینی کی ضرورت ہوتی ہے لیکن بعض اوقات یہ مارکیٹ میں ملنا مشکل ہو جاتی ہے تو یہ چینی کی قلت کہلائے گی۔ اسی طرح عید کے دن ہر ایک اپنے رشتہ داروں سے ملنے جانا چاہتا ہے لیکن اُس وقت رکشہ کی کمی واقع ہو جاتی ہے۔

لوگ رکشہ کے لیے انتظار کر رہے ہیں

رکشہ کی یہ کمی ذرائع آمد و رفت کی قلت ہے۔

جب وسائل محدود ہوتے ہیں تو لوگوں کے لیے ہر مال تجارت اور خدمات خریدنا ناممکن ہو جاتا ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ لوگ انتخاب کریں اور مال تجارت اور خدمات کا متبادل تلاش کریں مثلاً اگر چینی کی قلت واقع ہو جائے تو ہم گڑ خرید سکتے ہیں اور گڑ کی بنی چائے پی سکتے ہیں یا پھر بغیر چینی کے بھی چائے پی جا سکتی ہے۔ اگر رکشہ کی قلت ہو جائے تو ٹیکسی یا بس کو متبادل کے طور پر استعمال کیا جا سکتا ہے۔

انتخاب کرنا کسی دو مختلف اشیاء کے درمیان فیصلہ لینا اور وہ فیصلہ مال تجارت، خدمات یا وسائل کے درمیان ہو تو اس انتخاب کو معاشی انتخاب کہتے ہیں۔

انتخاب کرنے کی بنیاد وہ پیسہ کی مقدار ہے جو ہمارے پاس موجود ہوتا ہے۔ خریداری کے لیے ضروری ہے کہ اپنی ضرورت اور اُس کی قیمت کا دھیان ضرور رکھیں اور محتاط خریداری کی جائے۔

ہدایات برائے اساتذہ: طالب علموں کو واضح کریں کہ زیادہ تر لوگوں کے پاس اتنا پیسہ نہیں ہوتا کہ وہ ہر چیز خرید سکیں حتیٰ کہ اگر صدر اور وزیراعظم پاکستان بھی چاہیں کہ ملک کے لیے ہر چیز خرید لیں تو یہ ممکن نہیں ہے اس لیے آپ اور میرے لیے بھی ضروری ہے کہ ہم وہ چیزیں خریدیں جو ہمارے لیے زیادہ ضروری ہیں۔

سرگرمیاں:

(الف) (i) بائیں ہاتھ پر دیئے گئے خانوں میں جو پیسوں کا حساب دیا گیا ہے اُسے گنتی کریں اور دی گئی لائن پر لکھیں۔
(ii) اب دائیں ہاتھ پر دیئے گئے خانوں میں جو اشیاء دی گئی ہیں وہ قابلِ فروخت ہیں۔ اب آپ صرف وہی اشیاء خرید سکتے ہیں جو آپ کے پاس موجود پہلے خانے کے پیسوں سے با آسانی آسکیں۔ جو اشیاء آپ خرید سکتے ہیں اُن پر دائرے کا نشان لگائیں۔

	 400/- روپے  150/- روپے  60/- روپے
	 20/- روپے  30/- روپے  25/- روپے
	 50/- روپے  300/- روپے  75/- روپے

(ب) مندرجہ ذیل سوالات کے جواب تحریر کریں۔

1. قلت کی وضاحت کریں۔

2. اگر وسائل محدود ہوں تو کیا ہوگا؟

3. معاشی انتخاب کی بنیاد کیا ہے؟

4. آپ کے والد کس طرح کا کام کرتے ہیں؟

5. آپ کی والدہ کس طرح کا کام کرتی ہیں؟

6. کیا اُن میں کوئی خاص مہارتیں ہیں اور کیا انہوں نے مہارت حاصل کرنے کے لئے کوئی تربیت لی ہے؟

7. لوگ کس طرح اپنی ضروریات اور خواہشات پوری کرنے کے لئے اپنے کام پر انحصار کرتے ہیں؟

8. آپ کے والدین کس طرح اپنی ضروریات اور خواہشات پوری کرنے کے لئے دوسروں پر انحصار کرتے ہیں؟

یونٹ کی اختتامی مشق

(الف) قدرتی، انسانی اور مالی وسائل میں سے کسی دو وسائل کی تصویریں بنائیں اور رنگ بھریں۔



(ب) لکیر کی مدد سے مختلف افراد کو ان کے کام کی مہارت سے ملائیں۔
ایک مثال آپ کی مدد کے لئے دی گئی ہے۔

- | | |
|----------------|-------------------------------------|
| 1. جُلاہا | جو تلوں کی مرمت کرتا ہے۔ |
| 2. پولیس آفیسر | لوہے سے چیزیں بناتا ہے۔ |
| 3. موچی | اناج، پھل اور سبزیاں اُگاتا ہے۔ |
| 4. کسان | کپڑا بناتا ہے۔ |
| 5. لوہار | شہریوں کی حفاظت کرتا ہے۔ |
| 6. اُستاد | لوگوں کے لئے کپڑے سیتا ہے۔ |
| 7. ڈاکٹر | برتن بناتا ہے۔ |
| 8. درزی | لوگوں اور مال تجارت کو لے جاتا ہے۔ |
| 9. کمہار | لوگوں کی صحت مندی کو ممکن بناتا ہے۔ |
| 10. بس ڈرائیور | بچوں کو سکھنے میں مدد دیتا ہے۔ |

(ج) مندرجہ ذیل سوالات کے جواب دیجئے۔

1. قدرتی وسائل کیا ہیں؟
2. روزمرہ زندگی میں استعمال ہونے والے تین قدرتی وسائل کے نام تحریر کریں۔
3. انسانی وسائل کیا ہیں؟
4. انسانی وسائل کی تین مثالیں لکھیے۔
5. مالی وسائل کیا ہیں؟
6. مالی وسائل کی تین مثالیں لکھیے۔
7. خریدار کی تعریف کیجئے۔
8. فروخت کار کی تعریف کیجئے۔
9. قلت کی تعریف کیجئے۔
10. اگر آٹے کی قلت ہو جائے تو آپ کیا متبادل انتخاب کریں گے؟

(د) فرض کریں آپ ایک کاروبار کھول رہے ہیں اور وہ کاروبار لیموں کا شربت بیچنا ہے۔

(1) اپنا مال تجارت (لیموں کا شربت) بنانے کے لئے آپ کو کون وسائل (قدرتی، انسانی اور مالی) کی ضرورت ہوگی؟

(2) اپنے اس سامان کو بنانے اور بیچنے کے لئے آپ کو کس قسم کی خدمات کی ضرورت ہوگی؟

ہدایات برائے اساتذہ: طالب علموں کو سمجھائیں کہ وہ لیموں کا شربت بیچنے کا ایک کاروبار کھول رہے ہیں اور وہ کاروبار بڑے پیمانے پر ہوگا تو اس کے لئے انہیں سوچنا ہے کہ اُسے کتنی اور کس قسم کی خدمات درکار ہوں گی یعنی کس قسم کے انسانی وسائل کی ضرورت ہوگی تاکہ وہ اپنے کاروبار کو با آسانی چلا سکیں اور مالی وسائل میں کون سے اوزار اور آلات کی ضرورت ہوگی تاکہ زیادہ سے زیادہ گاہکوں کی تعداد مطمئن ہو سکے۔ مثلاً انہیں لیموں، چینی اور برف (قدرتی وسائل) زیادہ لوگ کام کرنے کے لئے جیسے لیموں کا رس نکالنے کے لئے، برتن دھونے کے لئے، شربت ملانے کے لئے، شربت پیش کرنے کے لئے اور صفائی کرنے کے لئے (انسانی وسائل) کی ضرورت ہوگی اور چاقو، گلاس، جگ پیالے (مالی وسائل) بھی لازمی ہیں۔

یونٹ نمبر 6: ہمارے قدرتی وسائل کا تحفظ

طالب علموں کے سیکھنے کے اہداف

- اس یونٹ کے اختتام پر طالب علم اس قابل ہو جائیں گے کہ:
- وضاحت کر سکیں گے کہ کس طرح انسانوں نے قدرتی ماحول کو تبدیل کیا ہے۔
- پیشن گوئی کر سکیں گے کہ کیا ہوگا اگر تمام قدرتی وسائل استعمال ہو جائیں۔
- قدرتی وسائل کو محفوظ کرنے کے لئے تجاویز پیش کر سکیں گے۔
- قدرتی وسائل کو محفوظ رکھنے کے طریقوں کا پوسٹر کی شکل میں خاکہ بنا سکیں گے۔
- خطرے میں آنے والے جانوروں کو محفوظ رکھنے کے لئے تجاویز پیش کر سکیں گے۔
- اُن جانوروں کی نشاندہی کر سکیں گے جو اب ناپید ہو رہے ہیں۔

پانی

پہلا باب:

آپ کچھلی جماعت میں قدرتی وسائل کے بارے میں پڑھ چکے ہیں کہ قدرتی وسائل قدرت کی طرف سے ملنے والا تحفہ ہوتے ہیں۔ کیا آپ کچھ قدرتی وسائل کے نام بتا سکتے ہیں؟

ہم جانتے ہیں کہ سطح زمین پر تین چوتھائی پانی ہے اور پانی کی کثیر مقدار بحر اور بحیرہ میں پائی جاتی ہے جیسے بحر ہند اور بحیرہ عرب۔ ان بحر اور بحیرہ میں پائے جانے والا پانی نمکین ہوتا ہے۔ تازہ پانی دریاؤں، جھیلوں اور چشموں میں پایا جاتا ہے۔ کیا آپ جانتے ہیں کہ چٹانوں کے درمیان زمین کے نیچے بھی پانی موجود ہوتا ہے اور اسی طرح ہوا میں بھی پانی موجود ہے۔ بادل تو بنتے ہی پانی کے چھوٹے چھوٹے قطروں سے ہیں۔ زمین پر موجود تمام زندہ اجسام کا انحصار پانی پر ہی ہوتا ہے۔ جانوروں کو پینے کے لئے پانی درکار ہوتا ہے۔ حتیٰ کہ اُن میں سے کچھ تو رہتے ہی پانی میں ہیں۔ پودوں کو نشوونما کے لئے پانی کی ضرورت ہوتی ہے۔ ہمیں بھی کھانے، پینے، پکانے اور نہانے اور دوسرے روزمرہ کے کام کرنے کے لئے پانی کی ضرورت ہوتی ہے۔ فصلیں اُگانے کے لئے پانی ضروری ہوتا ہے لیکن کیونکہ بارشیں کم ہوتی ہیں اس لئے آبپاشی کے لئے دریاؤں سے نہریں اور ٹیوب ویل کھودے جاتے ہیں۔ فیکٹریوں میں آلات اور اوزار دھونے

کیا آپ جانتے ہیں؟
پانی کے چکر میں نمکین پانی
تازہ پانی میں تبدیل ہو جاتا ہے۔



کے لئے پانی استعمال ہوتا ہے۔ مشینوں کو ٹھنڈا رکھنے کے لئے بھی پانی کا استعمال کیا جاتا ہے۔ کیا آپ جانتے ہیں کہ کاغذ کے اس صفحے کو بنانے کے لئے بھی ایک لیٹر پانی استعمال ہوا ہے۔

پاکستان بہت زیادہ لوگوں پر مشتمل بڑا ملک ہے جہاں زرعی فارم اور فیکٹریاں موجود ہیں۔ ہمارے ملک میں ہماری ضرورت سے کم پانی ہے لیکن احتیاط سے استعمال کرنے سے یہ ضروریات پوری ہو سکتی ہیں۔ لیکن ہم پاکستانی اس قیمتی تحفے کو مندرجہ ذیل طریقوں سے ضائع کر رہے ہیں۔

- ہم کچرا، گندے پانی کی نکاسی اور فیکٹریوں سے نکلنے والا نقصان دہ مواد پانی میں ڈال کر پانی کو آلودہ کر رہے ہیں۔
- فصلوں کو زیادہ پانی دینا، نلکے کھلے چھوڑ دینا، فرش، کاریں اور واش روم کو بلاوجہ دھونا، ٹپکتے ہوئے نلکوں اور پائپ کی مرمت نہ کروانا یہ وہ عمل ہیں جن سے ہم پانی ضائع کر رہے ہوتے ہیں۔
- مندرجہ ذیل وہ طریقے ہیں جن کی مدد سے ہم پانی کو محفوظ رکھ سکتے ہیں۔
- ہم خود بھی پانی میں کچرا نہ پھینکیں اور دوسروں کو بھی ایسا کرنے سے روکیں۔
- جب ہم دانتوں کو برش کریں یا نہائیں تو بلاوجہ پانی ضائع نہ کریں۔
- کاروں اور فرش کی دھلائی کے لئے بالٹی اور جھاڑن استعمال کریں۔
- ٹپکتے نلکوں اور پائپوں کی مرمت کروائی جائے۔

سرگرمی:

بحر اور بحیروں میں نمکین پانی ہوتا ہے جبکہ دریاؤں اور جھیلوں میں تازہ پانی ہوتا ہے۔ کالم الف میں نمکین پانی کے استعمال، کالم ب میں تازے پانی کے استعمال اور کالم ج میں دونوں قسم کے پانی کا استعمال تحریر کریں۔

کالم (الف) بحر اور بحیروں میں نمکین پانی کا استعمال	کالم (ب) دریا اور جھیلوں میں تازے پانی کا استعمال	کالم (ج) تازے اور نمکین پانی کا استعمال

زمین انتہائی اہم قدرتی وسیلہ ہے اور کئی مقاصد کے لئے استعمال ہوتی ہے۔ زیادہ تر زمین کاشتکاری کے لئے استعمال کی جاتی ہے۔ اس کے علاوہ مکان، اسکول، فیکٹری، آفس اور اسپتال کی عمارات بنانے کے لئے بھی استعمال کی جاتی ہے۔

سرگرمی:

اپنے ارد گرد کا جائزہ لیں اور فہرست بنائیں کہ زمین کن مقاصد کے لئے استعمال کی جاتی ہے۔

مٹی

زمین کی سب سے بیرونی تہ مٹی کہلاتی ہے۔ زرعی مقاصد حاصل کرنے کے لئے مٹی کو کچھ گہرائی تک کھودا جاتا ہے تاکہ پودوں کی جڑیں مضبوط ہو سکیں۔ زمین کی بیرونی تہ کے کچھ سینٹی میٹر گہرا ہونا بہت ضروری ہیں۔ زمین کی یہ بیرونی تہ معدنیات، چٹانی ذرات اور کچھ زندہ اجسام جیسے بکچوے وغیرہ سے مل کر بنتی ہے۔ مٹی کی قسم فصل کے معیار پر اثر انداز ہوتی ہے فصلوں کے بہترین اگاؤ کے لئے ریت اور چکنی مٹی کا ہونا ضروری ہے کیونکہ یہ جلدی پانی کا نکاس کرتی ہیں اور اس پر کام کرنا آسان ہوتا ہے۔



ریت

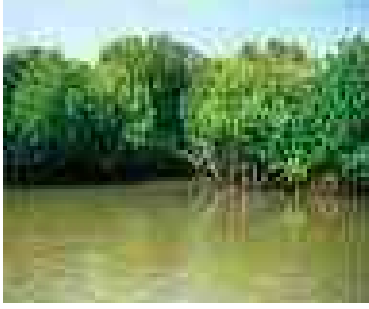


چکنی مٹی

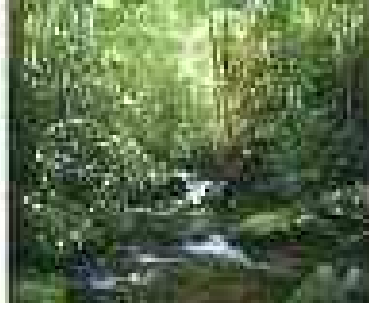
مٹی کے مختلف اقسام (تصویر 2.1)

جنگلات

زمین کا وہ علاقہ جو درختوں سے مکمل طور پر گھرا ہوا ہو جنگل کہلاتا ہے۔



تمر کے جنگلات



گرم ریگستانی جنگلات
جنگلات کی مختلف اقسام (تصویر 2.2)



برساتی جنگلات

سرگرمی:

مندرجہ ذیل مواد کو دیکھئے اور فہرست بنائیے کہ جنگلات کیوں اہم ہیں؟

- (i) _____
- (ii) _____
- (iii) _____

جنگلات کی اہمیت:

- مندرجہ ذیل وجوہات جنگلات کی اہمیت کو واضح کرتی ہیں۔
- جنگلات سے پھل، شہد، اخروٹ اور بادام حاصل ہوتے ہیں۔
- جنگلات کی جڑی بوٹیاں دوائیاں بنانے میں استعمال ہوتی ہیں۔
- درختوں کی لکڑی فرنیچر، گھروں کی چھتیاں اور کشتیاں بنانے میں استعمال ہوتی ہے۔
- درختوں کی لکڑی کھانا بنانے میں ایندھن کے طور پر استعمال ہوتی ہے۔
- جنگلات جانوروں کے رہنے کے لئے جگہ فراہم کرتے ہیں۔
- درخت ہوا کو صاف کرنے میں مددگار ہوتے ہیں۔ یہ کاربن ڈائی آکسائیڈ جذب کر کے پودوں کے لئے غذا تیار کرتے ہیں اور آکسیجن خارج کرتے ہیں۔
- درختوں کی جڑیں زمین کو مضبوطی سے جوڑ کر رکھتی ہیں اور بارش کے موسم میں مٹی بہنے نہیں دیتی ہیں۔

جنگلات کی کٹائی کی وجوہات:

دنیا کے اکثر جنگلات کی کٹائی محض اس لئے کی جا رہی ہے انسانوں کے رہنے کے لئے زمین کی ضرورت کو پورا کیا جاسکے۔

مندرجہ ذیل تصویر 2.3 میں جنگلات کی کٹائی کی وجوہات دکھائی گئی ہیں۔

- زمین کو کاشت کاری اور سرنگیں بنانے کے لئے استعمال کرنا۔
- لوگوں کے رہنے کے لئے گھر بنانا۔
- راستے بنانا۔
- لکڑی سے فرنیچر بنانا۔
- لکڑی کو جلا کر کھانا بنانا اور گھروں کو گرم رکھنا۔

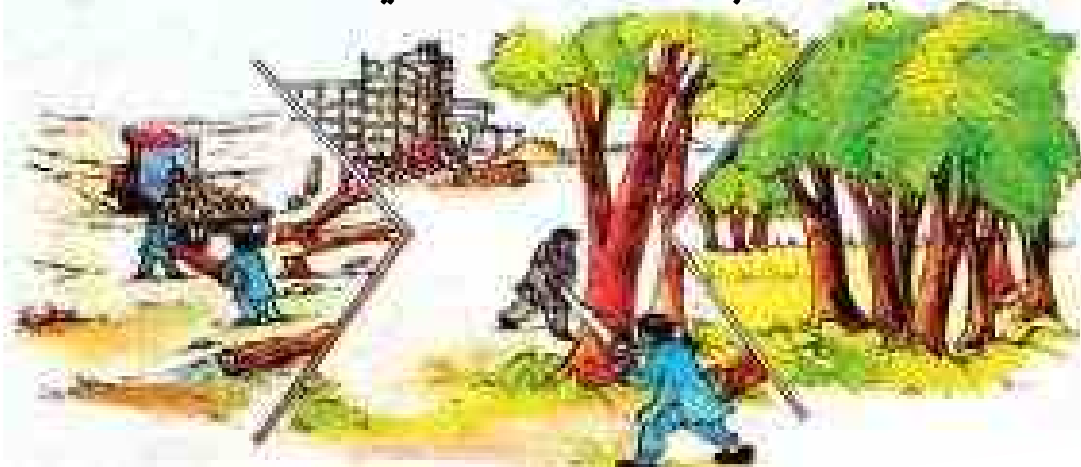


جنگلات کی کٹائی کے وجوہات (تصویر 2.3)

جنگلات کی کٹائی کے اثرات

جنگلات کی کٹائی کے منفی اثرات سب سے زیادہ جنگلات میں رہنے والے جانوروں پر پڑتے ہیں۔

جنگلات کی کٹائی سے زمین، مٹی اور آب و ہوا شدت سے اثر انداز ہوتے ہیں۔



لوگ درخت کاٹ رہے ہیں (تصویر 2.4)

جنگلات بہت سی اقسام کے جانوروں کا مسکن ہوتے ہیں جب جنگلات میں درخت کاٹ دیئے جاتے ہیں تو وہ جانور اور پرندے جو پودوں اور درختوں پر انحصار کرتے ہیں جنگل کے اُس حصے میں منتقل ہو جاتے ہیں جہاں درخت موجود ہوتے ہیں اور زیادہ جانوروں کی منتقلی کی وجہ سے وہ جنگلات تمام جانوروں اور پودوں کی ضروریات پوری نہیں کر پاتے اور کچھ جانوروں کی اقسام مرنے لگتی ہیں اور پھر وہ اقسام ناپید ہو جاتی ہیں۔



مور

سندھ کے وہ جانور جو ناپید ہو رہے ہیں (تصویر 2.5)

چکور

بہت سے جنگلات کاشت کاری کے لئے کاٹے جا رہے ہیں۔ درختوں کی حفاظت نہ کرنے کی وجہ سے وہاں کی مٹی گرمی اور ہوا سے خشک ہو جاتی ہے اور کچھ سالوں کے بعد زمین ضائع ہو جاتی ہے۔ جب پہاڑی جنگلات کے درخت کاٹے جاتے ہیں تو درختوں کی جڑوں کے نہ ہونے کی وجہ سے مٹی زمین چھوڑنے لگتی ہے اور پہاڑ ٹوٹ کر گرنے لگتے ہیں اور پہاڑوں سے گرنے والی مٹی دریاؤں میں شامل ہو جاتی ہے اور دریاؤں کی گہرائی کم ہو جاتی ہے اور سیلاب کی وجہ بنتی ہے۔ آپ جانتے ہیں کہ درخت کاربن ڈائی آکسائیڈ جذب کرتے ہیں۔ جب درخت کاٹ دیئے جاتے ہیں تو فضا میں کاربن ڈائی آکسائیڈ کا تناسب بڑھ جاتا ہے۔ کاربن ڈائی آکسائیڈ سورج کی روشنی کو زیادہ جذب کرتی ہے اور اسی وجہ سے مستقبل میں دنیا کا موسم گرم ترین ہو سکتا ہے۔

سرگرمی:

جنگلات کی کٹائی سے جانوروں، مٹی اور آب ہوا پر ہونے والے تین منفی اثرات تحریر کریں؟

1. _____
2. _____
3. _____

جنگلات کو کس طرح محفوظ کریں؟

ہم جنگلات کو محفوظ رکھنے کے لئے مندرجہ ذیل اقدامات کر سکتے ہیں۔

- لکڑی سے بننے والی اشیاء کی تعداد میں کمی کی جائے۔ مثلاً فرنیچر کی لکڑی کے بجائے لوہے کا استعمال کیا جائے۔
- اپنی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے خاص علاقوں میں درخت اُگائے جائیں۔
- جنگلات کے کٹاؤ روک کر انہی پہاڑوں پر دوبارہ درخت لگائے جائیں۔



بچے درخت لگانے میں مصروف ہیں (تصویر 2.6)

سرگرمی:

(الف) تین اقدامات تحریر کریں جن سے ہم جنگلات کو محفوظ رکھ سکتے ہیں۔

1. _____
2. _____
3. _____

(ب) کیا ہوگا اگر تمام درخت کاٹ دیئے جائیں گے؟

اس فقرے کے بارے میں سوچئے اور تین مثبت اور تین منفی نکات تحریر کریں۔

مثبت نکات	منفی نکات
1-	1-
2-	2-
3-	3-

(ج) جنگلات کی کٹائی مندرجہ ذیل پر کیا اثرات ڈالتی ہے؟

1. جانور _____
2. موسم _____
3. زمین _____

(د) ایک چھوٹا پودا لگائیے اور اُس کی اُس وقت تک دیکھ بھال کریں جب تک وہ درخت بن جائے۔

معدنیات ایک اور اہم قدرتی وسیلہ ہے جو زمین کے اندر پائی جاتی ہیں۔ معدنیات میں دھاتیں جیسے سونا، چاندی، تانبا، لوہا اور ٹن شامل ہیں جبکہ غیر دھاتوں میں معدنی تیل، قدرتی گیس، کوئلہ، سنگ مرمر اور چٹانی پتھر شامل ہیں۔

مندرجہ ذیل دی گئی تصاویر کو غور سے دیکھیں اور سوچیں کہ یہ معدنی وسائل کس طرح اہم ہیں۔



معدنیات کی اہمیت سے متعلق کچھ وجوہات مندرجہ ذیل ہیں۔ انہیں آپ کی سوچی ہوئی وجوہات سے موازنہ کریں۔

- معدنیات مثلاً معدنی تیل، قدرتی گیس اور کوئلہ گاڑیوں کے لئے ایندھن، کھانا پکانے اور بجلی پیدا کرنے کے لئے استعمال ہوتی ہیں۔
- سنگ مرمر آرائشی مقاصد کے لئے استعمال ہوتا ہے۔
- معدنی لوہا اسٹیل کی تیاری میں استعمال ہوتا ہے اور اسٹیل اور لوہا مشینیں بنانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔
- سونا اور چاندی زیورات بنانے میں استعمال ہوتے ہیں۔
- چٹانی نمک کھانوں میں ذائقے اور آرائش کے لئے استعمال ہوتا ہے۔
- زمین پر معدنی وسائل کم ہیں اس لئے ہمیں انہیں احتیاط سے استعمال کرنا چاہئے۔

یونٹ کی اختتامی مشق

(الف) قدرتی وسائل کے تین استعمال لکھ کر مندرجہ ذیل خالی جگہیں پُر کریں۔

1. جنگلات ہمیں _____، _____ اور _____ فراہم کرتے ہیں۔
2. ہم معدنی تیل _____، _____ اور _____ کے لئے استعمال کرتے ہیں۔
3. پانی _____، _____ اور _____ میں استعمال ہوتا ہے۔
4. زمین _____، _____ اور _____ میں استعمال ہوتی ہے۔

(ب) مندرجہ ذیل سوالات کے جواب تحریر کریں۔

1. قدرتی وسائل کیا ہیں؟
2. جنگلات کیا ہیں؟
3. تین ناپید جانوروں کے نام لکھیں جن کی اقسام اب ختم ہو رہی ہیں۔
 - (i) _____
 - (ii) _____
 - (iii) _____
4. تین طریقہ کار بتائیں جن سے ہم خطرے میں موجود جانوروں کی حفاظت کر سکتے ہیں۔
 - (i) _____
 - (ii) _____
 - (iii) _____
5. پیشن گوئی کریں کیا ہوگا اگر قدرتی گیس ختم ہو جائے؟

(ج) مندرجہ ذیل جدول میں تین طریقے لکھیں جن سے پانی، جنگلات، معدنیات اور جانور محفوظ رکھے جاسکتے ہیں۔

نمبر شمار	پانی	جنگلات	جانور	معدنیات
1.				
2.				
3.				

(د) ایک ہفتے کے لئے اُن اقدامات کا ریکارڈ بنائیں جو آپ نے پانی کو محفوظ رکھنے کے لئے اٹھائے ہیں اور ہفتے کے اختتام پر پوری جماعت کو ان اقدامات کے بارے میں بتائیں۔

پہلا دن: _____

دوسرا دن: _____

تیسرا دن: _____

چوتھا دن: _____

پانچواں دن: _____

چھٹا دن: _____

ساتواں دن: _____

(ج) ایک اشتہار بنائیں جس کی مدد سے لوگوں کو قدرتی وسائل کی حفاظت کے طریقوں کے بارے میں بتائیں۔

یونٹ نمبر 7: ماضی اور حال کے بارے میں جاننا

طالب علموں کے سیکھنے کے اہداف

اس یونٹ کے اختتام پر طالب علم اس قابل ہو جائیں گے کہ :

- پہچان سکیں کہ حال ماضی سے مختلف ہوتا ہے۔
- نشاندہی کر سکیں کہ اسکول، لوگ اور ذرائع آمد و رفت وقت کے ساتھ تبدیل ہوتے ہیں (دی گئی تصاویر کی مدد سے)
- تاریخی واقعات کو کہانی کے انداز میں ترتیب دے سکیں۔

ماضی کا کراچی

پہلا باب:

اس وقت کراچی نہ صرف سندھ بلکہ پاکستان کا سب سے بڑا شہر ہے۔ تقریباً 20 ملین لوگوں کی آبادی اس بڑے اور معروف شہر میں رہتی ہے۔ کیا آپ جانتے ہیں کہ کراچی ہمیشہ سے اتنا بڑا اور معروف نہیں تھا۔ آئیے کراچی کی کہانی پڑھتے ہیں کہ وقت کے ساتھ ساتھ کراچی کس طرح بدلا ہے۔

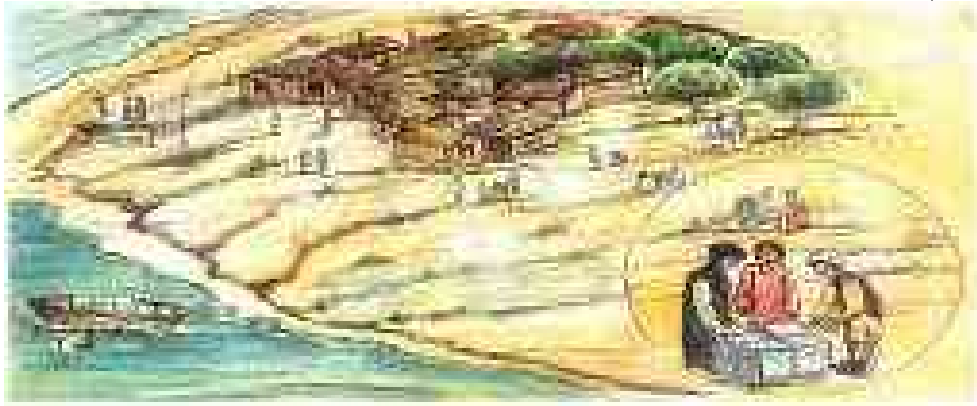
تین سو سال پہلے کراچی ایک چھوٹا سا گاؤں تھا جسے کولاچی جو گوٹھ کہتے تھے۔ یہ بحیرہ عرب اور لیاری ندی



کے درمیان واقع تھا۔ اس کے ارد گرد تمر کے جنگلات تھے۔ یہ بہت چھوٹا گاؤں تھا اور بیشتر لوگ مچھیرے تھے یعنی سمندر سے مچھلیاں پکڑ کر روزی کماتے تھے۔

کراچی تین سو سال پہلے جب یہ کولاچی جو گوٹھ نام ایک گاؤں تھا (تصویر 1.1)

کراچی 1700ء سے 1730ء تک۔ مچھیروں کا ایک چھوٹے سے گاؤں سے تجارتی بندرگاہ تک



کراچی کا گاؤں چھوٹے تجارتی مرکز میں تبدیل ہوتے ہوئے (تصویر 1.2)

ایک دن سمندر کے کنارے واقع کسی اور گاؤں سے کچھ لوگ یہاں بسنے آئے۔ وہ تاجر تھے اور مال تجارت کی بیرون ممالک خرید و فروخت کرتے تھے۔ بہت جلد یہ چھوٹا گاؤں ایک معروف تجارتی جگہ بن گیا تھا۔ گاؤں بڑا ہونے اور لوگ امیر ہونے لگے۔ انہوں نے اپنے آپ کو محفوظ بنانے کے لیے گاؤں کے چاروں طرف اونچی دیوار بنائی جس کے دونوں طرف دو دروازے بھی لگائے گئے جو دروازہ سمندر کی طرف کھلتا تھا اُسے کھارا دروازہ اور جو دروازہ لیاری ندی کی طرف کھلتا تھا اُسے میٹھا دروازہ کہتے تھے۔

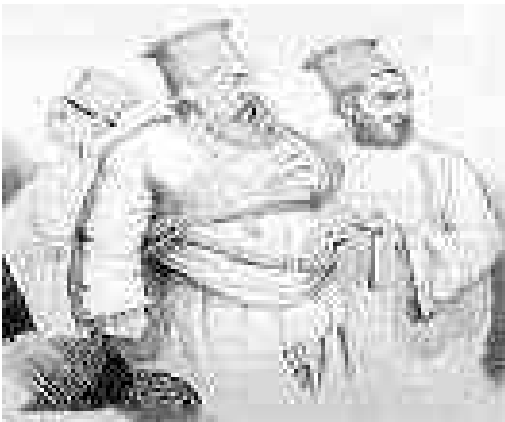
1730ء سے 1843ء تک کلہوڑوں اور تالپوروں کی حکمرانی

کچھ عرصے کے بعد سندھ کی باگ دوڑ کلہوڑہ قبیلے نے سنبھال لی۔ کچھ عرصہ بعد ایک اور قبیلہ تالپوروں کی



خان قلات کلہوڑہ حکمران سے کراچی کو بطور تحفہ وصول کر رہے ہیں۔ (تصویر 1.3)

کلہوڑوں کے ساتھ لڑائی شروع ہو گئی کیونکہ وہ سندھ پر حکومت کرنا چاہتے تھے۔ کلہوڑوں نے خان قلات سے تالپوروں کے خلاف جنگ میں مدد مانگی اور اس طرح وہ یہ جنگ جیت گئے۔ لہذا کلہوڑوں نے خان قلات کی مدد کے عوض کراچی کو بطور تحفہ خان قلات کو دے دیا۔



انچانچ امیر میر محمد خان آف حیدر آباد اپنے بیٹوں کے ساتھ (تصویر 1.4)

بعد میں جب تالپوروں نے سندھ کی حکومت سنبھالی تو وہ کراچی واپس لینا چاہتے تھے اس لیے انہوں نے کراچی کا گھیراؤ کر کے قبضہ حاصل کر لیا۔ تالپوروں نے منوڑہ کے مقام پر ایک قلعہ بنوایا اور کراچی کی حفاظت کے لیے وہاں توپیں نصب کیں تاکہ حملہ آوروں کو روکا جاسکے۔

برطانوی دور 1839ء تا 1947ء

تالپوروں کی کراچی پر حکومت کے بعد برطانوی تجارت کی غرض سے یہاں آئے۔ شروع میں تالپوروں نے انہیں تجارت کی اجازت دی لیکن کچھ عرصے بعد یہ اجازت واپس لے لی اور کراچی چھوڑنے کا حکم دیا۔ انگریزوں نے 1843ء میں سندھ فتح کیا جبکہ برطانوی حکومت نے 1839ء میں کراچی (شہر) پر قبضہ کر لیا۔ برطانوی فوج نے کراچی میں رہنا شروع کیا۔ وہ صدر، سول لائنز اور کنٹونمنٹ کے علاقوں میں رہنے لگے۔ اُن کی ضروریات کو مد نظر رکھتے ہوئے انگریزوں نے اسکول، اسپتال، چرچ، اور مارکیٹ بنوائے۔ انہوں نے کپے راستے اور ریلوے لائن بھی کھجوائی۔ 1924ء میں انہوں نے پہلا برطانوی انڈین ہوائی اڈا کراچی میں بنایا۔



ریلوے اسٹیشن



ٹرینیٹی چرچ



ایمپریل مارکیٹ



کراچی ایئرپورٹ 1924ء

برطانوی دور حکومت میں کراچی شہر کی کچھ تصاویر

سرگرمیاں:

(الف) مندرجہ ذیل خالی جگہیں پُر کیجئے:

1. تین سو سال پہلے کراچی ایک _____ تھا۔
2. ایک مچھیروں کا گاؤں تجارتی جگہ بن گیا جب _____ کراچی آئے۔
3. کراچی کے لوگوں نے اپنے آپ کو محفوظ کرنے کے لئے اونچی دیوار بنائی اور جس کے دونوں طرف دو دروازے _____ اور _____ بھی لگائے گئے۔

(ب) مندرجہ ذیل واقعات کو تاریخی ترتیب کے لحاظ سے نمبر (1, 2, 3, 4, 5, 6) لگائیں۔ تاریخ کا دورانیہ ماضی سے حال کی طرف ہے۔

- پاکستان قائم ہوا۔
- تالپوروں نے کراچی پر قبضہ کیا۔
- کراچی کے لوگ مقامی ماہی گیر تھے۔
- برطانوی حکومت نے کراچی کا نظام سنبھالا۔
- کلبھوڑوں نے کراچی خان قلات کو دیا۔
- کراچی سندھ کا دارالحکومت ہو گیا۔

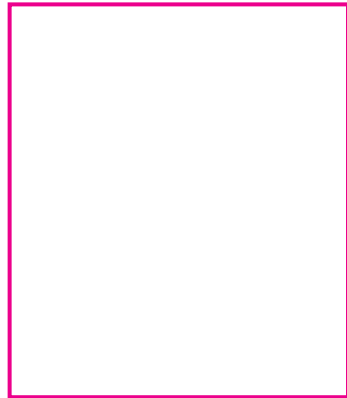
(ج) لوگوں کے لباس کی تصاویر بنائیں جب تالپور اور برطانوی دو حکومت میں کراچی ایک مچھیروں کا گاؤں تھا۔



مچھیروں کے گاؤں میں پہنا جانے والا لباس



تالپور جو لباس پہنتے تھے



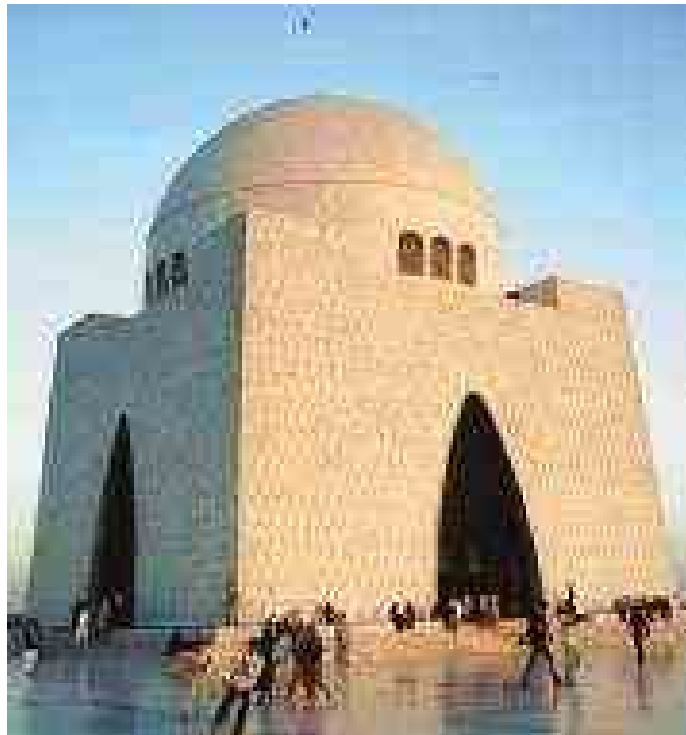
برطانوی دور میں پہنا جانے والا لباس

کراچی آزادی کے بعد

ہندوستان کے لوگ برطانوی حکومت کو ناپسند کرتے تھے۔ وہ اپنے ملک پر خود حکومت کرنا چاہتے تھے اس لئے ہندوستان کے مسلمانوں نے علیحدہ ملک کا مطالبہ کیا۔ 14 اگست 1947ء کی آدھی رات کو دو آزاد ریاستیں پاکستان اور انڈیا وجود میں آئیں۔ آزادی کے بعد بہت سے ہندو کراچی چھوڑ کر انڈیا رہنے چلے گئے اور مسلمانوں کی کثیر تعداد انڈیا چھوڑ کر کراچی آگئی۔ کراچی کو پاکستان کا دارالحکومت بنادیا گیا۔ دارالحکومت ہونے کی حیثیت سے بہت سے حکومتی افسران یہاں آئے اور یہیں رہنے لگے۔ کچھ ہی سالوں میں کراچی میں لوگوں کی تعداد میں اضافہ ہوا۔ 1960ء میں اسلام آباد کو پاکستان کا دارالحکومت بنایا گیا اور کراچی کو سندھ کا دارالحکومت بنادیا گیا۔



حبیب بینک پلازہ



مزار قائد اعظم

آج کا کراچی

آج کراچی پاکستان کا صنعتی اور معاشی مرکز ہے۔ پاکستان کے ہر حصے سے لوگ یہاں رہتے ہیں اور کراچی کو زندہ اور مصروف بنائے ہوئے ہیں اور کراچی اُن سب کو خوش آمدید کہتا ہے۔



کیماڑی بندرگاہ



کراچی کی مصروف شاہراہ



لوگ مارکیٹ میں خریداری کر رہے ہیں



پاکستان اسٹیل ملز، کراچی



کافشن کا ساحل



ڈریم لینڈ واٹر پارک

(آج کے کراچی میں زندگی)

سرگرمیاں:

(الف) مندرجہ ذیل خالی جگہیں پُر کیجئے:

1. کراچی پاکستان کا دارالحکومت _____ سے _____ تک تھا۔
2. کراچی پاکستان کا _____ شہر ہے۔
3. پاکستان کا دارالحکومت _____ میں اسلام آباد کو بنایا گیا تھا۔

(ب) مندرجہ ذیل جدول کو مکمل کریں کالم الف میں وہ جگہیں لکھی گئی ہیں جن کی وجہ سے کراچی مشہور ہے۔ کالم ب میں اُن جگہوں کے نام تحریر کریں۔

کالم (الف)	کالم (ب)
بندرگاہ	
شاپنگ مال	
ساحل سمندر	
ایک مارکیٹ	
روڈ	
اسکول	
اسپتال	
پارک	
ہوائی اڈا	

یونٹ کی اختتامی مشق

(الف) مندرجہ ذیل خالی جگہیں پُر کیجئے۔

1. کراچی _____ سال پہلے ایک چھوٹا ماہی گیروں کا گاؤں تھا۔
2. تالپوروں نے خان قلات کو _____ دی۔
3. منوڑا کی تعمیر _____ نے کی۔
4. برطانوی حکومت نے کراچی پر _____ سے _____ تک حکمرانی کی۔
5. پاکستان کا پہلا دارالحکومت _____ تھا۔

(ب) مندرجہ ذیل سوالات کے جواب تحریر کریں۔

1. کراچی کے مقامی لوگوں نے شہر کو محفوظ کرنے کے لئے کیا کام کیا؟
 2. کلہوڑوں اور تالپوروں کے درمیان جنگ کیوں ہوئی؟
 3. اُن تین تبدیلیوں کی فہرست بنائیں جو برطانوی دور حکومت میں کراچی میں لائی گئیں؟
 4. پانچ وجوہات کی فہرست بنائیے جن کی وجہ سے کراچی مشہور ہے؟
- (ج) مندرجہ ذیل جدول کو مکمل کریں کہ کس طرح کراچی میں تبدیلیاں آئی ہیں (صرف وہ خانے مکمل کریں جن کے بارے میں آپ کو معلومات فراہم کی گئی ہے)

ماہی گیر تجارتی گاؤں 1700ء سے 1730ء تک	کلہوڑا اور تالپور 1730ء سے 1839ء تک	برطانوی دور 1839ء سے 1947ء تک	آزادی کے بعد 1947ء سے آج تک

(د) موجودہ کراچی اور چھپروں کا گاؤں کراچی کا موازنہ کریں۔

(i) ماضی کے چھپروں کا گاؤں کراچی کی وضاحت کریں۔

(ii) آج کا کراچی واضح کریں۔

(iii) کراچی میں کس طرح تبدیلیاں آئی ہیں؟

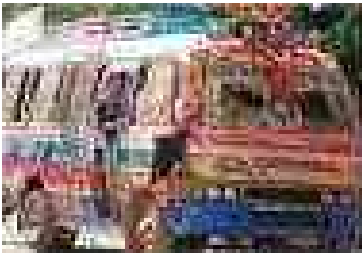
(ه) ایک خط وقت (ٹائم لائن) بنائیں کہ پیدائش سے لے کر اب تک آپ میں کیا تبدیلیاں آئی ہیں۔ اگر آپ کے پاس تصویریں

ہوں تو ٹائم لائن پر چسپاں کریں۔

جب میں پیدا ہوا / ہوئی	میں نے چلنا شروع کیا تو میں تھا / تھی	جب میں نے بولنا شروع کیا تھا	جب میں اسکول گیا تھا / گئی تھی	جب میرا چھوٹا بھائی / بہن پیدا ہوئے۔

(و) مندرجہ ذیل ٹرانسپورٹ کی تصویریں دیکھیں جو کراچی میں استعمال ہوتی ہیں۔ (i) پرانی ٹرانسپورٹ کو 1 سے 3 تک نمبر

لگائیں 4, 5, 6 نمبر سے جدید ٹرانسپورٹ ظاہر کریں۔ (ii) کم از کم تین طریقے بتائیں جو تبدیل ہوئے ہیں۔



(ز) (i) اپنے 4 ساتھیوں کے ساتھ گروپ میں کام کریں اور وہ چار راستے بتائیں جن سے ماہی گیروں کی زندگی تبدیل ہو گئی

جب تجارت آئی۔ (ii) آپ کیا سمجھتے ہیں ماہی گیر کیسا محسوس کرتے ہوں گے۔

(ح) اُن چار طریقوں کی فہرست بنائیں جن کی مدد سے بغیر کسی تنازعہ کے کسی مسئلے کو حل کیا جاسکتا ہے۔

یونٹ نمبر 8: اختلافات سے واقفیت

طالب علموں کے سیکھنے کے اہداف

اس یونٹ کے اختتام پر طالب علم اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- گھر، اسکول اور لوگوں کے درمیان پیدا ہونے والے اختلافات کی نشاندہی (کہانیوں اور ڈرامے) کر سکیں۔
- مختلف حالات میں لوگوں کے احساسات کی نشاندہی کر سکیں۔
- اختلافات کی وجوہات کی نشاندہی کر سکیں۔
- لوگوں کے درمیان ہونے والے اختلافات اُن لوگوں اور کمیونٹی پر اثرات کی وضاحت کر سکیں۔
- وہ طریقہ کار سمجھا سکیں جن سے گھر، اسکول اور کمیونٹی میں ہونے والے اختلافات کا حل نکل سکے۔
- اختلافات سے بچاؤ کے لئے تجاویز دے سکیں۔
- اختلافات کو ختم کرنے کے لئے بات چیت اور مسائل کے حل کرنے کا طریقہ کار استعمال کر سکیں۔

جھگڑا اور اُس کی وجوہات

پہلا باب:

جھگڑا (اختلاف) کیا ہے؟

ہم میں سے اکثر لوگ گھریا اسکول میں کسی خاص بات پر اتفاق رائے نہیں رکھتے اور یہی اختلاف کہلاتا ہے۔ عام طور پر



گھروں میں سب سے بڑا اختلاف ٹیلیوژن دیکھنا ہے۔ کوئی ایک پروگرام دیکھنا چاہتا ہے تو کوئی دوسرا پروگرام دیکھنا چاہتا ہے۔ اسکول میں بڑے بچے چھوٹے بچوں کے پیسے اور کھانا لے لیتے ہیں۔ معاشرے میں یہ اختلاف ہے کہ لڑکیوں کو اسکول بھیجا جائے یا نہیں۔

سرگرمی:

تین ایسے اختلافات کی فہرست بنائیں جو آپ کے گھر اسکول اور معاشرے میں پائے جاتے ہیں۔

معاشرے میں اختلافات	اسکول میں اختلافات	گھر میں اختلافات

اختلافات کی وجوہات

آئیے دیکھتے ہیں کہ اختلافات کی وجوہات کیا ہیں؟ گھر میں ٹیلیوژن پر جھگڑا اس لئے ہے کہ گھر میں ایک ہی ٹیلیوژن ہے لیکن ہر ایک اپنی پسند کا پروگرام دیکھنا چاہتا ہے۔ یہاں اختلاف وسائل پر ہے۔ اسکول میں بڑے بچے چھوٹے بچوں کا مذاق اڑاتے ہیں یہاں اختلاف طاقت (دوسروں کو اپنے اثر میں رکھنے کی صلاحیت) پر ہے۔

معاشرے میں یہ اختلاف ہے کہ لڑکیوں کو اسکول بھیجا جائے یا نہیں۔ یہاں اس اختلاف کی وجہ روایات ہیں۔ عام طور پر اختلافات کا تعلق وسائل، طاقت اور روایات سے ہوتا ہے۔ مندرجہ بالا سرگرمی میں جن اختلافات کی آپ نے فہرست بنائی تھی اب ان اختلافات کی وجوہات سوچئے۔

سرگرمی:

مندرجہ ذیل دی گئی کہانیوں کو پڑھیے اور (i) اختلاف کی وجہ بتائیے (ii) اختلاف سے متعلق ہر شخص کے احساسات لکھیے (احساسات سے متعلق الفاظ دیئے گئے ہیں) ان کی مدد لیجئے۔

غصہ ، اُداسی ، خوشی ، دُکھ ، حسد ، خوشی ، شرمندہ ، پریشان

(1) گل اور کویتا تصویروں میں رنگ بھر رہے تھے مگر پینسل کا صرف ایک ہی پیکٹ ان کے پاس تھا۔ گل اور کویتا دونوں میں لال رنگ کی پینسل پر بحث شروع ہو گئی۔ کویتا نے لال پینسل لے لی۔ گل نے اُسے مارا اور پینسل اُس سے چھین لی۔

اختلافات کی وجہ _____
گل _____ محسوس کر رہا تھا۔ کویتا _____ محسوس کر رہی تھی

(2) ضیاء اور اکرم ایک ہی کرکٹ ٹیم میں کھیل رہے تھے۔ دونوں ہی پہلے بیٹنگ کرنا چاہ رہے تھے اکرم ضیاء سے بڑا تھا لہذا اُس نے بیٹ چھین لیا۔ ضیاء نے کہا کہ سکے سے ٹاس کر لیتے ہیں کہ پہلے بیٹنگ کون لے گا۔ اکرم نے کہا ٹھیک ہے یہ کرنا بہتر رہے گا۔

اختلاف کی وجہ _____
ضیاء _____ محسوس کر رہا تھا۔ اکرم _____ محسوس کر رہا تھا

تمام بچوں سے حساب کا ٹیسٹ لیا جا رہا تھا۔ شیبہ نے دیکھا کہ مہرین نقل کر رہی ہے اُس نے ٹیچر کو بتا دیا ٹیچر نے مہرین کا پرچہ لے لیا اور اُس پر ٹیچر نے بڑے الفاظ میں F لکھ دیا۔ جب شیبہ کلاس سے باہر آئی مہرین نے اُس سے لڑنا شروع کر دیا۔ ٹیچر نے مہرین کو پرنسپل کے آفیس میں بھیج دیا۔ پرنسپل نے مہرین کی والدہ کو بلوایا اور اُن سے اُن کی بیٹی کے رویہ پر بات چیت کی۔ مہرین کی والدہ بہت ناراض ہوئیں۔ شیبہ کا گھر راستے میں تھا وہ شیبہ کے گھر پر رکیں اور شیبہ کی والدہ سے بحث شروع کر دی۔ اُنہوں نے شیبہ کی والدہ سے کہا کہ وہ اُن سے دوستی ختم کر دیں گی اور دوسرے پڑوسیوں کو بتائیں گی اور اُنہیں منع کریں گی کہ وہ اُن سے بات نہ کریں۔

اختلاف کی وجہ

شیبہ _____ محسوس کر رہی تھی۔
 مہرین _____ محسوس کر رہی تھی۔
 مہرین کی والدہ _____ محسوس کر رہی تھیں۔
 شیبہ کی والدہ _____ محسوس کر رہی تھیں۔

جیسا کہ ہم نے شیبہ اور مہرین کی کہانی پڑھی کہ اختلاف انتہائی بری شکل اختیار کر سکتے ہیں۔ دو بچوں کے درمیان ہونے والا اختلاف ایک کمیونٹی اختلاف بن گیا۔ اس لئے ضروری ہے کہ ہم اختلاف سے بچنا سیکھیں اور اگر اختلاف ہو جائے تو پرسکون انداز میں اُسے حل کریں۔ اگلے باب میں آپ سیکھیں گے کہ کس طرح اختلاف اور جھگڑے سے بچاؤ اور حل کیا جاسکتا ہے۔

اختلافی حالات گھر، اسکول یا معاشرہ کہیں بھی پیدا ہو سکتے ہیں اس لئے کوشش یہی ہونی چاہئے کہ اختلافات سے بچا جائے کیونکہ اگر ایک بار یہ شروع ہو جاتے ہیں تو ان کو قابو میں رکھنا مشکل ہو جاتا ہے۔ مندرجہ ذیل کچھ باتیں ہیں جن کی مدد سے جھگڑے سے بچا جاسکتا ہے۔

- دوسرے لوگوں کے احساسات کا احترام کریں۔
- شکریہ اور مہربانی جیسے الفاظ استعمال کریں۔
- فوری فیصلہ نہ لیں یا درکھیں غلطی کسی سے بھی ہو سکتی ہے اور آپ بھی غلطی کر سکتے ہیں۔
- اپنے ہم جماعتوں کی مدد کریں جنہیں آپ کی مدد کی ضرورت ہو مثلاً آپ اپنے ہم جماعت سے اپنی کتاب استعمال کرنے کو کہہ سکتے ہیں جو اپنی کتاب گھر بھول آیا ہے۔
- ایسے دوست بنائیں جو مثبت سوچ رکھتے ہیں اسکول کے قوانین کا خیال رکھتے ہیں اپنا ہوم ورک مکمل رکھتے ہیں اور دوسروں کی عزت کرتے ہیں۔
- غصہ نہ کریں اور اپنے آپ کو پرسکون رکھیں۔
- اگر اسکول، گھر یا کمیونٹی میں جھگڑا شروع ہو جائے تو اپنے والدین اور اساتذہ کو اطلاع ضرور دیں۔

یہ ضروری ہے کہ ہم نے پچھلے باب میں جو سیکھا ہے اُس پر عمل بھی کریں تاکہ جھگڑے سے بچا جاسکے لیکن نہ چاہتے ہوئے بھی کبھی کبھار جھگڑا ہو ہی جاتا ہے۔ یاد رکھئے کہ اختلاف بذات خود برا نہیں ہے لیکن اس کا طریقہ کار غلط یا صحیح ہوتا ہے اگر ہم اسے مثبت طریقے سے لیں تو مسئلہ حل ہو جاتا ہے اور اگر ہم اسے منفی طریقے سے لیں تو یہ بدترین شکل اختیار کر لیتا ہے۔ مندرجہ ذیل 3.1 جدول میں اختلافات کو مثبت اور منفی طریقوں سے حل کرنے کی فہرست ہے۔

اختلاف کو مثبت طریقے سے حل کرنا	اختلاف کو منفی طریقے سے حل کرنا
جھگڑا ختم کرنے کے لئے رضامندی ظاہر کریں	بے رخی اختیار کریں
نام لے کر نہ بلائیں	ایک دوسرے کو الزام دیں
ایک دوسرے کو بولنے کا موقع دیں اور بات نہ نکالیں	بولنے کا موقع نہ دیں اور نہ ہی سنیں
جو بات آپ کو پریشان کر رہی ہے اُس کے بارے میں واضح اور ایمان داری سے بتائیں	ہمیشہ صحیح ہونے کا دعویٰ کریں حتیٰ کہ آپ غلط بھی ہوں
دوسروں کی بات کو سمجھنے کی کوشش کریں کہ وہ اُس مسئلے کو کس نقطہ نظر سے دیکھ رہے ہیں	اپنی آواز کو ہر بات پر اُٹھانچا رکھیں
پرسکون رہیں اور غصہ نہ کریں	غصہ کریں اور برا کرنے کی دھمکیاں دیں

جھگڑوں کو حل کرنے کے لئے مثبت اور منفی طریقے (جدول 3.1)

بات چیت جھگڑے کو حل کرنے کا طریقہ

جھگڑے کو ختم کرنے کا ایک طریقہ بات چیت ہے جب ہم مسئلے سے متعلق اپنے اختلافات پر بات چیت کر سکتے ہیں۔ عام طور پر جھگڑا تب پیدا ہوتا ہے جب ہم ایک دوسرے کو الزام دینا شروع کرتے ہیں۔ مثلاً تم ہمارا کام خراب کر رہے ہو، تم بیوقوف ہو، تم کبھی کوئی کام صحیح نہیں کر سکتے۔ الزام لگانا دوسرے شخص کو اپنے دفاع کی طرف لے جاتا ہے اور وہ اپنا دفاع کرنے کے لئے اختلاف کو بڑھاوا دیتا ہے۔



میں پریشان ہو جاتی ہوں
جب تم ہر بات پر بحث کرتے ہو

جھگڑے یا اختلاف کو حل کرنے کا ایک طریقہ آئی میسج بھی ہے۔ جب تم ہر بات پر بحث کرتے ہو تو میں پریشان ہو جاتی ہوں۔ آئی میسج وہ فقرے ہوتے ہیں جن میں آپ اپنے احساسات بتاتے ہیں یہ دوسرے شخص کو بتاتے ہیں کہ کیا بات آپ کو پریشان کر رہی ہے اور کیوں؟ مثلاً کسی کام کو کرتے ہوئے آپ یہ جملہ کہیں کہ یہ بات مجھے ہمیشہ پریشان کرتی ہے کہ ہم دونوں ہمیشہ بحث ہی کیوں کرتے ہیں ہم بہتر کام کر سکتے ہیں اگر ہر وقت بحث کے بجائے مل کر کام کریں۔ ایک آئی میسج ایک تعمیری نقطہ نظر ہے جھگڑوں کو حل کرنے کے لئے اس سے اچھے نتائج نکل سکتے ہیں۔

سرگرمی:

3 طالب علموں کا گروپ بنائیں اور مندرجہ ذیل معاملات پر رول پلے کے طریقے سے "آئی میسج" پوری کلاس کے سامنے پیش کریں۔

- (1) کسی نے آپ کے پینسل باکس سے آپ سے پوچھے بغیر پینسل لے لی ہے۔
- (2) کسی نے آپ کے بیگ سے بغیر اجازت کتاب نکال لی ہے
- (3) کسی نے آپ سے پیسے اُدھار لئے لیکن آپ کو واپس نہیں دیئے۔

جھگڑے کے حل کے لئے مسائل کے حل کا طریقہ کار

مندرجہ ذیل طریقہ کار جھگڑے کے حل میں مددگار ہو سکتا ہے۔

1. ٹھہریئے (Stop) ٹھنڈے دماغ سے سوچئے، غصے سے جھگڑنا نہ بڑھائیں، آپ کا کم غصہ آپ کے مسئلے کو با آسانی حل کر دے گا۔

2. بات کریں اور سنیں جھگڑا کیا ہے؟ جھگڑے کی وجہ کیا ہے؟ آپ میں سے ہر ایک کیا چاہتا ہے اور کیا نہیں چاہتا ہے؟

3. سوچیئے (Think) مثبت سوچیئے کہ آپ کس طرح ایک دوسرے کی ضروریات پوری کر سکتے ہیں۔

4. منتخب کیجئے اگر آپ ابھی بھی راضی نہیں ہیں تو جو مثبت باتیں ابھی تک ہوئی ہیں ان پر کسی بڑے سے مشورہ کر لیں یا کسی بڑے سے کہیئے کہ یہ مسئلہ حل کرنے میں آپ کی مدد کرے۔

یونٹ کی اختتامی مشق

(الف) مندرجہ ذیل خالی جگہیں مناسب جوابات سے پر کریں۔

- (i) جب آپ کسی مسئلے کا حل نکال لیں تو آپ کو _____ کرنا چاہیے۔
 (a) ہاتھ ملائیے (b) ایک دوسرے کو تھپڑ ماریے (c) ایک دوسرے کو بُرے ناموں سے پکارے
 (ii) اگر آپ کے دوست لڑ رہے ہیں تو آپ کو _____ کرنا چاہیے۔
 (a) کسی ایک کی طرف داری کریں (b) دونوں کی سنیں اور مسئلہ حل کریں (c) چلنا شروع کر دیں
 (iii) اگر آپ اپنا جھگڑا خود حل نہیں کر سکتے تو آپ کو _____ کرنا چاہیے۔
 (a) اُونچی آواز سے چیخیں (b) منفی سوچیے (c) اپنے بڑوں سے مدد لیں
 (iv) اگر جھگڑے کو حل کرتے ہوئے آپ کو ایسا لگتا ہے کہ آپ غلط تھے تو آپ کو _____ کرنا چاہیے۔
 (a) یہ بات چھپالیں (b) اعتراف کریں اور معافی مانگ لیں (c) نظر انداز کر دیں

(ب) مندرجہ ذیل کہانیاں پڑھیں۔

- (i) جھگڑے کی وجہ بتائیے
 (ii) جھگڑے میں موجود تمام لوگوں کے احساسات واضح کریں۔
 (iii) متعلقہ لوگوں پر جھگڑے کے اثرات بتائیے۔
 (iv) جھگڑے کو حل کرنے کے لئے تجاویز پیش کریں۔

1. زین اور وہاب گھر میں گیند کچھ کرنے والا کھیل کھیل رہے تھے۔ وہاب گیند کو صحیح طرح پکڑ نہیں سکا اس لئے وہ گیند گندگی میں گر گئی۔ زین نے وہاب کو حکم دیا کہ جاؤ اور وہ گیند اٹھا کر لائے کیونکہ اُس نے وہ گیند نہیں پکڑی تھی وہاب نے انکار کر دیا کہ وہ ایسا نہیں کرے گا کیونکہ زین نے گیند صحیح طرح نہیں پھینکی تھی۔ زین نے گیند اٹھائی اور وہاب کی قمیض سے صاف کر لی۔ وہاب کو غصہ آیا اور اُس نے زین کو تھپڑ مارا۔ زین گھر گیا اور اپنی والدہ کو بتایا کہ وہاب نے اُسے تھپڑ مارا ہے اُن کی والدہ نے وہاب کو سزا دی۔

- (i) جھگڑے کی وجہ _____
 (ii) زین _____ محسوس کر رہا تھا۔ وہاب _____ محسوس کر رہا تھا۔
 (iii) جھگڑے کا اُن کے خاندان پر کیا اثر ہوا؟ _____
 (iv) زین اور وہاب اس جھگڑے کو کس طرح حل کر سکتے تھے؟ _____

2. سلمیٰ، فاطمہ اور عائشہ کو ایک اشتہار بنانے کی ذمہ داری دی گئی جس میں انہوں نے لوگوں کو پانی کی حفاظت کے متعلق معلومات دینا تھی۔ اُن میں سے ہر ایک کے پاس ایک آئیڈیا تھا اُن میں سے ہر ایک بحث کر رہی تھی کہ اُس کے مشورے کو اہمیت دی جائے اُن کا بحث مباحثہ اتنا بڑھ گیا کہ کلاس کے سب بچوں نے اپنا کام روک دیا کیونکہ وہ ڈسٹرب ہو رہے تھے۔ ٹیچر نے اُن سے کہا کہ وہ بحث روکیں اور کام شروع کریں۔

- (i) جھگڑے کی وجہ _____
- (ii) سلمیٰ _____ محسوس کر رہی تھی، فاطمہ _____ محسوس کر رہی تھی، عائشہ _____ محسوس کر رہی تھی۔
- (iii) اُن تینوں کے جھگڑے کا بقیہ کلاس پر کیا اثر ہوا؟ _____
- (iv) لڑکیاں کس طرح جھگڑا حل کر سکتی تھیں؟ _____

3. ہر روز شام سات بجے کمیونٹی میں پانی آتا ہے ہر گھر کے لوگ پانی بھرنے کے لئے پانی کے برتن قطار میں لگاتے ہیں۔ ایک دن اسلم نے اکرم کے پانی کے برتن کی جگہ اپنا برتن رکھ دیا جو پہلے سے سب سے آگے رکھا ہوا تھا اکرم نے اُسے دیکھا تو اُس نے اسلم کا برتن دور پھینک دیا اسلم یہ دیکھ کر غصے میں آ گیا اور اکرم کو مارا پھرا اکرم نے اسلم کو مارا کمیونٹی کے سب لوگ وہاں جمع ہو گئے اور ان کی لڑائی روکنے لگے۔

- (i) جھگڑے کی وجہ _____
- (ii) اسلم _____ محسوس کر رہا تھا، اکرم _____ محسوس کر رہا تھا۔
- (iii) اُن کے جھگڑے سے کمیونٹی کس طرح متاثر ہوئی؟ _____
- (iv) یہ جھگڑا کس طرح حل ہو سکتا ہے؟ _____

(ج) مندرجہ ذیل اختلافی حالات پڑھیے اور لکھیے کہ یہ مسائل کس طرح حل کئے جاسکتے ہیں۔

- (i) گل اور کویتا بحث کر رہے ہیں کہ کون کلر پینسل کا ڈبہ استعمال کرے گا؟
- (ii) ضیاء اور سیمہ ایک ہی کرکٹ ٹیم میں کھیلتے ہیں۔ اُن کے درمیان پہلے بیٹنگ لینے پر بحث ہو رہی ہے۔
- (iii) علی اور غنی ایک ہی ٹی۔وی پر الگ پروگرام دیکھنا چاہتے ہیں اور اس پروگرام پر وہ لڑ رہے ہیں۔
- (iv) رضیہ نے اپنے گھر کی صفائی کی اور کچرا اپنی پڑوسن سیمہ کے گھر کے دروازے کے پاس ڈال دیا۔ سیمہ نے دیکھ لیا اور اُسے باتیں سنائیں۔
- (v) دو بچے پڑوس میں کھیلتے کھیلتے لڑ پڑے۔ اُن کے والدین باہر آئے۔ دونوں نے اپنے اپنے بچوں کو بلایا اور گھر کے اندر لے گئے اور کہا کہ آئندہ وہ ساتھ نہیں کھیلیں گے۔

یونٹ نمبر 9: سورج اور اس کے ہماری زمین پر اثرات

طالب علموں کے سیکھنے کے اہداف
اس یونٹ کے اختتام پر طالب علم اس قابل ہو جائیں گے کہ:

پہلا باب: زمین سے سورج کا نظر آنا

- پہچان سکیں کہ ہم جب سے زمین پر پیدا ہوئے ہیں سورج مشرق سے طلوع ہوتا ہے اور مغرب میں غروب ہو جاتا ہے۔

دوسرا باب: چار اہم سمتیں

- چار اہم سمتوں کے نام بتا سکیں
- اسکول / گھر میں شمال اور جنوب، مشرق اور مغرب میں موجود جگہوں کے نام بتا سکیں۔

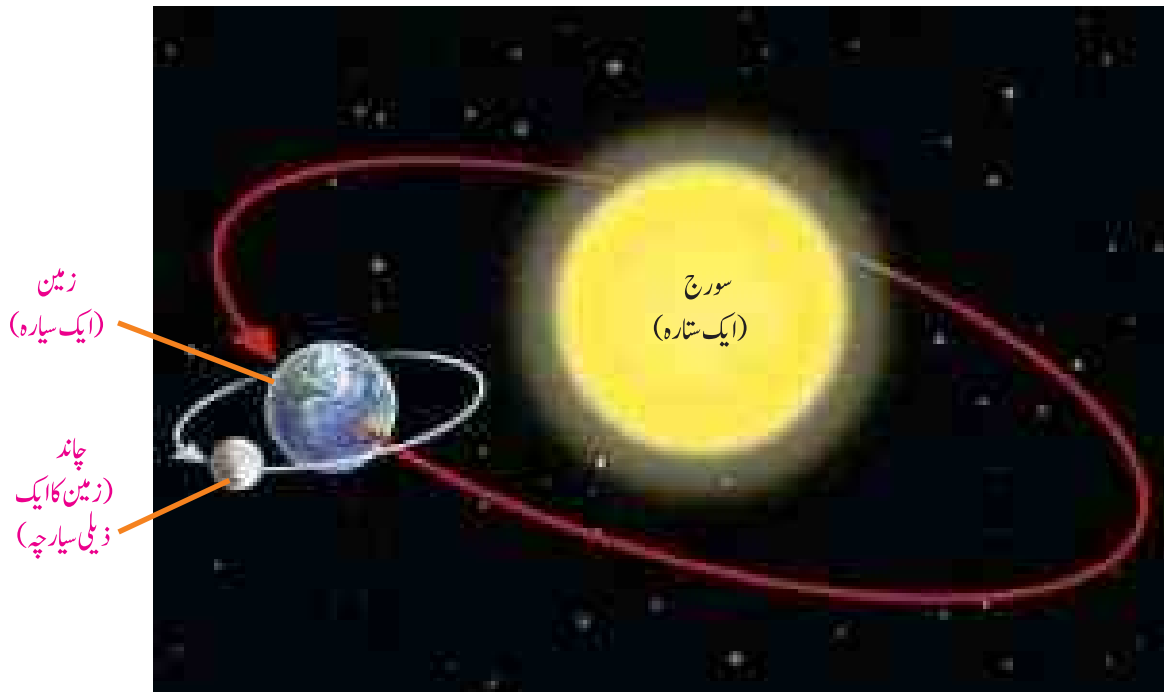
تیسرا باب: سورج اور سایہ

- سورج کے مقام کی تبدیلی کے ساتھ سایہ کی جسامت کو واضح کر سکیں۔

چوتھا باب: سورج کی مدد سے وقت بتانا

- سائے کی جسامت اور سورج کے مقام کی تبدیلی کے لحاظ سے وقت کا اندازہ لگا سکیں۔

مندرجہ ذیل تصویر کو دیکھیں۔ اس تصویر میں آپ زمین، سورج اور چاند کو دیکھ سکتے ہیں۔ آپ کو یہ بھی نظر آ رہا ہوگا کہ سورج، زمین اور چاند سے بڑا ہے لیکن ہم سے بہت زیادہ دور ہونے کی وجہ سے چھوٹا نظر آتا ہے۔



1.1 سورج، زمین اور چاند

زمین ایک سیارہ ہے۔ سیارے بڑے اور گول ہوتے ہیں۔ سیارے ستارے کے گرد گردش کرتے ہیں، اسی طرح زمین بھی سورج کے گرد گردش کرتی ہے۔ سورج ایک چمکدار ستارہ ہے۔ سورج بہت چمکدار اس لئے ہے کہ یہ بہت سی گرم گیسوں سے مل کر بنا ہے اور اسی وجہ سے ہم سورج سے روشنی اور حرارت حاصل کرتے ہیں۔

زمین بھی اپنی محور کے گرد (گھومتی، چکر) لٹو کی طرح گردش کرتی ہے۔ زمین اپنے محور کے گرد روزانہ ایک چکر پورا کرتی ہے۔ زمین کی یہ گردش دن اور رات بنانے کی وجہ بنتی ہے۔ زمین کا وہ حصہ جو سورج کے سامنے ہوتا ہے وہاں دن ہوتا ہے اور زمین کا وہ حصہ جو سورج کے سامنے نہیں ہوتا ہے وہاں رات ہوتی ہے (تصویر 1.2 دیکھئے)



زمین نہ صرف اپنے محور کے گرد بلکہ سورج کے گرد بھی گردش کرتی ہے (تصویر 1.2)

صبح کے وقت ہم کہتے ہیں کہ "سورج طلوع ہو رہا ہے" اور شام کے وقت ہم کہتے ہیں کہ "سورج غروب ہو رہا ہے" لیکن دراصل سورج حرکت نہیں کر رہا ہوتا ہے۔ یہ زمین ہے جو گردش کر رہی ہوتی ہے۔ جب زمین حرکت کرتی ہے تو ہم پاکستان میں سورج کو صبح میں مشرق سے طلوع ہوتے ہوئے دیکھتے ہیں۔



سورج کا سفر آسمان پر نمودار ہے (تصویر 1.2)

کیونکہ زمین مستقل گردش کر رہی ہوتی ہے تو دوپہر کے وقت سورج براہ راست ہمارے سروں پر ہوتا ہے لیکن زمین کی مستقل گردش کی ہی وجہ سے آہستہ آہستہ وہ دور ہوتا جاتا ہے اور شام تک ہم سورج کو نہیں دیکھ سکتے ہیں۔ اور ایسا لگتا ہے کہ سورج مغرب میں غروب ہو گیا ہے اور دن ختم ہو جاتا ہے اور یہی عمل ہر روز ہوتا ہے۔

سرگرمیاں: (الف) مندرجہ ذیل سوالات کے جواب تحریر کریں۔

1. دن اور رات کیوں بنتے ہیں؟

2. سورج کے طلوع اور غروب کی کیا وجوہات ہیں؟

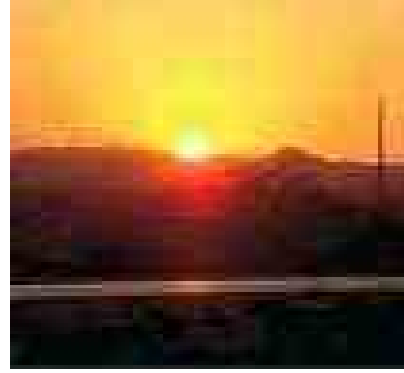
3. آپ دن کے کس حصے میں سورج کی سمت دیکھ سکتے ہیں؟
(الف) صبح میں (ب) دوپہر میں (ج) شام میں



سورج کا غروب (تصویر 1.4)



سورج دوپہر میں



سورج کا طلوع

(ب) (i) کیا آپ جانتے ہیں کہ اگر آپ صبح میں سورج کو دیکھنا چاہیں تو کس سمت میں دیکھیں گے؟

(ii) اُس وقت سورج آسمان سے نیچے ہوتا ہے یا آسمان سے اوپر ہوتا ہے؟

(ج) (i) دوپہر کے کھانے کے وقت سورج کو کہاں ہونا چاہیے؟

(ii) دوپہر کے وقت سورج آسمان سے نیچے ہوتا ہے یا آسمان سے اوپر ہوتا ہے؟

(د) (i) سورج کے غروب کے وقت سورج کہاں ہونا چاہیے؟

(ii) سورج کے غروب کے وقت سورج آسمان سے نیچے ہوتا ہے یا آسمان سے اوپر ہوتا ہے؟

چار اہم سمتیں شمال، مشرق، جنوب اور مغرب ہیں۔ ہم ان سمتوں کو دو طریقوں سے بتا سکتے ہیں۔



بچے کا منہ مشرق کی طرف ہے (تصویر 2.1)



گلوب شمالی قطب اور جنوبی قطب
ظاہر کر رہا ہے (تصویر 2.2)



سمت نما (تصویر 2.3)

پہلا طریقہ سورج کے طلوع اور غروب کے ذریعے سمتوں کا پتہ لگایا جاسکتا ہے کیونکہ زمین مغرب سے مشرق کی طرف گردش کرتی ہے۔ سورج مشرق سے طلوع اور مغرب میں غروب ہوتا ہے جبکہ شمال اور جنوب پہلی دونوں سمتوں پر عمود ہوتی ہیں۔ سمتیں معلوم کرنے کا دوسرا طریقہ زمین کے قطب ہیں اور زمین کے شمالی قطب اور جنوبی قطب سمتیں معلوم کرنے کے لیے متعلقہ نکات ہیں۔

ایک خاص آلہ ”کمپاس“ ہے جو چاروں اہم سمتوں جنوب، مشرق، شمال اور مغرب کے بارے میں بتاتا ہے۔ تمام دنیا میں جگہوں کے بارے میں جاننے کے لیے سمتوں کا یہی طریقہ کار استعمال کیا جاتا ہے۔

ہدایات برائے اساتذہ: طالب علموں کو سمتیں سمجھنے میں مدد دینے کے لیے چار کارڈ بنائیں جن پر شمال، مشرق، جنوب اور مغرب لکھیں اور کمرہ جماعت میں صحیح سمتوں کا خیال کرتے ہوئے دیواروں پر لگا دیں اب آپ کی کلاس سرگرمیوں کے لیے تیار ہے بچوں سے کہیں کہ وہ کھڑے ہو جائیں اور تمام بچے اپنا منہ مشرق، مغرب، شمال اور جنوب کی طرف کریں اور اس کے بعد مختلف بچوں کے نام لے کر پوچھیں کہ کون کہاں بیٹھا ہے۔ دیوار پر کارڈ سارا سال لگے رہنے دیں اور وقتاً فوقتاً ان سے سمتوں کے بارے میں پوچھتے/پوچھتی رہیں۔

سرگرمی: (الف) مندرجہ ذیل جدول میں کالم الف میں سمتیں لکھی گئی ہیں جبکہ کالم ب میں آپ بچوں کے بیٹھنے کا مقام سمتوں کے حوالے سے تحریر کریں۔

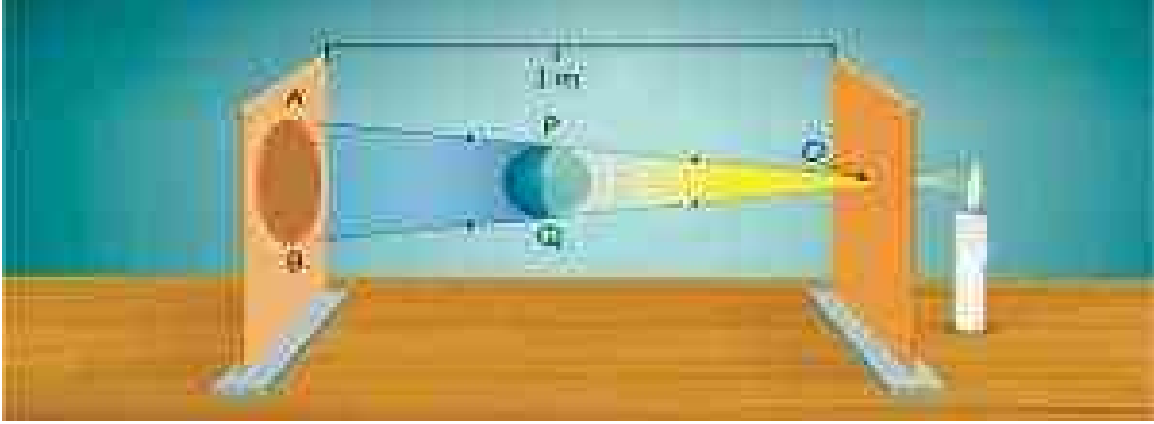
(کالم الف) سمتیں	(کالم ب) اس طالب علم کا نام جو اُس سمت میں بیٹھا ہے
شمال	
جنوب	
مشرق	
مغرب	

(ب) مندرجہ ذیل کراچی کا نقشہ دیکھیں۔ کمپاس روز چاروں سمتوں کو نقشے پر واضح کر رہا ہے مزارقاند نقشہ پر ڈھونڈیے۔



1. مزارقاند کے شمال میں دو راستوں کے نام بتائیں۔
(i) _____
(ii) _____
2. مزارقاند کے جنوب میں ایک مارکیٹ اور ایک ہوٹل کا نام بتائیں۔
(i) _____
(ii) _____
3. حیاتیاتی باغ (zoological garden) کس سمت میں ہے؟
(i) _____
(ii) _____
4. ہل پارک کس سمت میں ہے؟
(i) _____
(ii) _____

سائے کیسے بنتے ہیں؟
کیا آپ نے کبھی اپنا سایہ دیکھا ہے؟ کیا آپ جانتے ہیں سایہ کیسے بنتا ہے؟ جب سورج یا کسی اور روشنی کے منبع سے آنے والی روشنی کسی جسم سے نہیں گزر سکتی ہے تو وہ سایہ بن جاتا ہے۔



سائے کا بننا (تصویر 3.1)

سرگرمی: سائے کا شکار

طالب علموں کو اسکول کے میدان میں سائے کے شکار کے لئے لے جائیں انہیں سمجھائیں کہ وہ اپنا منہ سورج کی طرف کر لیں لیکن براہ راست سورج کی طرف نہ دیکھیں یہ ان کی آنکھوں کے لئے نقصان دہ ہوگا۔
1. اسکول کے میدان میں موجود سایوں کی فہرست بنائیں۔

2. جو سائے اسکول کے میدان میں بنے ہیں ان کی سمت کا تعین کریں کہ وہ سورج کی طرف بنے ہیں یا سورج سے دور بنے ہیں؟

3. ہر سائے کی شکل اُس اصل شے جیسی ہے؟

4. اپنے سائے کو غور سے دیکھیں اور اپنے سائے کو حرکت دیں اور پھر بالکل ساکت رکھ کر دیکھیں۔

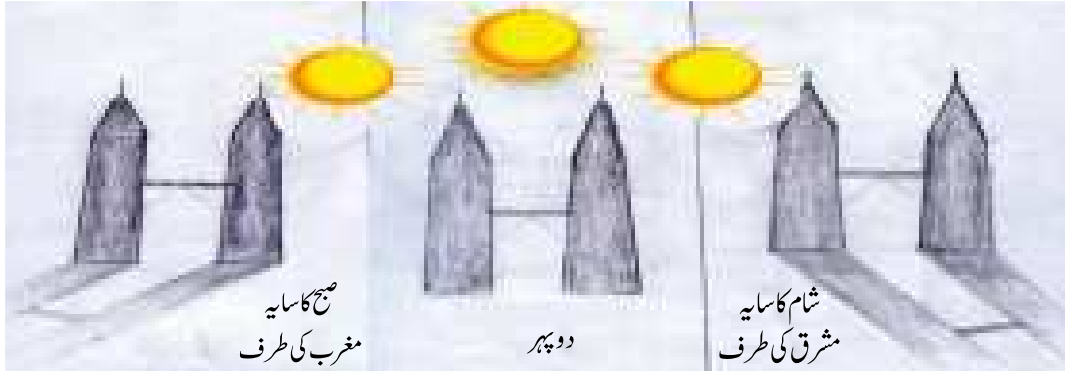
(5) اپنے دوست کے سائے پر پیر رکھیں اور دیکھیں کہ کیا اُس کے سائے کو تکلیف پہنچتی ہے؟

(6) آپ کے دوست کے سائے اور سورج کے درمیان اپنا سایہ ڈالیں اور اپنے دوست سے پوچھیں کہ اُس کے سائے کو کچھ ہوا (آپ نے اپنے دوست کے سائے کے لئے روشنی روک دی ہے۔)

(7) اب اپنے اُسی دوست کے سائے سے دور ہو جائیں کیا اُس کا سایہ واپس آجائے گا؟

سائے کیسے تبدیل ہوتے ہیں:

روشنی کے منبع کے مقام کی تبدیلی کی وجہ سے سائے کی سمت اور جسامت میں تبدیلی واقع ہوتی ہے۔



سورج کے مقام کی تبدیلی کے لحاظ سے سائے کی جسامت اور سمت میں تبدیلی (تصویر 3.2)

ایسا کیوں ہوتا ہے؟

- صبح اور شام سورج اپنے افق پر ہوتا ہے جس کی وجہ سے لمبے لمبے سائے بنتے ہیں۔
- دوپہر میں سورج براہ راست سر پر ہوتا ہے اس لئے سایہ چھوٹا بنتا ہے۔
- زمین کی اپنے محور کے گرد گردش سائے کے مقام اور لمبائی میں تبدیلی کی وجہ بنتی ہے۔

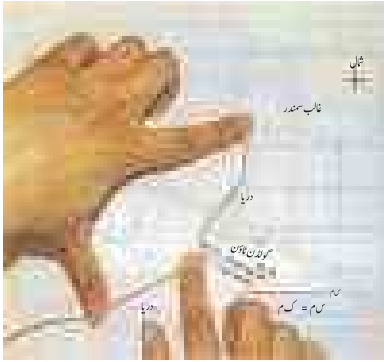
سائے کا شکار سرگرمی کے بعد طالب علموں کے مشاہدات کے ریکارڈ پر تبادلہ خیال کریں۔

ہدایات برائے اساتذہ:

سر گرمیاں: سورج میں مزہ

(الف) طالبعلموں کو بتائیں کہ ہم سورج کے مقام کے لحاظ سے سائے کی جسامت اور مقام کو تبدیل ہوتے ہوئے دیکھیں گے اور اس سرگرمی کو کرنے کے لئے وہ تین بار سورج کو دیکھنے باہر جائیں گے پہلے صبح میں، دوبارہ دوپہر میں اور تیسری بار شام میں تاکہ کسی شے کے سائے کا ناپ لیا جاسکے۔

طالبعلموں کو دو کے جوڑے میں تقسیم کریں اور ہر جوڑی کو مندرجہ ذیل سامان دیں۔



(i) ایک لکڑی کا اسکیل (12 انچ لمبائی)

(ii) ایک لمبا دھاگے کا ٹکڑا (2 میٹر لمبائی)

(1) صبح کے وقت میدان میں جائیں اور لکڑی کے اسکیل کو زمین میں عموداً لگا دیں (سورج کی روشنی موجود ہو)

(2) اب دھاگے کو کھینچیں سائے کے آخری سرے تک۔

(3) دھاگے کو سائے کے برابر نشان لگا کر کاٹ لیں یہ آپ کے پاس سائے کی لمبائی ہے۔

(4) کمرہ جماعت میں جا کر اس دھاگے کی لمبائی ناپ کر نوٹ کر لیں۔

(5) یہی سرگرمی دوپہر اور شام میں بھی دہرائیں۔

(ب) مندرجہ ذیل جدول کو لکڑی کے اسکیل کی نوٹ کی گئی جسامت سے پُر کریں۔

شام میں	دوپہر میں	صبح میں	لکڑی کے اسکیل کے سائے کی جسامت

(ج) مندرجہ ذیل سوالات کے جواب تحریر کریں۔

(1) سارا دن سائے کے ساتھ کیا ہوا؟ (سایہ تبدیل ہوا یا نہیں)

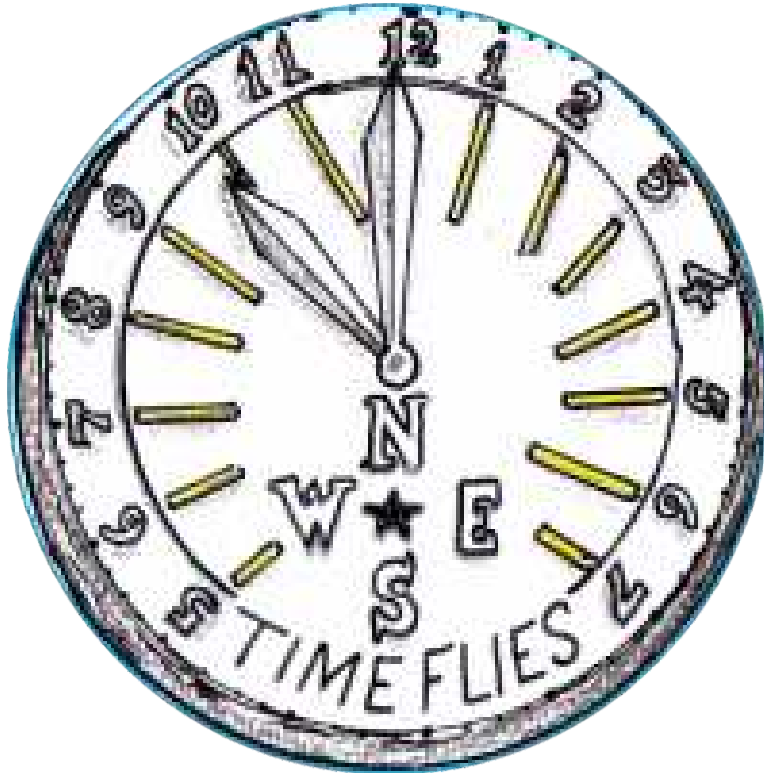
(2) سایہ سب سے زیادہ لمبا کب تھا؟

(3) سایہ کب سب سے چھوٹا تھا؟

سورج کی مدد سے وقت بتانا

چوتھا باب:

اگر کوئی آپ سے کہے کہ وقت کیا ہوا ہے؟ تو آپ اپنی گھڑی کی طرف دیکھتے ہیں اور ٹائم دیکھ کر بتاتے ہیں۔ پرانے وقتوں میں جب ٹائم بتانے کے لئے گھڑیاں نہیں تھیں تو وہ لوگ سورج اور آسمان کو دیکھ کر وقت کا اندازہ لگایا کرتے تھے۔ اُس زمانے میں لوگ سن ڈائل استعمال کرتے تھے۔ وہ لوگ سایوں کو دیکھ کر سن ڈائل پر چمکنے والی سوئی کی مدد سے وقت بتاتے تھے۔ سن ڈائل پر موجود سوئی کے سائے کے چھوٹے اور بڑے ہونے سے دن کے مختلف اوقات کا پتہ چلایا جاتا تھا۔



سن ڈائل (تصویر 4.1)

یونٹ کی اختتامی مشق

(الف) صحیح جملوں پر (✓) اور غلط جملوں پر (X) کا نشان لگائیں۔

1. سورج حرکت نہیں کرتا لیکن ایسا لگتا ہے کہ وہ آسمان پر حرکت کر رہا ہے۔
2. زمین اپنے محور کے گرد حرکت کرتی ہے اور سورج کے گرد گھومتی ہے۔
3. زمین مشرق سے مغرب کی طرف گردش کرتی ہے۔
4. زمین کی سورج کے گرد حرکت دن اور رات بننے کا سبب ہے۔
5. سورج مشرق میں طلوع اور مغرب میں غروب ہوتا ہے۔

(ب) مندرجہ ذیل سوالات کے جواب تحریر کریں۔

1. چار اہم سمتوں کے نام تحریر کریں۔
2. سائے کس طرح بنتے ہیں؟
3. جو آلہ وقت بتانے کے لئے استعمال کیا جاتا تھا اُسے کیا کہتے ہیں؟

(ج) مندرجہ ذیل چار سمتی نظم سیکھو اور دہرائیے۔

"دنیا میں سمتیں، سمتیں چار
مشرق، مغرب، جنوب، شمال
ہم تیسری جماعت کے بچے ہیں
چاروں سمتیں سمجھتے ہیں
دنیا میں سمتیں سمتیں چار"

(د) عملی کام:

اپنا سن ڈائل بنائیے۔

ضروری اشیاء:

- ایک بڑا کاغذ کا ٹکڑا
- ایک نئی پینسل
- ایک مارکر
- کچھ مٹی

طریقہ کار:

1. کاغذ کے درمیان ایک نقطہ لگائیں۔
2. اُس نقطے پر کچھ مٹی لگائیں اور اُس پر پینسل چکادیں۔
3. پینسل کے بننے والے سایے کو دیکھیے اور اُسے مارکر سے چھاپ لیں ہر سایے کے ساتھ اُس کا وقت لکھیں۔
4. ہر گھنٹے کے بعد باہر جائیں اور سائے کو چھاپیں اور مارکر سے وقت لکھتے جائیں۔
5. جب سورج کی روشنی مناسب ہو جائے سن ڈائل اندر لے آئیں۔
6. مشاہدہ کیجئے کہ کس طرح سایہ اور وقت گولائی میں مٹی کے چاروں طرف فاصلہ طے کرتے رہے ہیں۔ کیا یہ آج کی جدید گھڑیوں سے مناسبت رکھتا ہے؟

یونٹ نمبر 10: سائنسدان اور ایجادات

طالب علموں کے سیکھنے کے اہداف

اس یونٹ کے اختتام پر طالب علم اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- واضح کر سکیں کہ سائنسدان کیوں ضروری ہیں۔
- سائنسدانوں کی خصوصیات واضح کر سکیں۔
- پچھلی صدی کی خاص ایجادات اور ان کے سائنسدانوں کے بارے میں وضاحت کر سکیں۔
- تصور کر سکیں کہ زندگی اہم ایجادات کے بغیر کیسی گزرتی ہے۔
- مختلف ایجادات کا ذکر کریں جن کے ذریعے زراعت، گھریلو کام، خلائی سفر اور آمد و رفت میں بہتری آئی ہے۔
- اپنی پسندیدہ ایجاد پر مضمون لکھ سکیں۔
- نشاندہی کر سکیں کہ کس طرح ایجادات مستقبل میں زندگیوں کو تبدیل کر دیں گی۔
- موجودہ ایجادات (کمپیوٹر، فیکس مشین، مائیکرو ویو اور سی ڈی) کو پہچان سکیں اور جان سکیں کہ کس طرح ان ایجادات نے لوگوں کے کام کرنے اور کھیلنے میں تبدیلیاں وضع کی ہیں۔
- معلومات جمع کریں اور جدید ایجادات پر رپورٹ لکھیں۔

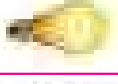
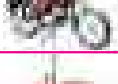
پہلا باب:

ایجادات

اپنے ارد گرد کے ماحول کو دیکھیے آپ کیا دیکھتے ہیں؟ کیا آپ جانتے ہیں کہ جو چیزیں اس وقت ہمارے ارد گرد ہیں بہت سال پہلے ان کا وجود بھی نہیں تھا۔ یہ تمام اشیاء یقیناً کسی نہ کسی نے ایجاد کی ہوں گی۔ کوئی بھی نئی چیز جو لوگ بناتے ہیں وہ ایجاد کہلاتی ہے۔ یہ کوئی بھی دریافت ہو سکتی ہے ایک نیا طریقہ کار، ایک استعمال کی چیز کسی ایجاد شدہ چیز میں بہتری بھی ایجاد ہی کہلاتی ہے۔ کیا آپ کچھ جدید ایجادات کے بارے میں جانتے ہیں؟

سرگرمی:

مندرجہ ذیل جدول مکمل کیجئے۔

ایجادات	ایجاد کا نام	ایجاد کا استعمال	یہ کس طرح آپ کی مددگار ہے	کیا ہوتا اگر یہ ایجاد نہ ہوتی	اس کی وجہ سے زندگی کیسے تبدیل ہو گئی ہے
					
					
					
					
					
					

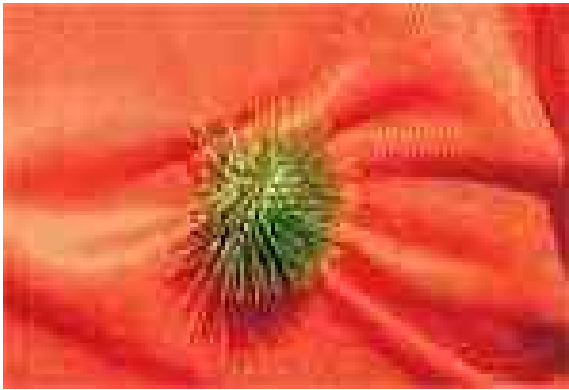
ہدایات برائے اساتذہ: طالب علموں کو جدید ایجادات اور ٹیکنالوجی کے بارے میں معلومات فراہم کریں۔ اُن سے تبادلہ خیال کریں کہ مینسل، گھڑی، بلب اور ٹیلیفون ایجاد کرنے والے سائنسدان عام لوگ تھے۔ ہماری طرح انہوں نے زندگی میں مسائل کو ڈھونڈا اور اُن کا حل نکالا تاکہ زندگی کو بہتر بناسکیں۔

عام طور پر چھوٹی اشیاء جیسے کہ پینسل اور پینیں اور بڑی اشیاء جیسے کہ جہاز اور آٹو موبائل انجن انسانوں نے ہی ایجاد کئے لیکن کس طرح لوگوں کو ایک نئی ایجاد کرنے کا خیال آیا؟ کس طرح انہوں نے اپنے خیال کو ایک نئی اور فائدہ مند ایجاد میں تبدیل کر دیا۔ مندرجہ ذیل تین کہانیاں آپ کو بتائیں گی کہ چیزیں کس طرح ایجاد ہوتی ہیں۔

کہانی نمبر 1:

یہ خواہش کہ معاملات کیسے ہو رہے ہیں کسی شخص کو کسی ایجاد کی جانب لے جاسکتی ہے۔

ایک شخص جو پیشے سے انجینئر تھا، سونزر لینڈ میں رہتا تھا کوہ پیمائی اس کا شوق تھا۔ ایک دن وہ کوہ



پیمائی کے لئے نکلا تو اُس نے دیکھا کہ بہت سے بر (Burr) کے بیج اس کے کپڑوں پر چپک جاتے ہیں اُس نے سوچا کہ ایسا کیا ہے جو ان بیجوں کو اتنی سختی سے کپڑوں پر چپکا دیتا ہے۔



اُس نے ان بیجوں کو غور سے دیکھا تو بیج کا ہر تار آخر میں ایک کنڈی یا ہک کی طرح تھا جو کپڑے کے دھاگوں میں چپک جاتا ہے۔



اس سے اُس کو یہ خیال آیا اور اُس نے تصور کیا ایک ایسی پٹی بنانے کا جس کے ایک حصے پر چھوٹے ہک اور دوسری پر چھلے دار دھاگے ہوں چپکانے کے لئے۔ اس نے سوچا یہ ایک اچھا طریقہ ہوگا چیزوں کو چپکانے کے لئے اور اگر الگ کرنا چاہئیں تو کھینچ کر الگ بھی کیا جاسکتا ہے۔



لوگ اُس کے اس خیال پر بہت ہنسے لیکن اُس نے ہمت نہ ہاری اور یہ پٹیاں بنانے میں لگا رہا بہت سی کوششوں کے بعد آخر کار وہ کامیاب ہو گیا اور اس نے اپنی اس ایجاد کا نام VELCRO رکھا۔



آج ہم اس ایجاد کا استعمال جوتوں اور بیگ اور ہٹوں کو بند کرنے میں کر رہے ہیں اُس شخص کا نام جارج ڈی میسٹرل تھا اور وہ VELCRO کا موجد ہے۔

سرگرمی:

پانچ ایسی اشیاء کی فہرست بنائیں جن میں ویلکرو استعمال ہوتا ہے۔

1. _____
2. _____
3. _____
4. _____
5. _____

کہانی نمبر 2:

یہ خواہش کہ لوگوں کی زندگی بہتر ہو جائے، کسی شخص کو کسی ایجاد کی طرف لے جاسکتی ہے۔ یہ ایک ایسے شخص کی کہانی ہے جو کئی اشیاء ایجاد کر چکا تھا۔ اُس کی پہلی ایجاد ایک ایسی مشین تھی جس سے گندم صاف کی جاتی تھی۔ اس مشین کی ایجاد کے وقت اس شخص کی عمر صرف چودہ سال تھی۔



اُس نے بہت سے چیزیں ایجاد کیں اُن میں سے اکثر اُن لوگوں کے لئے مددگار تھیں جو سننے کی صلاحیت کھو چکے تھے۔ اُس کی والدہ بہری تھیں۔ وہ جانتا تھا کہ نہ سننے کا مطلب یہ نہیں ہے کہ آپ بول نہیں سکتے ہیں وہ بہرے لوگوں کے

لئے بولنے کے کورسز کا پروفیسر بن گیا۔ وہ ٹیلیگراف کو بہتر بنانے کی کوششوں میں لگا رہا۔

ٹیلیگراف ایک مشین تھی جس پر کوڈنگی ہوئی آوازیں برقی تار کے ذریعے لفظوں میں سنی اور رکھی جاتی تھیں۔ ایک وقت میں صرف ایک ہی پیغام بھیجا جاسکتا تھا۔ ٹیلیگراف پر کام کرتے ہوئے اُسے خیال آیا کہ کیوں نہ باتوں کو برقی طریقہ کار سے ایک جگہ سے دوسری جگہ پہنچایا جائے۔ ایک دن جب وہ اپنے ہارمونک ٹیلیگراف پر تجربہ کر رہا تھا، اُس نے دریافت کیا کہ وہ تار پر آواز سن سکتا ہے۔ اس کے بعد کئی تجربات کی بناء پر ٹیلیفون کی ایجاد ہوئی۔

کیا آپ جانتے ہیں وہ کون تھے وہ الیکٹریسیٹینڈر گراہم بیل تھے۔



مشہور کہاوت ہے کہ
"ضرورت ایجاد کی ماں ہے۔"
اس کا مطلب ہے کہ کسی چیز کی ایجاد
یا کسی چیز میں بہتری ضرورت کی وجہ سے
ہی کی جاتی ہے۔

کہانی نمبر 3:

یہ خواہش کہ ضرورت کو پورا کیا جاسکے کسی شخص کو کسی ایجاد کی طرف لے جاسکتی ہے۔



ایک نوجوان لڑکے کو برف پر پھسلنا بہت پسند تھا لیکن اس کے کان جمتی ہوئی ٹھنڈک کو محسوس کرنے میں بہت حساس تھے، وہ چاہتا تھا کہ کسی طرح اُس کے کان گرم رہیں اور وہ برف پر پھسلنے سے لطف اندوز ہو سکے۔ اپنی عمر کے صرف پندرہ سال میں اُس نے ایئر موف ایجاد کئے۔

جب اُس نے انہیں پہنا اُس کے دوستوں نے بہت مذاق اڑایا لیکن انہوں نے دیکھا کہ وہ اُن کی نسبت زیادہ دیر تک برف پر پھسلتا ہے تب انہوں نے ہنسنا چھوڑا اور اُس سے کہا کہ وہ اُن کے لئے بھی ایئر موف



بنائے۔ ایئر موف بنانے والا یہ نوجوان چیسٹر گرین وڈ تھا۔
چیسٹر مستقل ایئر موف کے معیار کو بہتر بنانے کی کوشش کرتے رہے اور انہوں نے ایک گرین وڈ کان کی حفاظت کرنے والی فیکٹری قائم کی۔ اگلے ساٹھ سالوں تک چیسٹر کی فیکٹری نے ایئر موف بنائے اور ایئر موف نے چیسٹر کو امیر بنایا۔

سرگرمی:

مثالوں کے ذریعے فہرست بنائیں کہ وہ کون سی وجوہات ہیں جو لوگوں کو ایجادات کرنے تک لے جاتی ہیں۔



سرگرمی:

(الف) ضروری سامان

- 2 پیپر کپ
- نوک دار پینسل / سوئی (سوراخ کرنے کے لئے)
- ڈوری / رسی (2 فٹ)

طریقہ کار:

کیا آپ جانتے ہیں؟
ٹیلیفون کس طرح کام کرتا ہے؟
جب آپ کپ میں بولتے ہیں
تو کپ کے پچھلے حصے میں ارتعاش
پیدا ہوتا ہے یہ ارتعاش ڈوری کے
ذریعے دوسرے کپ تک پہنچتا ہے
اور پھر کپ سے کان تک اور آپ سن پاتے ہیں۔

1. ڈوری کا ایک لمبا ٹکڑا کاٹیں۔
2. ڈوری دونوں کپ میں کئے گئے سوراخ سے گذاریں اور گانٹھ لگا کر روکیں تاکہ وہ باہر نہ آسکیں۔
3. اپنے آپ کو اور اپنے دوست کو اس طرح کھڑا کریں کہ دونوں کے پاس کپ ہو اور ڈوری تنی ہوئی ہو۔ اس بات کی یقین دہانی کر لیں کہ ڈوری کسی چیز سے جڑی نہ ہو۔
4. ایک شخص کپ میں بولے گا اور دوسرا کپ کو اپنے کان پر رکھ کر سنے گا کیا آپ ایک دوسرے کو سن سکتے ہیں۔

مندرجہ ذیل سوالات کے جواب دیجیے:

1. کیا ڈوری والے ٹیلیفون سے آپ ایک دوسرے کو سن سکتے ہیں؟
2. یہ ٹیلیفون کس حد تک اچھا کام کرتا ہے؟
3. ڈوری والا ٹیلیفون کس حد تک جدید ٹیلیفون سے مشابہت رکھتا ہے؟
4. تجرباتی طور ڈوری والے ٹیلیفون کی ڈوری کو تھوڑا ڈھیلا چھوڑ دیں کیا آپ اب ایک دوسرے کو سن سکتے ہیں۔

ہدایات برائے اساتذہ: کیا طالعلم جدید ٹیلیفون کی خاصیتیں ڈوری والے ٹیلیفون میں ڈھونڈ سکتے ہیں۔ انہیں کپ کی مدد سے ایک وقت میں تین لوگوں سے بات کروانے کا تجربہ کروائیں۔

جدید ایجادات 1900ء سے 2000ء تک

تیسرا باب:

پچھلے سو سالوں میں 1900ء تا 2000ء بہت سی ایجادات ہوئی ہیں اُن میں سے کچھ اہم ایجادات اور اُن کے موجودوں کی فہرست مندرجہ ذیل ہیں۔

1900ء تا 1910ء



- 1901ء میں لندن کے ہیوبرٹ سیسل بوتھ نے برقی ویکيوم کلینر ایجاد کیا۔
ویکيوم کلینر 1860ء میں ایجاد ہوا۔



- 1903ء میں اُورول رائٹ اور ویلبر رائٹ نے پہلا ہاتھ سے چلنے والا جہاز بنایا جس کے پر جڑے ہوئے تھے اُس میں موٹر لگائی گئی تھی۔



- 1907ء میں بین الاقوامی ہارویسٹر ادارے نے آٹو ویکن بنایا جو ایک آمدورفت کا ذریعہ تھا۔

1910ء تا 1920ء



- 1915ء میں آرنیسٹ سوئنٹن نے ٹینک ایجاد کیا۔

1920ء تا 1930ء



- 1920ء میں جان فروہلک نے پہلا کامیاب ٹریکٹر ایجاد کیا۔ 1892ء تک یہ بہت بھاری، بڑے اور قابل اعتماد نہیں تھے لیکن جو ٹریکٹر آج کل استعمال ہو رہے وہ چارلس ہارٹ اور چارلس پار نے 1920ء میں ایجاد کئے۔



* 1928ء الیگزینڈر فلمینگ نے پہلی بار پینسلین کی خصوصیات کو سامنے رکھتے ہوئے پینسلین کی ایجاد کی۔ اس کے بعد بہت سے سائنسدانوں نے پینسلین کو مختلف میڈیکل دواؤں میں استعمال کیا۔

1940ء تا 1950ء



* 1950ء میں پہلی کپاس کی کٹائی کی مشین امریکہ میں 1850ء میں ایجاد کی گئی لیکن 1940ء تک ایسی کوئی مشین نہیں تھی۔ یہ مشین پورے امریکہ میں وسیع پیمانے پر استعمال ہوتی رہی ہے۔



* 1941ء تا 1945ء غذا کو محفوظ کرنے کے لئے "فرزن فوڈ" ایجاد کی گئی۔

* 1946ء میں مائیکروویو اُون پر سی اسپنسر نے ایجاد کیا۔



* 1947ء میں جان برڈین اور والٹر بریٹن نے ریڈیو ایجاد کیا اور اُن کی

سربراہی و ہلیم شاکلے نے کی وقت کے ساتھ ساتھ ٹرانسٹر جسامت میں چھوٹا تیز، با اعتماد اور سستا ہوتا گیا۔ اور یہی کمپیوٹر اور مواصلات میں انقلاب لانے کا سبب بنا۔

1950ء تا 1960ء

* 1951ء میں نیوکلیئر توانائی کو برقی رو بنانے کے لیے استعمال کیا گیا تاکہ روزمرہ گھریلو کاموں میں استعمال ہو سکے۔

* 1957ء میں ایک آدمی نے پہلا پرسنل کمپیوٹر، آئی بی ایم (IBM) ایجاد کیا، جس کو کوئی ایک شخص استعمال کر سکتا تھا اور کی بورڈ اس کو کنٹرول کرتا تھا۔



● 1957ء میں سوویت یونین (روس) اسپونٹک نے ایک سیٹلائٹ

یا خلائی تحقیقاتی راکٹ خلا میں بھیجا جو کہ Liquid کے زور سے آگے بڑھتا تھا۔

● 1958ء تا 1959ء میں جیک کلبے اور رابرٹ نوٹک نے مربوط سرکٹ دوبارہ بنائے۔

1960ء تا 1970ء:



● 1960ء میں پہلا سیل فون بنایا گیا لیکن 1973ء میں ڈاکٹر مارٹن کا پر جن کا تعلق

موٹورولا کمپنی سے تھا وہ اسے پہلی بار مارکیٹ میں لائے۔ یہ پہلا ماڈل تھا جو انتہائی بھاری تھا لیکن 1980ء کے بعد عام لوگوں کے استعمال سے ماڈل متعارف ہوئے۔

1970ء تا 1980ء:

- 1971ء میں رے ٹاملنسن نے پہلی ای۔میل بھیجی۔ انہوں نے ARAP نیٹ استعمال کرتے ہوئے پہلی ای۔میل اپنے دوست کو یہ بتانے کے لیے بھیجی کہ ای۔میل کس طرح بھیجی جاتی ہے۔



- 1971ء میں چاند پر چلنے والی گاڑی ایجاد کی گئی جس کا نام LRV لونز روونگ وہیکل رکھا گیا۔ یہ لال بیگ کی طرح ایک چھوٹی گاڑی تھی جس پر خلا نورد اپالو چاند کی زندگی پر استعمال کرتے ہوئے چاند مٹی اور چٹانوں کو جمع کرتا تھا۔ یہ چاند گاڑی اپالو نے 26 جولائی 1971ء میں ایجاد کی۔



- 1972ء میں پہلا ویڈیو گیم کنسول جوٹیلیویشن پر کھیلا جاسکتا تھا ایجاد ہوا۔
- 1973ء تا 1975ء میں بین الاقوامی پروٹوکول سوٹ ویٹن سرف اور رابرٹ ای کیمن نے جدید انٹرنیٹ کا نظام ایجاد کیا۔ جدید دور کے انٹرنیٹ کی بنیاد اس پر ہی رکھی ہوئی ہے۔



1980ء تا 1990ء:

- 1980ء میں خلائی شٹل کولمبیا ناسا کی طرف سے ایجاد کیا گیا۔ راکٹ کو رکھنے کی گنجائش ہوتی ہے اور اسے جہاں ضرورت پڑے استعمال کیا جاسکتا ہے۔
- 1982ء میں سی ڈی روم ایجاد کیا گیا۔ یہ ایک پریس کی ہوئی کامپیکٹ ڈسک ہوتی ہے جس پر ڈیٹا محفوظ کیا جاسکتا ہے اور اس کی مدد سے موسیقی بھی کمپیوٹر پر سنی جاسکتی ہے۔
- 1985ء میں پہلا لکھا گیا پیغام موبائل کے ذریعے بھیجا گیا۔ یہ پیغام GSM نے بھیجا جو گلوبل سسٹم آف موبائل ہے۔

1990ء تا 2000ء:

- * 1990ء میں سرٹیم برنر زلی نے سونز رلینڈ میں ورلڈ وائڈ ویب www ایجاد کی۔
- * 1995ء میں ڈیجیٹل ویڈیو ڈسک (ڈی۔وی۔ڈی) ایجاد کی گئی اور یہ ڈی وی ڈی فلیس، سونی، توشیبا اور پیناسونک کی طرف سے ایجاد کی گئیں۔ ڈی وی ڈی پرس، ڈی سے زیادہ ڈیٹا (مواد) محفوظ رکھنے کی گنجائش موجود تھی۔



سرگرمیاں:

- * 1900ء سے 2000ء کے درمیان بہت سی ایجادات ہوئیں۔ مندرجہ ذیل دی گئی جدول میں ان ایجادات کو گھریلو استعمال، زرعی مواصلات، خلا، کھیل اور آفس کے استعمال کے لحاظ سے گروہ بندی کریں۔

گھریلو ایجادات	زرعی ایجادات	مواصلاتی ایجادات	خلائی ایجادات	آفس کی ایجادات	کھیل کی ایجادات

- * ہر ایجاد کے سامنے لکھیے کہ اُس ایجاد کی وجہ سے کس طرح کام کرنے اور کھیلنے میں کیا تبدیلیاں آئی ہیں۔

ایجاد کا نام	کام کرنے کے طریقے میں تبدیلی	کھیلنے کے طریقے میں تبدیلی
پرسنل کمپیوٹر		
مائیکرو ویو اوون		
موبائل فون		

کمپیوٹر کی ایجاد

کیا آپ کمپیوٹر کی ایجاد کے بارے میں جانتے ہیں۔ آئیے اس کے بارے میں سیکھتے ہیں۔



ہم آج کی جس جدید دنیا میں رہتے ہیں یہ کمپیوٹر کی دنیا کہلاتی ہے کیونکہ دن بہ دن ہماری تمام سرگرمیاں کمپیوٹر کی مرہون منت ہو کر رہ گئی ہیں۔ کیا آپ کچھ سرگرمیوں کے نام بتا سکتے ہیں جو کمپیوٹر کی مدد سے ہی ممکن ہیں؟

چارلس بیبیج ایک انگریز ریاضی دان تھا۔ انہوں نے دنیا کا سب سے پہلا کمپیوٹر ایجاد کیا اور یہ عظیم کارنامہ 1833ء میں سرانجام پایا۔ ایک سو اسی سال پہلے جب کمپیوٹر ایجاد ہوا تو یہ صرف گنتی کرنے کی مشین تھی جو ہمارے کام کو تیزی سے کر لیا کرتی تھی۔ 1946 میں پہلا کامیاب برقی کمپیوٹر ایجاد ہوا جس کا نام ENIAC تھا۔ وہ بہت بڑی اور بھاری مشین تھی جو بھاپ کی توانائی سے چلتی تھی۔ یہ کمپیوٹر کی ایجاد کی ترقی کا ابتدائی وقت تھا وہی کمپیوٹر جو ہم آج استعمال کر رہے ہیں



جدید کمپیوٹر



پرانا کمپیوٹر

ہدایات برائے اساتذہ: کمپیوٹر کے ہر حصے کے بارے میں طالب علموں کو بتائیں اور مثالوں کی مدد سے سمجھائیں کہ سینٹرل پروسیسنگ یونٹ کمپیوٹر کا دماغ ہے اور کمپیوٹر کے تمام کاموں کو کنٹرول کرتا ہے۔ کی بورڈ اور ماؤس معلومات ان پٹ کرنے کے آلات ہیں اور مانیٹر کمپیوٹر کے اندر موجود معلومات اسکرین پر دکھاتا ہے۔ اسٹیکر اور مائیکروفون کو کمپیوٹر کے ساتھ جوڑا جاسکتا ہے۔

سرگرمیاں:

دی گئی تصاویر کو بغور سے دیکھئے اور پرانے اور نئے کمپیوٹر میں فرق کی فہرست بنائیے۔

2. ایڈلسن اور روشن بلب

مندرجہ ذیل سوالات کے جواب تحریر کریں۔

(i) بتائیے دنیا کیسی تھی جب روشنی کا بلب ایجاد نہیں ہوا تھا؟

(ii) لوگ رات میں یا اندھیرے میں دیکھنے کے لئے کیا کرتے تھے؟

(iii) آپ کا کیا خیال ہے روشنی کا بلب کب ایجاد ہوا؟

(iv) روشنی کے بلب کی ایجاد نے کس طرح کے مسائل کا حل نکالا؟

(v) کس طرح بلب کی ایجاد نے کس طرح کے مسائل کا حل نکالا؟

(vi) کیا آپ جانتے ہیں کہ روشنی کا بلب کس نے ایجاد کیا؟

مندرجہ بالا سوالات پر تبادلہ خیال کرنے کے لئے طالب علموں کی حوصلہ افزائی کریں کہ روشنی کا بلب ایجاد ہونے سے

ہدایات برائے اساتذہ:

پہلے اور بعد میں زندگی کیا تھی۔



تھامس ایڈیسن



تھامس ایڈیسن کی کہانی پڑھیے

ایڈیسن نے اپنا مستقبل ایک موجد کی حیثیت سے شروع کیا۔ اُس نے بہت سی اشیاء ایجاد کیں۔ اُن کی سب سے پہلی ایجاد فونوگراف تھا جو 1877 میں ایجاد ہوا۔ ایڈیسن کے فونوگراف میں یہ صلاحیت تھی کہ وہ آوازوں کو ریکارڈ کر لیتا تھا اور اس ایجاد نے اُنہیں عظیم شخصیت بنا دیا تھا۔ اُنہوں نے وہ طریقہ ایجاد کیا۔ جس سے حرکت کرنے والی تصاویر بنائی جاسکتی تھیں جنہیں لوگ دیکھ سکتے تھے۔ اُن کی سب سے بڑی ایجاد روشنی کے بلب کی ایجاد تھی۔ ایڈیسن چیزوں کو بنانے کے انتہائی حد تک شوقین تھے اور اس کے لئے وہ اُس وقت تک کوششیں جاری رکھتے تھے جب تک کہ وہ کام کرنے نہیں لگ جاتے تھے۔ ایڈیسن کے تجربات کی تعداد دس ہزار سے زائد ہیں۔

سرگرمی:

مندرجہ ذیل سوالات کے جواب تحریر کریں۔

(i) آپ کیا سمجھتے ہیں روشنی کے بلب کی ایجاد نے کس طرح ایڈیسن کے دن بدل دیئے؟

(ii) اُن دوسری ایجادات، آلات اور مشینوں کے نام بتائیں جن میں روشنی کا بلب استعمال ہوتا ہے؟

(iii) آپ کس طرح، کہاں اور کیسے روشنی کے بلب استعمال کرتے ہیں؟

(iv) بلب کے بغیر آپ کی زندگی کیسی ہوگی؟

طالب علموں کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ ان سوالات کے جوابات دیں۔ مثالوں کی مدد سے وضاحت کروائیں جن

میں ٹیبل لیپ، کاریں، جہاز، سجاوٹی اشیاء، اشتہاری بورڈ وغیرہ شامل کریں۔

سرگرمی:

مندرجہ ذیل سوالات کے جواب دیجئے:

- (i) کیا کبھی آپ پُر تجسس ہوئے ہیں کہ چیزیں کس طرح کام کرتی ہیں؟

- (ii) کیا آپ نے کبھی کسی چیز کا تصور کیا ہے یا کبھی کوئی کہانی بنائی ہے؟

- (iii) کیا آپ نے کبھی کسی کام کو کئی بار آزمایا ہے اور بار بار کوشش کی ہے جب تک کہ وہ کام ہو نہ جائے؟

مندرجہ بالا سرگرمی میں دیئے گئے سوالات کا جواب اگر ہاں میں ہے تو یقیناً آپ کے پاس وہ سب موجود ہے جو آپ کو ایک سائنسدان بنا سکتا ہے لیکن اگر آپ کا جواب ”نہیں“ میں ہے تب بھی بے فکر رہیے آپ ضرورت کی بنیاد پر چیزیں ایجاد کر سکتے ہیں۔ وہ کون سی خصوصیات ہیں جو کسی شخص کو کسی ایجاد کی طرف لے جانے کا سبب بنتی ہیں۔ آپ نے مختلف سائنسدانوں کی کہانیاں پڑھیں اُن کی کہانیاں اُن کی خصوصیات کے بارے میں بتاتی ہیں۔ ایک موجد کی خصوصیات کیا ہیں؟

تجسس: اکثر کہانیوں میں آپ نے پڑھا کہ سائنسدان پُر تجسس ہوتے ہیں وہ جاننا چاہتے ہیں جو ہو رہا ہے کیوں ہو رہا ہے؟

تخیل: بہت سی ایجادات کسی نئے خیال سے نہیں بلکہ پہلے سے موجود خیال کو بہتر بنانے سے ہوئی ہیں۔ بہترین ایجادات پہلے سے موجود نہیں اُن موجدوں کی اہم خاصیت اُن کا تخیل تھا وہ اس قابل تھے کہ سوچ سکیں کہ کوئی چیز کس طرح ہو سکتی ہے اور کس طرح کام کرے گی اور انہوں نے اپنے تخیل کو حقیقت بنایا۔

قوتِ فیصلہ: اکثر اوقات جب لوگ نیا خیال سوچتے ہیں تو اُن میں اُسے لے کر آگے چلنے کی صلاحیت نہیں ہوتی ہے ایسا کچھ ہی لوگ کر سکتے ہیں۔ وہ کام شروع کرتے ہیں اور مستقل مزاجی سے اپنے خیال پر کام کرتے رہتے ہیں جب تک کہ وہ کامیاب نہ ہو جائیں۔

خود اعتمادی: کسی کام کو متواتر کرتے رہنے کے لیے ضروری ہے کہ موجد میں خود اعتمادی موجود ہو۔

صبر / برداشت: ایک موجد اپنا کام مستقل جاری نہیں رکھ سکتا یا رکھ سکتی جب تک کہ وہ صبر و برداشت کے ساتھ یہ یاد رکھے کہ وہ کیا کر رہا / کر رہی ہے۔

سائنسی منطقی مہارت اور مسائل کا اچھا حل کرنے والا: موجد کے لئے ضروری ہے کہ وہ مسائل کا حل کرنے والا ہو اور سائنسی منطقی سوچ رکھتا ہو تاکہ وہ یہ دیکھ اور سمجھ سکے کہ اگر وہ کسی تجربے میں کامیاب نہیں ہو رہا ہے تو اُس کی وجہ کیا ہے اور اُس کی بہتری کے لئے اقدامات اُٹھائے۔

مضبوط تخلیقی مہارتیں: کتابیں لکھنا، موسیقی ترتیب دینا، نئے انداز کی عمارتیں بنانا بھی ایجادات ہیں اور اس کے لئے بھی مضبوط تخلیقی مہارتیں انتہائی ضروری ہیں۔

سرگرمی نمبر 2:

ہر ایک موجد بن سکتا ہے۔ مختلف ضروریات اور مسائل کے بارے میں سوچئے جو آپ روزمرہ زندگی میں دیکھتے ہیں۔ اُن ضروریات کو کالم "الف" میں اور اُن مسائل کا حل کالم "ب" میں لکھیے۔

کالم "الف" مسائل / ضروریات	کالم "ب" مسائل / ضروریات کا حل

یونٹ کی اختتامی مشق

(الف) مندرجہ ذیل سوالات کے جواب تحریر کیجئے:

(i) ایجادات کیا ہیں؟

(ii) وہ کیا کرتی ہیں؟

(iii) موجد کیوں ضروری ہیں؟

(iv) روشنی کے بلب کی ایجاد نے کس طرح لوگوں کی زندگی کا انداز بدل دیا ہے؟

(v) کیا ہر ایک موجد بن سکتا ہے؟

(vi) ایک موجد میں کس طرح کی خصوصیات ہونی چاہئیں؟

(vii) آپ کو کیا لگتا ہے کسی نئی ایجاد سے پہلے ایڈیسن سوچتے ہوں گے کہ اُن کی ایجاد لوگوں پر کس طرح اثر انداز ہوگی یا اثر انداز نہیں ہوگی؟

(ب) مندرجہ ذیل دیئے گئے ٹیلیفون کے ماڈلز کو دیئے گئے نمبروں سے جوڑیں۔ جوڑنے کی ترتیب پرانے سے نئے کی طرف ہونی چاہیے۔ آپ کی مدد کے لئے ایک مثال دی گئی ہے۔



(ج) موبائل فون اور ٹیلیفون میں جو فرق ہیں اُن میں سے تین کی فہرست بنائیں۔

1. _____
2. _____
3. _____

(i) مندرجہ ذیل تصاویر میں دی گئی اشیاء کس طرح ہماری زندگی کو آسان بنا رہی ہیں تحریر کریں۔



(ii) مندرجہ بالا ایجادات میں سے کوئی ایک منتخب کریں اور واضح کیجئے کہ اُس ایجاد نے لوگوں کی زندگی کو کس طرح تبدیل کر دیا ہے؟

(iii) مندرجہ بالا ایجادات میں سے کون سی ایجاد ایسی ہے جس کے بغیر زندگی انتہائی مشکل ہو جائے گی اور کیوں؟ وضاحت کیجئے۔

(د) اپنے آپ کو ایک موجد سمجھیے اور سوچیے کہ آپ بہت عرصے سے کوئی خاص چیز بنانا چاہ رہے ہیں لیکن مستقل ناکام ہو رہے ہیں۔ ایک بار نہیں کئی بار آپ کی کوششیں ناکام ہو چکی ہیں۔ یہ سوچتے ہوئے مندرجہ ذیل سوالات کے جواب دیجیے۔

(i) آپ کو کیا لگتا ہے وہ کون سی بات ہے جو آپ کو مشکل لگتی ہے؟

(ii) کیا آپ نے کسی ایسے آلے کے بارے میں سوچا ہے جو آپ کو یہ کام کرنے میں آسانی فراہم کر سکے؟

(iii) اگر آپ نوجوان موجد ہوتے تو آپ کو کیا لگتا ہے ایجادات کرنا اچھا خیال ہے اگر ہاں تو کیوں / اگر نہ تو کیوں؟

(iv) کیا آپ کو لگتا ہے اپنے آپ کو موجد بنایا جاسکتا ہے؟

(v) آپ کس قسم کی ایجادات یا ٹیکنالوجی استعمال کرنا پسند کریں گے؟

(vi) آپ کی ایجاد کس طرح لوگوں کے لئے مددگار ہوگی؟

(vii) آپ کو لگتا ہے لوگ آپ کی ایجاد کو استعمال کریں گے یا خریدیں گے؟

(viii) ہاں تو کیوں / نہیں تو کیوں؟

(ہ) آپ کی پسندیدہ ایجاد کون سی ہے؟ اُس ایجاد کے بارے میں ایک پیرا گراف لکھیے۔

(د) تحقیقی کام:

مندرجہ ذیل تصاویر دیکھیے اور مندرجہ ذیل سوالات کے جواب تحریر کریں۔



(i) کیا آپ جانتے ہیں ان تصاویر میں مختلف اقسام کے کام کون کر رہے ہیں؟

(ii) یہ دیکھنے میں کیسے لگ رہے ہیں؟

(iii) تحقیق کیجئے کہ روبوٹ کس طرح ایجاد ہوئے، وہ کس قسم کے کام سرانجام دیتے ہیں اور یہ بھی بتائیے کہ مستقبل میں یہ کس طرح کے کام سرانجام دے سکتے ہیں؟ ایک چھوٹی رپورٹ لکھیں اُن تمام نکات کی جن پر آپ نے تحقیق کی ہے۔

یونٹ نمبر 11: مشینیں اور کام کی آسانی

طالب علموں کے سیکھنے کے اہداف:

اس یونٹ کے اختتام پر طالب علم اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- پہچان سکیں کہ لوگ ماضی میں کون سے اوزار استعمال کرتے تھے تاکہ اپنے کام کو آسان کر سکیں۔
- ماضی کے اُن اوزاروں کے نام تصاویر کے ساتھ جان سکیں اور اُن کے کام بھی واضح کر سکیں۔
- پہچان سکیں کہ آج کے دور میں لوگ مختلف اوزار اور مشینوں سے اپنے کام کو آسان بناتے ہیں۔
- سادہ مشینوں کے نام بتا سکیں جو وہ اپنے گھر میں دیکھتے اور استعمال کرتے ہیں (قینچی، ہتھوڑا، پلاس) (تشریح کر سکیں کہ کس طرح سادہ مشینیں کام کو آسان بناتی ہیں۔
- پہچان سکیں کہ چیزوں کا مقام اور ساخت قوت کی مدد سے تبدیل کی جاسکتی ہیں۔ (دھکیلنا اور کھینچنا)
- پہچان سکیں کہ چیزوں کا دھکیلنا اور کھینچنا تیز یا آہستہ ہو سکتا ہے۔
- تصاویر کی مدد سے پہچان سکیں کہ ماضی میں انسانوں اور جانوروں کی قوت کی مدد سے ذرائع آمد و رفت چلائے جاتے تھے۔ آج بھی کام مشینیں کرتی ہیں (ٹانگہ، ہاتھ گاڑی، گدھا گاڑی، بس، موٹر سائیکل اور کار)
- مشاہدہ کر سکیں اور وضاحت کر سکیں کہ کس طرح ذرائع آمد و رفت قوت کے ذریعے تبدیل کئے جاسکتے ہیں۔ (تیز رفتار، کم رفتار، سمتوں کی تبدیلیاں)
- پہچان سکیں کہ اگر کسی شے پر زیادہ قوت لگائی جائے تو اُس شے میں زیادہ تبدیلی آئے گی۔



علی نے اپنی والدہ سے کہا وہ کرکٹ میچ کھیلنے کے لئے باہر جا رہا ہے۔ اُس کی والدہ نے کہا کہ وہ جاسکتا ہے لیکن جانے سے پہلے اُسے گھر کے باغ کی صفائی کرنی ہے۔ انہوں نے اُسے کاموں کی فہرست دی جو اُسے کرنا تھے۔ اُس نے فہرست پڑھی۔



• تمام پرانے اور مردہ پودے ہٹانا۔

• پتیاں ایک جگہ جمع کرنا۔

• باغ کی گھاس کی کٹائی کرنا۔

• کچرا جمع کرنا اور اُسے کوڑے دان میں ڈالنا۔



علی حیران و پریشان تھا کہ وہ یہ سارا کام کس طرح کھیل سے پہلے مکمل کر سکے گا۔ اُس کی والدہ نے اُسے بتایا کہ وہ یہ سب بہت جلدی کر سکتا ہے اگر وہ اوزار استعمال کرے۔ علی نے تمام پرانے اور مردہ پودے، پودے کاٹنے والی مشین سے کاٹے۔ تمام پتیاں جیلی یاریک کی مدد سے جمع کیں۔ اُس نے باغ میں گھاس کی کٹائی کرنے والی مشین سے گھاس کاٹی۔ اُس نے تمام پودے، گھاس اور پتیاں ایک جگہ جمع کیں اور کوڑے دان میں ڈال دیں۔ صرف آدھے گھنٹے بعد وہ کرکٹ میچ کے لئے نکل گیا۔



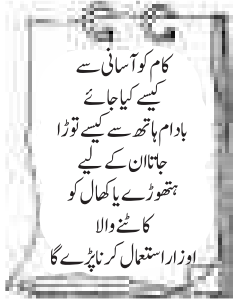
سرگرمیاں:

1. مندرجہ ذیل سوالات کے جواب تحریر کریں۔

(i) علی نے اپنے کام کو تیزی سے کرنے کے لئے کیا استعمال کیا؟

(ii) آپ کیا سمجھتے ہیں علی یہ سارا کام آدھے گھنٹے میں کر سکتا تھا اگر اپنے ہاتھوں سے کام کرتا؟

علی اپنا کام کرنے کے لئے اوزار استعمال کر رہا ہے



(2)

(i) ایک بادام لیں اور اُسے اپنے ہاتھوں سے کھولنے کی کوشش کریں کیا ہوگا؟

* وہ کیا ہے جو بادام اور اخروٹ کو با آسانی توڑ سکتا ہے؟

(ii) کاغذوں کا ایک دستہ لیں اور اُسے اپنے ہاتھوں سے اس طرح کاٹیں کہ وہ دو برابر حصوں میں تقسیم ہو جائے۔ کیا ہوگا؟

* قینچی کی مدد سے کٹے ہوئے کاغذ کے ٹکڑوں کو ہاتھ سے کاٹے گئے کاغذ کے ٹکڑوں سے موازنہ کریں۔ کون سے کاغذ اچھے کاٹے گئے ہیں؟



اپنے کام کو آسان کرنے کے لئے اوزاروں کا استعمال کوئی نئی بات نہیں ہے آج سے ہزاروں سال پہلے لوگ شکار کے لئے پتھر استعمال کرتے تھے پھر انہوں نے اوزار بنانے شروع کئے لیکن وہ اوزار پتھروں کے تھے۔ ان اوزاروں نے شکار آسان کر دیا۔ انہوں نے پتھروں کو تیر کی شکل دی۔ یہ کمان کے ساتھ استعمال ہوتا تھا۔ ان پتھروں کو لکڑی کی پیٹی کے ساتھ جوڑا جاتا تھا تاکہ جانوروں کا شکار کیا جاسکے اور غذا حاصل کی جاسکے۔ انہی تیروں کو جانوروں کی کھال اُتارنے کے لئے بھی استعمال کرتے تھے اور اُن کھالوں سے لباس تیار کئے جاتے تھے۔ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ ان اوزاروں کی ساخت اور جسامت تبدیل ہو گئیں لیکن اُن کے کام وہی تھے۔

(3) تصویر کو غور سے دیکھیں۔

(i) اس کی وضاحت کریں۔



(ii) آپ کا کیا خیال ہے یہ کس لئے استعمال ہوتے تھے؟

(iii) آپ کے خیال میں ان اوزاروں کے کیا نام ہیں؟

سادہ مشینیں

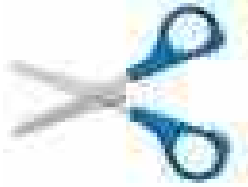
دوسرا باب:

سادہ مشینیں وہ اوزار ہیں جن کو استعمال کرنے سے کام آسان ہو جاتا ہے۔ سادہ مشینوں کی مندرجہ ذیل چھ اقسام ہیں۔

(1) لیور:



لیور ایک سیدھی یا خم دار سلاخ ہوتی ہے جو بھاری وزن یا سخت چیز کو حرکت دینے کے لئے استعمال کی جاتی ہے۔ لیور کے ایک سرے پر قوت لگائی جاتی ہے اور دوسرے سرے سے وزن اٹھایا جاتا ہے۔ سی ساء، قینچی اور پلاس لیور ہیں۔



(2) پہیہ اور ایکسل:



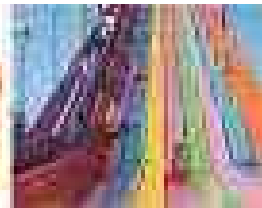
ایکسل کے سرے پر لگا ہوا پہیہ ایک سادہ مشین ہے جو رگڑ کو کم کر کے چیزوں کی حرکت کو آسان بنا دیتا ہے۔ کار کا اسٹیرنگ پہیہ اور ایکسل کی مثال ہے۔



(3) سطح مائل:



یہ ایک ڈھلوان سطح ہے اور سلوپ ہے۔ سطح مائل کا ایک سر اور دوسرے سرے سے اونچا ہوتا ہے اور بھاری اجسام کو اوپر یا نیچے لے جانے میں استعمال ہوتا ہے۔



(4) چرنی:



چرنی بھی ایک پہیہ ہوتا ہے جس میں ایک نالی بنی ہوتی ہے۔ چرنی میں سے ایک رسی گزاری جاتی ہے جو اوپر نیچے حرکت کرتی ہے۔ چرنی بھاری وزن کو اوپر نیچے اٹھانے میں مدد دیتی ہے۔



(5) فانہ:

فانہ ایک دوہری سطح مائل ہے۔ ہم فانے کی دھارا استعمال کر سکتے ہیں اور دوسری طرح کے کام لے سکتے ہیں مثلاً ہم فانے کو چیزیں الگ کرنے میں استعمال کر سکتے ہیں۔ کلبھاڑی فانے کی ایک مثال ہے۔



(6) اسکرو:



اسکرو ایسی سطح مائل ہے جس کو ایک اسپائرل کی صورت میں لپیٹ دیا گیا ہے۔ ان کی نوکیلی نوک بھی سادہ اوزار ہے۔



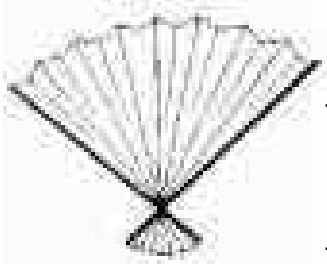
سرگرمیاں:
1. مندرجہ ذیل تصاویر کو دیکھیں اور دی گئی خالی جگہ پر اُس سادہ مشین کی قسم کا نام لکھیں۔



2. مندرجہ ذیل سادہ مشین کو دی گئی درست تعریف سے ملائیں۔

سادہ مشین	تعریفیں
لیور	ایسی شے جو گڑبگڑ کرے چیزوں کو حرکت دے
سطح مائل	ایسی شے جو چیزوں کو پکڑ کر رکھے یا چیز کو اٹکا سکے
فانہ	ایک سلوپ
اسکرو	ایسی شے جس میں رسی موجود ہو اور قوت کی سمت بدل سکے
پہیہ اور ایکسل	سی سا کی طرح جو چیزوں کو اٹھا سکے
چرنی	ایسی شے جو چیزوں کو الگ کر سکے

(3) کاغذ کا پنکھا بنائیے؟ کاغذ کا پنکھا کس قسم کی سادہ مشین ہے؟

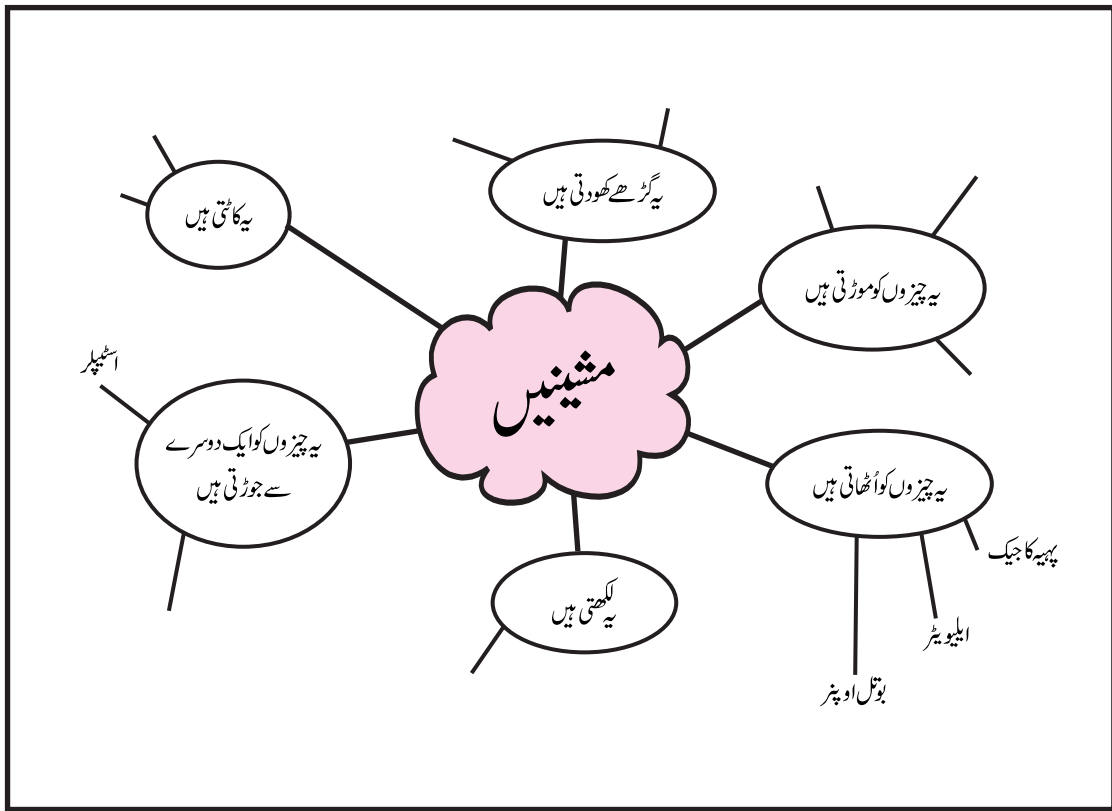


(i) بتائیے قوت کہاں لگائی جاتی ہے؟

(ii) کیا کام ہوگا؟

(iii) یہ کس طرح ہمارا کام آسان کرتا ہے؟

(4) مشینیں ہمارے لئے بہت سے طریقوں سے مددگار ہیں اُن میں سے کچھ طریقے مندرجہ ذیل ہیں۔ اُن مشینوں کی فہرست بنائیے جو مندرجہ ذیل کام کرتی ہیں ان میں سے کچھ آپ کی مدد کے لئے لکھ دی گئی ہیں۔



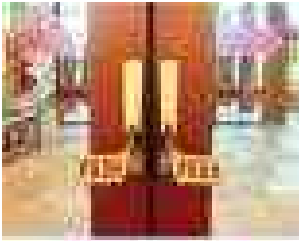
دھکیلنا اور کھینچنا

تیسرا باب:



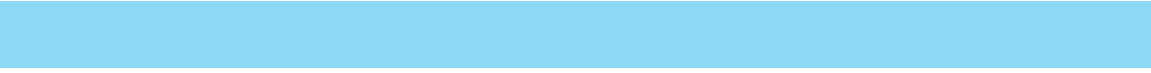
دھکیلنا اور کھینچنا

سرگرمی نمبر 1:



- * کلاس میں طالبعلموں کے دو گروپ بنائیں۔
- * گروپ نمبر 1 کلاس سے باہر جائے گا اور گروپ نمبر 2 کلاس کے اندر رہے گا۔
- * کمرہ جماعت کا دروازہ بند کر دیں اور گروپ نمبر 1 سے کہیں کہ وہ دروازہ کھولیں۔
- * طالبعلموں سے پوچھیں کہ دروازہ کھولنے کے لئے یہ کون سی کوشش کر رہے ہیں۔
- * پھر کمرہ جماعت کا دروازہ بند کر دیں اور گروپ نمبر 2 سے کہیں کہ وہ دروازہ کھولیں۔
- * طالبعلموں سے پوچھیں کہ دروازہ کھولنے کے لئے یہ کون سی کوشش کر رہے ہیں۔

ہدایات برائے اساتذہ: دھکیلنے اور کھینچنے پر طالبعلموں سے بات چیت کریں کہ کچھ کاموں کو دھکیلنے اور کھینچنے کی ضرورت ہوتی ہے اور یہ دھکیلنا اور کھینچنا قوت کہلاتا ہے۔ طالبعلموں کو بتائیں کہ حرکت مقام کی تبدیلی کا نام ہے۔ جب کوئی شخص گیند اچھالتا ہے تو وہ اُسے حرکت میں لارہا ہے اور اُس گیند کا مقام تبدیل ہو رہا ہے۔ طالبعلموں کو مختلف اقسام کی مختلف حرکتوں کے بارے میں بتائیں جیسے ایک لٹو نوک پر گول حرکت کرتا رہتا ہے، جھولا آگے پیچھے حرکت کرتا ہے اور ایک پنڈولیم والی گھڑی دائیں بائیں حرکت کرتی ہے، جب آپ کو دتے ہیں تو یہ حرکت اوپر نیچے ہوتی ہے۔ طالبعلموں کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ سوچیں ایسی چیزوں کے بارے میں جو موڑتی ہیں یا پھلے بناتی ہیں۔ کون سی اشیاء خود گھومتی ہیں اور کن کو حرکت دینے کے لئے دھکیلنا اور کھینچنا پڑتا ہے۔



(2) مندرجہ ذیل تصاویر کو دیکھیں اور دی گئی خالی جگہوں میں لفظ کھینچنا اور دھکیلنا لکھیں۔

(i) تیر اپنے نشانے پر _____ کر مارا گیا ہے۔

(ii) ایک باسکٹ بال اپنے جال میں _____ کر ڈالی گئی ہے

(iii) کھلاڑی رسہ _____ رہے ہیں۔

(3) مندرجہ ذیل خانوں میں دوسر گر میاں کھینچنے اور دوسر گر میاں دھکیلنے کی تحریر کریں/خاکہ بنائیں۔

--	--	--	--

کھینچنا اور دھکیلنا ایک قوت ہے یہ وہ عمل ہے جو اجسام کی ساخت اور حرکت بدل سکتا ہے جب کھینچنے اور دھکیلنے کی قوت لگائی جاتی ہے تو مندرجہ ذیل ہوتا ہے۔



- ساکت اجسام حرکت کرتے ہیں۔
- اجسام کی رفتار میں اضافہ ہو جاتا ہے۔
- اجسام اپنی سمت بدل لیتے ہیں۔
- حرکت کرتے ہوئے اجسام ساکت ہو جاتے ہیں۔
- اجسام کی ساخت تبدیل ہو جاتی ہے۔

سرگرمی:

ضروری اشیاء



- کھلونا کار
- چاک
- اسکیل

طریقہ کار

- کلاس کو گروپ میں تقسیم کریں۔
- ہر گروپ کو ایک کھلونا کار دے دیں۔
- طالب علموں کو سمجھائیں کہ کھلونا کار کو مختلف قوتوں کے ساتھ حرکت دیں۔
- پہلے طالب علم ہکا دھکے لیں گے کار نے جو فاصلہ طے کیا ہو۔
- وہ اسکیل کی مدد سے ناپ لیں اور مندرجہ ذیل جدول میں لکھ لیں، پھر درمیانے دھکے لیں فاصلہ ناپیں اور جدول میں لکھ لیں۔ آخر میں تیز دھکے لیں پھر فاصلہ ناپیں اور جدول میں لکھ لیں۔

کھلونا کار کو دھکیلنے کی مقدار	طے کیا گیا فاصلہ
ہکا دھکا	
درمیانہ دھکا	
تیز دھکا	

- مندرجہ بالا نوٹ کئے گئے مشاہدات کو غور سے دیکھیں اور سوالات کے جواب لکھیں۔
- (i) کس دھکیلنے کی وجہ سے کار نے سب سے کم فاصلہ طے کیا تھا؟
- (ii) کس دھکیلنے کی وجہ سے کار نے زیادہ فاصلہ طے کیا تھا؟
- (iii) یہ معلومات روزمرہ زندگی میں آپ کے لئے کس طرح مددگار ہو سکتی ہے؟

2. ضروری سامان:

کھلونا گاڑی (ہر گروپ کے لئے ایک) تاکہ مختلف سطحوں سے گزاری جاسکے۔

(ناہموار سطح، ہموار سطح، ربڑ میٹ، ریت / زمین)

ہدایات برائے اساتذہ: طالب علموں کو بتائیں کہ اجسام کے مقام کا تعلق کھینچنے اور دھکیلنے کی مقدار سے ہے۔ کرکٹ کے کھلاڑی جانتے ہیں کہ انہیں کتنی طاقت سے گیند کو بیٹ مارنا ہے تاکہ ایک رن، چوکا یا چھکا لگاسکیں۔

طریقہ کار:

- (i) کلاس کو گروپ میں تقسیم کر دیں اور ہر گروپ کو ایک کھلونا کا رویں تاکہ وہ مختلف سطحوں سے گزاسکیں۔
- (ii) طالب علموں کو بتادیں کہ پہلے ہلکا دھکیلیں تمام سطحوں پر فاصلہ اور سمت ناپیں اور جدول میں لکھ لیں۔ پھر کار کو تمام سطحوں پر تیز دھکیلیں پھر فاصلہ اور سمت ناپیں اور جدول میں لکھ لیں۔

قوت کی مقدار		غیر ہموار سطح		ہموار سطح		ربڑ میٹ		زمین / ریت	
فاصلہ	سمت	فاصلہ	سمت	فاصلہ	سمت	فاصلہ	سمت	فاصلہ	سمت
ہلکا دھکا									
تیز دھکا									

مندرجہ بالا مشاہدات کو دیکھتے ہوئے سوالات کے جواب تحریر کریں۔

- (i) کار کو دھکیلنا سب سے زیادہ آسان کب تھا؟

- (ii) کار سب سے زیادہ تیز کب تھی اور کیوں؟

- (iii) اگر آپ قوت کی مقدار تبدیل کریں گے تو کیا ہوگا۔

(الف) اگر قوت کی مقدار بڑھائیں گے تو

(ب) اگر قوت کی مقدار کم کریں گے تو

- (iv) کیا کار نے اپنی سمت بدلی تھی؟

- (v) کار سیدھی حرکت کب کر رہی تھی اور کیوں؟

- (vi) کار کب زگ زگ حرکت کر رہی تھی اور کیوں؟

- (vii) کار کب دوسری سمت میں مڑ گئی تھی (دائیں یا بائیں) اور کیوں؟

ہدایات برائے اساتذہ: کوشش کریں کہ دھکیلنے وقت قوت کی مقدار ناپ لیں کہ قوت بڑھ رہی ہے یا کم ہو رہی ہے اور اس کی وجہ سے جسم کی حرکت میں بھی اضافہ اور کمی واقع ہو رہی ہے۔ طالب علموں سے رگڑ سے متعلق بات کریں کہ رگڑ حرکت کرتے جسم کی رفتار کم کر دیتی ہے اور رگڑ ہماری روزمرہ زندگی میں ضروری ہے۔

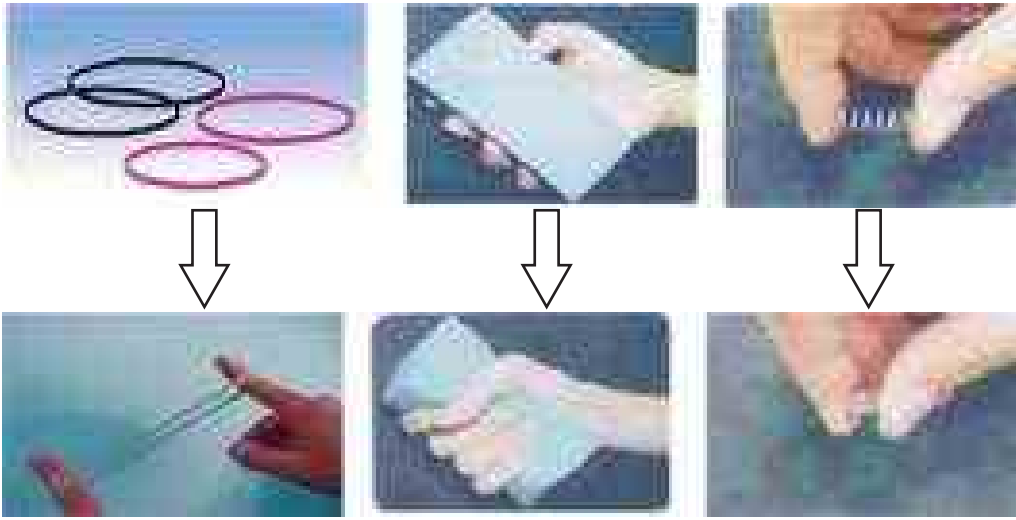
قوت کسی جسم کی شکل بدل سکتی ہے

چوتھا باب:

ہم سیکھ چکے ہیں کہ قوت کی مدد سے اجسام کو حرکت دی جاسکتی ہے، قوت کی مدد سے اجسام کی سمتیں بدلی جاسکتی ہیں اسی طرح قوت اجسام کی شکل تبدیل کرنے کی وجہ بھی بن سکتی ہے۔ اجسام کی شکل میں یہ تبدیلی عارضی بھی ہو سکتی ہے اور مستقل بھی ہو سکتی ہے۔ قوت کی مندرجہ ذیل چار اقسام ہیں جو اجسام میں تبدیلی کی وجہ بنتی ہیں۔ کھینچنا، بھینچنا، موڑنا، مروڑنا۔

سرگرمیاں:

1. مندرجہ ذیل تصاویر کو غور سے دیکھیں۔ اجسام کی شکل تبدیل کرنے کے لئے قوت لگائی جا رہی ہے کیا آپ قوت کی اُس قسم کا نام لکھ سکتے ہیں۔



2. مندرجہ ذیل خانوں میں دو مزید تصاویر بنائیں جو قوت کی وجہ سے اجسام میں تبدیلی کو ظاہر کرتی ہوں۔

--	--

قوت اور ذرائع آمدورفت

پانچواں باب:

انسانوں اور نقل و حمل کا ایک جگہ سے دوسری جگہ جانا ذرائع آمدورفت کہلاتا ہے۔ آج سے بہت عرصہ پہلے انسان اور جانور ان ذرائع آمدورفت کو چلانے کے لئے اپنی قوت استعمال کرتے تھے۔ انسان اور جانور گاڑیاں کھینچتے تھے۔

ذرائع آمدورفت



آج کے اس جدید دور میں لوگوں اور مال تجارت کو ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جانے کے لئے مشینیں استعمال کی جاتی ہیں۔ ہم سائیکل، موٹر سائیکل، کار، رکشہ اور بسیں روزانہ سڑکوں پر استعمال کر رہے ہیں۔



کوئلہ اور برقی ٹرین، بڑے پانی کے جہاز اور ہوائی جہاز ہمیں اور مال تجارت کو با آسانی ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جاتے ہیں۔

یونٹ کی اختتامی مشق

(الف) مندرجہ ذیل خالی جگہیں پُر کیجئے:

1. کنوئیں سے پانی نکالنے کے لئے رسی پر _____ ہوگا۔
2. سامان سے بھری ٹرائی کو حرکت دینے کے لئے اُسے _____ ہوگا۔
3. کمان کو کھینچنے کے لئے تیر انداز قوت کا استعمال کرتا ہے جو کمان کی _____ میں تبدیلی کی وجہ بنتی ہے۔
4. جب ایک ہی جسم پر دو قوتیں ایک ہی سمت (دائیں) میں اثر انداز ہو رہی ہوں تو جسم _____ سمت میں حرکت کرے گا۔
5. جب ایک ہی جسم پر دو قوتیں مخالف سمتوں میں اثر انداز ہو رہی ہوں تو جسم _____ سمت میں حرکت کرے گا۔

(ب) مندرجہ ذیل سوالات کے جواب تحریر کریں:

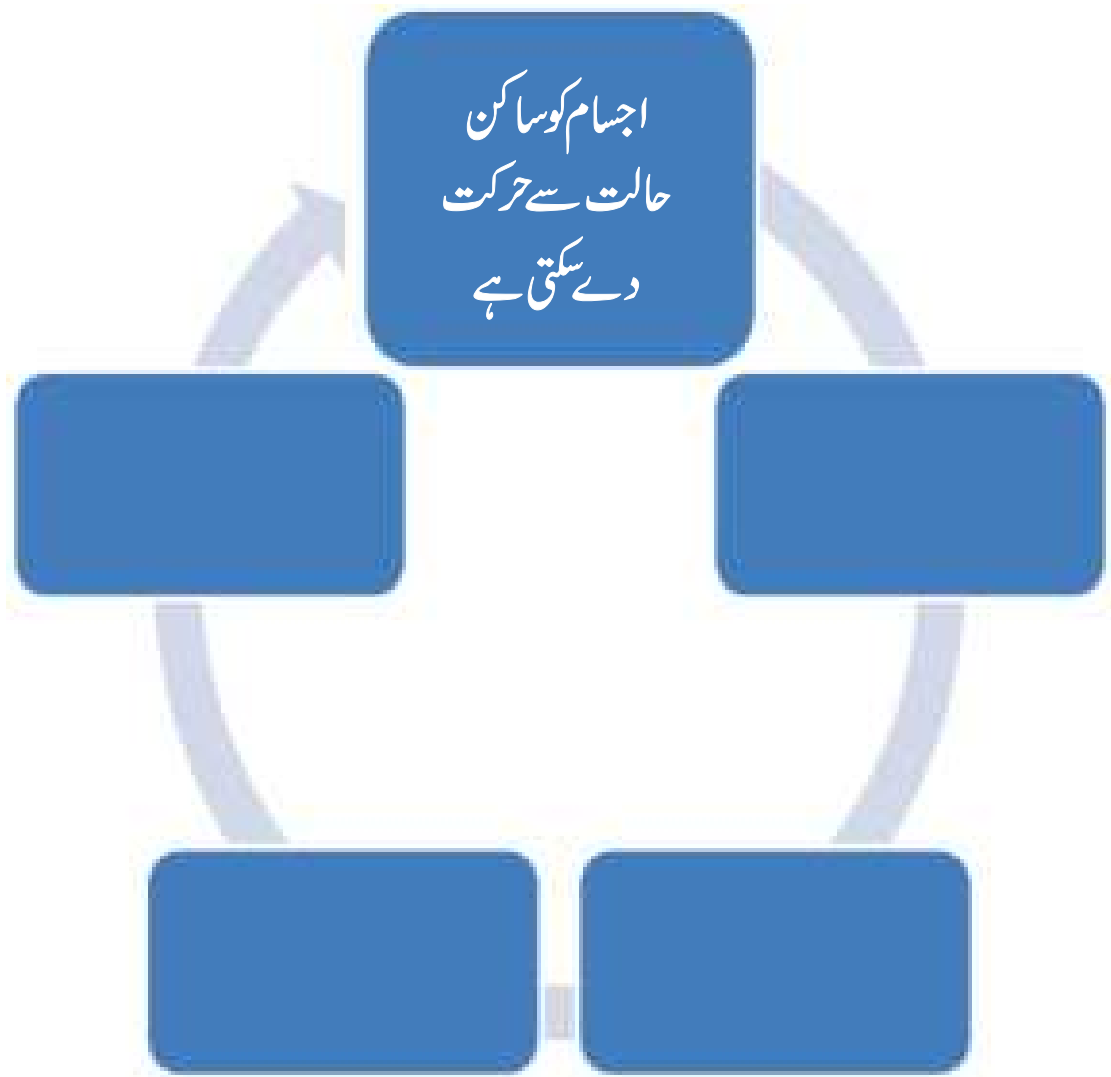
- (i) قوت کیا ہے؟

- (ii) دو مثالوں کے ذریعے جسم کا دھکیلنا اور کھینچنا سمجھائیں جس سے جسم کی سمت تبدیل ہو گئی ہے؟
_____ (i)
_____ (ii)
- (iii) دو مثالوں کے ذریعے سمجھائیے کہ کس طرح لگائی گئی قوت اجسام کی شکل میں تبدیلی کا باعث بنتی ہے؟
_____ (i)
_____ (ii)
- (iv) ایک لوہا گرم لوہے پر تھوڑا مارتا ہے تاکہ اوزار بنا سکے۔ تھوڑے کے مارنے سے قوت کس طرح لوہے کے ٹکڑے پر اثر انداز ہوگی؟

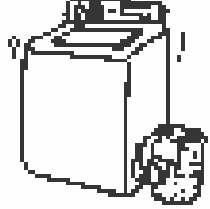
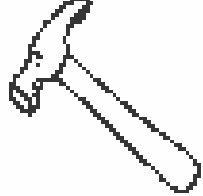
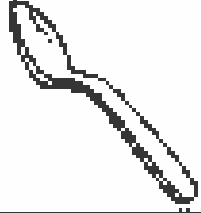
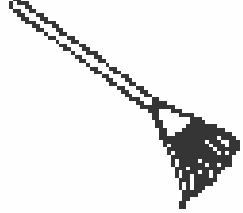
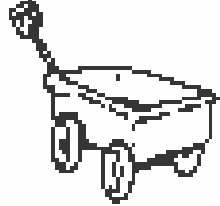
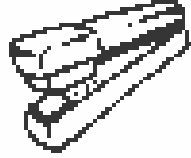
(ج) مندرجہ ذیل دیئے گئے اوزاروں کی تصاویر بنائیں اور بتائیں کہ یہ کس لئے استعمال کئے جاتے ہیں؟

اوزاروں کے نام	ڈرائنگ	اوزاروں کے استعمال
قینچی		
ہتھوڑا		
پہیہ والا ٹھیلہ		

(د) قوت کیا کر سکتی ہے؟ مندرجہ ذیل خالی جگہیں مکمل کریں۔ آپ کی مدد کے لئے ایک مثال دیدی گئی ہے؟



(د) مندرجہ ذیل جدول مکمل کیجئے۔

مشین	کیا آپ کے پاس یہ ہے؟	اسے کون استعمال کرتا ہے؟	یہ کس طرح کام کو آسان کر دیتی ہے؟
			
			
			
			
			
			

(ج) مندرجہ ذیل دی گئی فہرست سے پہچان کرا لگ کیجئے کہ کون سے گاڑی انسان چلاتے ہیں اور کون سی گاڑی جانور چلاتے ہیں اور کون سی گاڑی مشین سے چلتی ہیں؟

ٹانگہ ، بس ، گدھا گاڑی ، دھکیلنے والی گاڑی ، کار ، موٹر سائیکل ، ٹرین ، موٹر سائیکل

- (i) گاڑیاں جو انسانوں اور جانوروں سے چلتی ہیں _____
- (ii) گاڑیاں جو مشینوں سے چلتی ہیں _____

(د) ہم بہت سی سادہ مشینیں استعمال کرتے ہیں جو ہمارے کاموں کو آسان بناتی ہیں۔ مندرجہ ذیل ہر قسم کی سادہ مشین کی تین مثالیں تحریر کریں۔

- | | | | | |
|----|----------------|-----------|------------|-------------|
| 1. | لیور | (i) _____ | (ii) _____ | (iii) _____ |
| 2. | پہیہ اور ایکسل | (i) _____ | (ii) _____ | (iii) _____ |
| 3. | سطح مائل | (i) _____ | (ii) _____ | (iii) _____ |
| 4. | چرخہ | (i) _____ | (ii) _____ | (iii) _____ |
| 5. | فانہ | (i) _____ | (ii) _____ | (iii) _____ |
| 6. | اسکرو | (i) _____ | (ii) _____ | (iii) _____ |

یونٹ نمبر 12 دنیا کو بہتر جگہ بنائیں

طالب علموں کے سیکھنے کے اہداف:

اس یونٹ کے اختتام پر اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- وضاحت کریں اُن تمام سرگرمیوں کی جو کوئی فرد اپنے ارد گرد کے لوگوں کی فلاح کے لیے کر سکتا ہے۔
- اپنے مقامی علاقوں میں خاص عوامی مسائل کی نشاندہی کر سکیں (پینے کا پانی، اسکول، نکاسی کا نظام)
- کسی ایک مسئلے پر تحقیق کریں، اُس کی وجوہات کا پتہ لگائیں، اُس مسئلے کا حل پیش کریں اور اُس مسئلے کو حل کرنے کے لئے ذمہ دارانہ قدم اٹھاسکیں۔
- پہچان سکیں کہ لوگ اپنی ضرورت کو پورا کرنے کے لئے کس طرح منظم ہوتے ہیں۔
- وضاحت کر سکیں کہ حکومت لوگوں کی ضروریات کو کس طرح پورا کر رہی ہے۔
- تجاویز پیش کر سکیں کہ حکومت اور لوگ کس طرح مل کر اپنی ضروریات کو پورا کر سکتے ہیں۔
- وہ طریقہ کار سمجھ سکیں جن سے وہ اچھے شہری ثابت ہو سکتے ہیں (ایمانداری سے کھیلنا، دوسروں کی مدد کرنا، قانون کی پاسداری، ذمہ داریاں قبول کرنا)
- اچھے شہری کے ذاتی اوصاف کی وضاحت کر سکیں۔ (دیانت داری، قانون کا احترام، ذمہ داری، ایمانداری، دوسروں کے حقوق کا احترام)

بچوں کے بہت سے حقوق ہیں۔ اُن حقوق میں سے صحت، تعلیم، کھیل اور تحفظ انتہائی اہم حقوق ہیں جو بچوں کو ملنے چاہئیں۔ یہ حکومت کی ذمہ داری ہے کہ وہ اس بات کو یقینی بنائے کہ بچوں کے حقوق اُنہیں مل سکیں۔ اس لئے حکومت نے سارے ملک میں اسکول اور اسپتال کھولے ہیں۔ بچوں کے کھیلنے کے لئے پارک اور کھیل کے میدان بنائے گئے ہیں اور پولیس کو ہماری حفاظت پر تعینات کیا گیا ہے۔



بچے پارک میں فٹبال کھیل رہے ہیں



بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے لئے قطرے پلائے جا رہے ہیں

لیکن حکومت ہر بچے کی تمام ضروریات کو پورا کرنے کی صلاحیت نہیں رکھتی ہے۔ اس لئے بہت سے اچھے لوگ غیر حکومتی اداروں کی حیثیت سے کام کرتے ہوئے اسکول اور اسپتال قائم کر رہے ہیں تاکہ زیادہ سے زیادہ بچوں کو اُن کے حقوق پہنچائے جاسکیں۔

سرگرمی:

1. صحت، تعلیم، کھیل اور تحفظ آپ کے حقوق ہیں۔ ہر ایک کے بارے میں ایک جملہ لکھیں کہ یہ حقوق اہم کیوں ہیں؟

_____	صحت
_____	تعلیم
_____	کھیل
_____	تحفظ

2. مندرجہ ذیل ہر حق کے سامنے تین ذمہ داریاں تحریر کریں۔

_____	صحت: (i)
_____	(ii)
_____	(iii)
_____	تعلیم: (i)
_____	(ii)
_____	(iii)
_____	کھیل: (i)
_____	(ii)
_____	(iii)
_____	تحفظ: (i)
_____	(ii)
_____	(iii)

عوام کی خدمات وہ خدمات ہیں جو حکومت کی طرف سے مہیا کی جاتی ہیں۔ یہ خدمات ہماری زندگیوں کے لئے انتہائی ضروری ہیں اور حکومت کا فرض ہے کہ یہ خدمات تمام شہریوں کو مہیا کی جائیں۔ عوامی خدمات میں تعلیم، صحت، تحفظ، گھر، بجلی اور پانی کی سہولیات شامل ہیں۔

تعلیم:

تعلیم کا حصول تمام بچوں کا حق ہے۔ بچے یہ حق اسکول اور کالجوں سے حاصل کرتے ہیں۔ دنیا کا کوئی شخص یا ملک تعلیم کے بغیر ترقی نہیں کر سکتا۔

تعلیم ہمیں مدد کرتی ہے:

- * پڑھنا اور لکھنا سیکھنے میں
- * اچھا انسان بنانے میں
- * ذمہ دار شہری بنانے میں
- * زندہ رہنے کے لئے کمانے میں
- * زندگی کو بہتر بنانے کے طریقے سمجھنے میں

بچوں کو ان کی تعلیم کا حق دینے کے لئے حکومت نے بہت سے اسکول اور کالج کھولے ہیں لیکن وہ بھی ناکافی ہیں۔ اس لئے غیر حکومتی اداروں نے بھی پورے پاکستان میں اسکول کھولے ہیں۔ تعلیم کے حق کی وجہ سے والدین کا یہ فرض ہے کہ وہ اپنے بچوں کو روزانہ اسکول بھیجیں اور ان کی تعلیم کے حصول پر سخت محنت کریں۔



اسکول اور کالج (تصویر 2.1)

سرگرمی:

پانچ ایسے نکات لکھیے جن کو اپنی ذمہ داری سمجھتے ہوئے آپ اسکول میں زیادہ اچھی طرح تعلیم حاصل کر سکتے ہیں۔

- (i) _____
- (ii) _____
- (iii) _____
- (iv) _____
- (v) _____

کھیل:

کھیل بچوں کے حقوق میں سے ایک حق ہے۔ یہ نہ صرف لطف اندوز ہونے کا طریقہ ہے بلکہ صحت مندرہنے کے لئے بھی ضروری ہے، اسکولوں میں کھیلنے کے مواقع ملتے ہیں لیکن وہ نا کافی ہوتے ہیں اس لئے پارک اور کھیل کے میدان بنائے گئے ہیں۔ پارکوں میں ہری گھاس، پودے، پھول اور سایہ دار درخت ہوتے ہیں۔ مختلف اقسام کے جھولے وہاں لگائے جاتے ہیں، جن میں سے سی سا، میری گورائونڈ اور سلائیڈز شامل ہیں۔ یہ ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم پارکوں کی صفائی ستھرائی کا خیال رکھیں اور جھولوں کو صحیح طرح استعمال کریں۔



پارک اور کھیل کے میدان (تصویر 2.2)

سرگرمی:

ایک ایسے پارک کی تصویر بنائیں جس میں کھیلنا آپ کو پسند ہو۔ اُس میں رنگ بھریں اور کلاس میں لگائیں تاکہ سب اُسے دیکھ سکیں۔



پولیس ہماری حفاظت کر رہی ہے



سڑکوں پر ٹریفک پولیس ہماری حفاظت کو یقینی بن رہی ہے

حفاظت اور تحفظ:

تحفظ بچوں کے حقوق میں سے ایک حق ہے۔ ہمارے خاندان کے لوگ ہمیں محفوظ رکھتے ہیں۔ علاقے کی پولیس ہمارے تحفظ اور حفاظت کا خیال رکھتی ہے۔ یہ پولیس کی ذمہ داری ہے کہ قانون کے قیام کو ممکن بنائے اگر کوئی قانون توڑے تو اس کو پکڑیں۔ پولیس کی ایک اور قسم ہے جسے ٹریفک پولیس کہتے ہیں اُن کا کام یہ ہے کہ وہ سڑکوں پر چلنے والی گاڑیوں اور ٹریفک کو رواں دواں رکھیں تاکہ حادثات نہ ہو سکیں۔ یہ ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم ٹریفک کے قوانین کی پاسداری کریں۔

سرگرمی:

2. تین ایسی باتیں لکھیں جن سے آپ گھر پر محفوظ رہ سکتے ہیں اور تین ایسی باتیں لکھیں جن کے کرنے سے آپ اپنے پڑوسیوں کو محفوظ رکھ سکتے ہیں۔

پڑوسی	گھر
(i) _____	(i) _____
(ii) _____	(ii) _____
(iii) _____	(iii) _____



صحت کا خیال:

زندگی بچوں کے حقوق میں سے ایک حق ہے اور زندہ رہنے کے لئے صحت مندر ہنا ضروری ہے۔ ہم صحت مندرہ سکتے ہیں:

● اچھی غذا کھانے سے



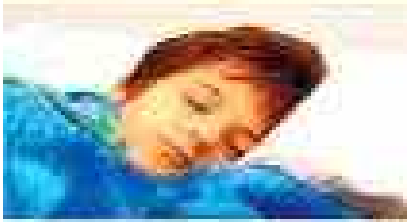
● صاف پانی پینے سے



● اپنی صفائی رکھنے سے



● روزانہ کھیلنے سے



● جلدی سونے سے اور چھ سے آٹھ گھنٹے نیند لینے سے



● حفاظتی قطرے اور دوائیں لینے سے

اگر آپ بیمار ہو جائیں تو صحت عامہ کے مراکز اور اسپتال جائیں جہاں ڈاکٹر اور دوسرے کام کرنے والے ہمارا معائنہ کریں گے اور بتائیں گے کہ ہم کس طرح ٹھیک ہو سکتے ہیں۔

3. ایک اشتہار بنائیں جس میں صحت مندر رہنے کے چار طریقے واضح کریں اور اس اشتہار کو کلاس میں لگائیں۔

ہم نے سیکھا کہ فلاحی خدمات حکومت کی طرف سے تمام شہریوں کو مہیا کی جاتی ہیں لیکن حکومت تمام لوگوں کو یہ خدمت مہیا نہیں کر سکتی ہے کیونکہ حکومتی وسائل کم ہوتے ہیں اور ضرورت زیادہ ہوتی ہیں۔ اس لئے اچھے اور مال دار لوگ غیر حکومتی تنظیموں کی مدد سے فلاحی کام سرانجام دینے کے لئے ادارے قائم کرتے ہیں اُن میں سے کچھ ادارے نیچے دیئے گئے ہیں۔

سرگرمی:

1. تین ایسی فلاحی تنظیموں کے نام اور کام بتائیں جو وہ لوگوں کی فلاح کے لئے سرانجام دیتے ہیں۔

1. _____
2. _____
3. _____

یتیم خانے:

ایسے بہت سے بچے ہوتے ہیں جن کے والدین کا انتقال ہو جاتا ہے انہیں یتیم کہتے ہیں۔ بہت سے



لوگوں نے ان بچوں کو گھر کی سہولت فراہم کرنے کے لئے ادارے کھولے ہیں۔ اُن میں سے دو مثالیں مندرجہ ذیل ہیں SOS بچوں کے وہ گاؤں ہیں جہاں بچوں کی دیکھ بھال کی جاتی ہے ہر گاؤں بہت سے گھروں پر مشتمل ہوتا ہے۔

ہر گھر میں کچھ بچے رہتے ہیں۔ اُن کا خیال رکھنے کے لئے ہر گھر میں ایک خاتون رکھی جاتی ہے جو ماں کی طرح اُن بچوں کا خیال رکھتی ہے ماں اور بچے کسی بھی دوسرے خاندان کی طرح ایک دوسرے کے ساتھ رہتے ہیں۔ تمام خاندان اس گاؤں میں پڑوسیوں کی طرح رہتے ہیں۔



مولانا عبدالستار ایدھی کی طرف سے قائم شدہ ایدھی فاؤنڈیشن نے سارے ملک میں ”اپنا گھر“ کے نام سے ادارے کھولے ہیں جہاں تمام یتیم بچے اور وہ بچے جو اپنے گھر سے بھاگ آتے ہیں، یہاں تحفظ کے ساتھ رہتے اور کھیلتے ہیں۔ یہاں بچوں کو غذا اور کپڑے دیئے جاتے ہیں اور ان کی دیکھ بھال بھی اچھی طریقے سے کی جاتی ہے۔ اس کے علاوہ ایدھی فاؤنڈیشن کی طرف سے اور بھی فلاہی کام کیے گئے ہیں جن میں ہسپتال اور ایمبولینس سروس بھی قابل ذکر ہیں۔ ایدھی صاحب ہمدرد اور انسانیت کے علمبردار تھے۔ ایدھی صاحب نے اپنی پوری زندگی انسانیت کی خدمت کے لیے وقف کر دی۔ قوم اور ملک کو اس کی خدمات پر فخر ہے۔

ایدھی اپنا گھر

خاص بچوں کے مراکز:

ایسے بہت سے بچے ہوتے ہیں جو کہ جسمانی لحاظ سے معذور ہوتے ہیں۔ جیسے: نابینا، بہرے یا جنہیں چلنے میں مشکل پیش آتی ہے۔ کچھ بچے ذہنی معذور ہوتے ہیں اور وہ دوسرے بچوں کی بہ نسبت آہستہ نشوونما کر رہے ہوتے ہیں تو ایسے بچے خاص بچوں کے اسکول جاتے ہیں تاکہ اُن کی بہتر دیکھ بھال ہو سکے۔ مندرجہ ذیل خاص اسکولوں اور مراکز کی دو مثالیں موجود ہیں۔

سرگرمی:

ایک کھلونا، کتاب اور کچھ کپڑے اسکول لائیں۔ سب سے جمع کریں اور کسی یتیم خانے جائیں اور اُن میں سے ہر بچے کو ایک چیز دیں۔



فیملی تعلیمی خدمتی فاؤنڈیشن

تمام پاکستان میں کم سننے والے بچوں کے لئے اسکول چلا رہے ہیں۔ ہمارے ملک میں کتنے کم سننے والے بچے ہیں جنہیں معیاری تعلیم حاصل ہے۔ اس ادارے میں بھی بچوں کو معیاری تعلیم دی جاتی ہے۔ اس کے علاوہ یہ تنظیم والدین اور اساتذہ کے لئے تربیتی پروگرام بھی چلاتی ہے۔

یہ تنظیم جسمانی اور ذہنی معذور بچوں اور ان کے خاندانوں کو بہتر زندگی گزارنے کے لئے بھی مدد فراہم کرتی ہے تاکہ وہ



معاشرتی طور پر آگے بڑھ سکیں۔ دارال سکون بھی بچوں کا ایک گھر ہے جہاں ذہنی معذور بچوں کو محفوظ دیکھ بھال فراہم کی جاتی ہے۔ یہاں باقاعدہ تربیت یافتہ لوگ ان بچوں کو کھانے اور اپنا خیال خود رکھنے میں مدد فراہم کرتے ہیں۔ تفریحی سیر اور پارٹیاں منظم کی جاتی ہیں تاکہ ان بچوں کو کھیل کود کا مناسب موقع ملے اور یہ اپنے آپ پر فخر محسوس کریں۔

سرگرمی:

3. اپنی آنکھیں بند کر لیں اور پھر (i) اپنی ڈیسک سے کمرہ جماعت کے دروازے تک چل کر جائیں

(ii) ایک جملہ لکھیں (iii) اپنی کتاب اپنے بستے میں ڈالیں

اب آنکھیں کھولیں اور دو لائنیں لکھیں کہ آپ کیسا محسوس کر رہے تھے۔

یونٹ کی اختتامی مشق

(الف) مندرجہ ذیل خالی جگہیں پُر کیجئے:

1. تین عوامی خدمات ہیں۔
 _____ (i) _____ (ii) _____ (iii)
2. تین عوامی خدمات ارد گرد کے لوگوں کے لئے ہیں۔
 _____ (i) _____ (ii) _____ (iii)
3. تین اہم بچوں کے حقوق ہیں۔
 _____ (i) _____ (ii) _____ (iii)
4. تین اہم بچوں کی ذمہ داریاں ہیں۔
 _____ (i) _____ (ii) _____ (iii)
5. میری تین اچھی خصوصیات ہیں۔
 _____ (i) _____ (ii) _____ (iii)

(ب) مندرجہ ذیل سوالات کے جواب تحریر کریں۔

- (i) فلاحی کام کیا ہے؟

- (ii) فلاحی تنظیموں کے کام کی ضرورت کیوں پیش آتی ہے؟

- (iii) اسپتال کس طرح کی خدمات فراہم کرتے ہیں؟

(ج) مندرجہ ذیل جدول کو مکمل کیجئے۔ ہر حق کے لئے تین ذمہ داریاں تحریر کریں جو آپ کو پوری کرنی چاہئیں۔

میرا حق	میری ذمہ داریاں
تعلیم	(i)
	(ii)
	(iii)

(i)	کھیل
(ii)	
(iii)	
(i)	صحت
(ii)	
(iii)	
(i)	تحفظ اور حفاظت
(ii)	
(iii)	

(د) تحقیقی کام:

1. اپنے علاقے میں کام کرنے والے فلاحی تنظیم کو ڈھونڈیں اور مندرجہ ذیل خالی جگہیں پُر کریں؟

- (i) تنظیم کا نام کیا ہے؟ _____
- (ii) اس تنظیم نے کام کب شروع کیا؟ _____
- (iii) اس تنظیم کو کس نے شروع کیا؟ _____
- (iv) یہ تنظیم کیوں شروع کی گئی تھی؟ _____
- (v) یہ تنظیم کیا کام کرتی ہے؟ _____
- (vi) اس تنظیم کے لئے کون سے افراد کام کرتے ہیں؟ _____
- (vii) آپ کس طرح اس تنظیم کی مدد کر سکتے ہیں؟ _____

(2) اپنے علاقے میں موجود مسائل کی فہرست بنائیں اُن میں سے کوئی ایک مسئلہ منتخب کریں اور اُس مسئلے کی وجوہات اور لوگوں پر اس کے اثرات تحریر کریں۔ دو یا تین تجاویز کی فہرست بھی بنائیے اور یہ بھی کہ آپ اس مسئلے کے حل کے لئے کیا کر سکتے ہیں۔

اقدامات کریں:

آپ کو کیا کامیابی حاصل ہوئی؟ _____